کیفیتِ عشاق ہو۔

اپنے منہ پر جاو - اپنی طرف دیکھو۔ صبا ؎ مُنہ نہ لگیے وختِ رز کے اپنے مُنہ پر جایئے - راز کھُلجائے گا شیشے کا نہ مُنہ کھلوایئے۔

اپنے مُنہ سے دھنا بائیعہ - یہ مَثَل اُس محل پر بولتے ہین جہان کوئی خود اپنی امارت یا اور فضل و کمال کا اظہار کرے۔

اپنے مُنہ سے کہنا - خود کہنا - **فقرہ** - تمنے اپنے مُنہ سے کہا تھا اور اب مکرے جاتے ہو۔

اور شرم و حیلیا ادب کی بات کو اپنے مُنہ سے کہنے کا دستور نہونے کی جگہ بھی بولتے ہین - **قلق** ؎ پھر اشارے سے یہ کہا اُس نے ارے اب کوئی اپنے مُنہ سے کہے - **میر** ؎ اُس آستانے کے سگ کے نہین برابر ہم - کہین زیادہ سخن اپنے مُنہ سے کیونکر ہم -

اپنے مُنہ میان مٹھو بننا - آپ اپنی تعریف کرنا - **نکہت** ؎ شیخ جی کر کے آپ اپنا وصف - اپنے مُنہ سے بنے میان مٹھو - اور کبھی فعل کو ترک کر کے صرف اپنے مُنہ میان مٹھو بھی کہتے ہین - **نواب میرزا شوق** ؎ مجکو بھی ہو یقین کہ مرتا ہی تو - یا فقط اپنے مُنہ میان مٹھو - **فائدہ** - چونکہ توتا پڑھانے سے اپنے آپ کو میان مٹھو - مٹھو بیٹے کہنے لگتا ہی اس لیے خودستائی کی جگہ بطور ملامت کہتے ہین -

اپنی ناک کٹی تو کٹی پرائی بدشگونی تو ہو گئی - مَثَل - اُس شخص کی نسبت کہتے ہین جو کسی کے نقصان سے خوش ہو - چاہے اُس مین کتنی ہی اپنی رسوائی اور کیسا ہی اپنا نقصان ہو جاے -

عہ دھنا بائی ایک بہت مشہور دولتمند عورت تھی -

اپنے نام کا ایک ہی - آفت کی چیز ہی - بڑا ضدی ہی -

اپنے نام کا پاس ہونا - اپنی عزت کا لحاظ ہونا - ؎ سب کو ہوتا ہی جہان مین پاس اپنے نام کا - ہم بھی تو مومن ہین دل نذرِ صنم کیونکر کرین - **فقرہ** - صاحبزادے کے افعال تو ظاہر ہین مگر کیا کرون مجھے اپنے نام کا پاس ہی -

اپنے نزدیک - اپنے حساب - **مومن** ؎ شعلہ رو کہتے ہین اغیار کو وہ - اپنے نزدیک جلاتے ہین مجھے - **میر** ؎ ابلہی سے دعویِ عقل و شعور - اپنے نزدیک آپ کو جانے ہی دور -

اپنی نظر مین ہو - یعنی ہم خوب پہچانتے ہین - ہمسے تمہارا حال چھپا نہین ہی - **انشا** ؎ شب کو کدہر تھے مہربان دیکھو ادہر تو انکھ پھیر - اپنی نظر مین ہو سُنا ہمسے چھپاتے ہو عبث -

اپنے نینا مجھے دے تو گھوم پھر کے دیکھ - مَثَل - (عو) دیکھو اپنا سوپ مجھے دے تو ہاتھون چھوڑ - اس مَثَل کو مختلف طور سے بولتے ہین - اپنے نینا مجھے دے تو جھلاتی پھر - اپنے نینا مجھے دے تو بہلاتی پھر -

اپنی نیند سونا اپنی بھوک کھانا - کسی سے کوئی حاجت نہونا - بیفکر اور بے غم رہنا - آزادی سے بسر کرنا - ؎ نہ تھے عاشق تو بارِ عشق **نکہت** کیون اُٹھاتے تھے - کہ اپنی نیند سوتے تھے اور اپنی بھوک کھاتے تھے - اور اسی جگہ اپنی نیند سونا اپنی نیند اُٹھنا بھی کہتے ہین -

۱

اپنی والی - امکان بھر - حتے الوسع - **فقرہ** - کر اپنی والی تو بہت

دوڑ دھوپ کی مگر موت سے کیا چارہ - آپ راجہ صاحب سے اپنی والی کہہ
گزریے گا آیندہ میرا مقدر ہی -

اپنی والی پر آنا - کسی بات پر اَڑ جانا - یہ قصد کر لینا کہ اس کام کو کر ہی
کے چھوڑینگے - میر حسن ؎ اگر ہم کبھی اپنی والی پر آئین - تمہارے
فلک کو نہ خاطر مین لائین - مومن ؎ پھر وہی شوق دشت و جوشِ
جنون - اپنی والی پر آگیا گردون - ؎ جب اپنی والیون پر عشق
آتا ہی تب ای رنگین - اگر پتھر کا دل ہو اُس مین بھی تاثیر کرتا ہی -

اپنے وقت کا حاتم ہی - بہت بڑا سخی ہی - جب کوئی شخص
کسی صفت مین کامل ہو تو اُسکو اُسی صفت کے گزرے ہوے
نامور کے ساتھ مثال دیتے ہین مثلاً کوئی بہت بڑا پہلوان اور بہادر
ہو اُسے کہین کہ فلان شخص اپنے وقت کا رستم ہی - یا بہت بڑے
عقلمند کی نسبت کہین اپنے وقت کا افلاطون ہی - میر حسن ؎ اگرچہ
اُسمین ارسطو بھی اپنے وقت کا ہو - تو دل ہی دل مین وہ رہجائے
دنگ جون تصویر - اسیر ؎ صفائے آئینہ ہر نقش پا سے پیدا ہی -
تم اپنے عہد کے ای جانِ جان سکندر ہو -

اور کبھی بے تکلفی یا تعلی سے اپنے آپ کو بھی کہتے ہین - صبا ؎
جمشید اپنے وقت کا ہون مین فقیر مست - جام جہان نما ہی پیالہ
سفال کا -

اپنے ہاتھ کے بَل بُل جائیے جیسا من ہو ویسا کھائیے - مَثَل - (عو) جب کوئی چیز اچھی پکاتے بن پڑتی ہی تو
اُسوقت پکانے والی فخریہ کہتی ہی - اور کچھ پکانے کی تخصیص نہین جو کام
اپنے ہاتھ سے بن پڑے اُسکی نسبت بولی جاتی ہی -

اپنے ہاتھون - نمبر (۱) خود - فقرہ - اُنکے انکار سے کیا ہوتا ہی
مین نے اپنے ہاتھون روپیہ دیا ہی -
نمبر (۲) ازخود - اپنی چال سے - اپنے فعل سے - ذوق ؎ تیر و
پیکان جتنے تھے دل مین دیے ہمنے نکال - اپنے ہاتھون گھر لٹانا
کوئی ہمسے سیکھ جائے - سحر ؎ کیون چھوا زلف کو جو پیچ پڑا -
اپنے ہاتھون خراب ہین ہم لوگ -
اور اپنے ہاتھ سے بھی کہتے ہین - صبا ؎ کیون اُنکی چال دیکھی
جو یہ حال ہو گیا - مین آپ اپنے ہاتھ سے پامال ہو گیا -

اپنے ہاتھون اپنی قبر کھُودنا - دیکھو اپنے پاون مین
آپ کُلھاڑی مارنا - ناصر ؎ اپنے ہاتھون قبر اپنی کھودتا ہی کوہکن -
فائدہ کیا بیستون پر ہوگا جوے شیر سے -

اپنے ہاتھ ہی - اپنے اختیار مین ہی - وزیر ؎ اب تو ہی مینہ کا برسنا
اپنے ہاتھ - آستینین ابر دریا بار ہین -
اور اسی طرح اُنکے ہاتھ ہی تمہارے ہاتھ ہی - خدا کے ہاتھ ہی سب
طرح بولتے ہین -

اپنی ہائی اور پرائی گنوائی - مَثَل - (عو) اپنا الزام یا اپنی بُرائی
دوسرے کے سر تھوپ دی -

اپنے ہی تن کا پھوڑا ستاتا ہی - مَثَل - عزیزون
قریبون ہی سے تکلیف پہنچتی ہی -

اپنے ہی گھر سے آگ لگی ہی - اپنون ہی کی ذات سے فساد پیدا

ہوا ہی- **خلیل**؎ جلادل آتشِ داغِ جگر سے - لگی ہی آگ یہ اپنے ہی گھر سے-

اُبھر جانا - نمبر(۱) پیٹ کا پھولنا اور سانس نہ سمانا (یہ حالت اکثر کچھ زیادہ کھا جانے سے ہو جاتی ہی) **فقرہ** اتنے آم کھاتا تھا پیٹ ابھر جاتا تھا اور دم پیٹ مین نہ سماتا تھا (عود ہندی)

نمبر(۲) پھول جانا- مغرور ہو جانا- **میر**؎ واعظِ شہر تنگ ظرف ہی مانند حباب - ٹک ہوا لگتی ہی اُسکو تو ابھر جاتا ہی **بحر**؎ گُل تنگ حوصلہ تھا نہ دولت پچا سکا- سونے کا ایک کھا کے نوالہ ابھر گیا-

اُپی - ا- (ہندی مین اوپ- ओप چمک اور اوپی- ओपी چمکتی ہوئی چیز کو کہتے ہین اُردو مین اُپی ہو گیا) تیز- سان پر چڑھی ہوئی (تلوار) **اسیر**؎ چڑھے ہے مُنہ پہ جو اُسکے کوئی کیا مُنہ- کھچا خنجر اُپی تلوار ہی دل-

اَپِیل؏ - انگریزی - مذکر- ایک حاکم کے فیصلے کی ناراضی سے مدعی یا مدعا علیہ بالا دست حاکم کے یہان چارہ جوئی کرتا ہی تو اُسے اپیل کہتے ہین اور اُس کاغذ کو بھی اپیل کہتے ہین جس پر اپیل کے موجبات لکھ کر عدالت مین داخل کرتے ہین -

اپیلانٹ - اپیل کرنے والا -

اپیل بحال ہونا
اپیل ڈگری ہونا } جس فیصلے کے خلاف اپیل کیا گیا ہو اُسکا فسخ ہونا

اپیل خارج ہونا
اپیل ڈسمس ہونا } بحث کے بعد اپیلانٹ کے خلاف فیصلہ ہونا-

اپیل کرنا - اپیل کا دائر کرنا- اپنے خلاف فیصلے کی تنسیخ کا خواہان ہونا

اپیل منظور ہونا - موجبات اپیل سُننے کے بعد اپیل کا قابلِ بحث قرار پانا-

فصل الف مقصورہ مع تاے فوقانی

آتا پتا - ھ- مذکر- پتا- متبوع- آتا- تابع مہمل - یہان متبوع پر تابع مقدم ہی پہیلیون کی اصطلاح- جب کسی چیز کی پہیلی بجھائی جاتی ہی اور بوجھنے والا نہین بوجھ سکتا تو ذہن لڑانے کو پوچھتا ہی کہ کچھ اتا پتا بتاؤ یعنی وہ چیز کھانے پینے کی ہی یا دیکھنے سونگھنے کی - **فقرہ**- اس سے بہتر ہی کہ مذہب کی پہیلی کو جسکا اتا پتا کچھ نہین سوجھی مت- (فسانۂ مبتلا)

اُتار - ھ - مذکر- نمبر(۱) نشیب- ڈھال- **عرش**؎ پست و بلند راہِ محبت سے ڈر خضر- چاہِ لحد اُتار ہی سولی چڑھاو ہی-

نمبر(۲) کمی- گھٹاو- **بحر**؎ مستو ترقی اور تنزل ہی پیش و پس- جب نشہ چڑھ چکا تو محل ہی اُتار کا **فقرہ**- اب بخار کے اُتار کا وقت ہی- دریا آجکل اُتار پر ہی-

نمبر(۳) مارگ- دفع آسیب و زہر وغیرہ کی جگہ- **فقرہ** منتر کے زہر کے اُتار کا منتر اگر ہی تو یہی ہی (بنات النعش)

نمبر(۴) اُتارنا سے صیغۂ امر حاضر- **اسیر**؎ عاشق سے ہین محال کے طالب یہ سرو قد- قمری سے کہتے ہین کہ گلے سے اُتار طوق-

؏ عام طور پر پبلک سے اپیل کرنا - ایک دوست کے خلاف دوسرے سے اپیل کرنا بھی کہتے ہین-

نمبر(۵) بیقدر۔ کمتر۔ میرحسنؒ سنگارون مین گو سب سے ہی یہ اُتار
پہ کہتے ہین چوٹی کا اسکو سنگار۔ اب اِس جگہ لکھنؤ مین نہین
بولتے۔

اُتارا۔ ھ۔ مذکر۔ نمبر(۱) صدقہ۔ جو کچھ ردّ بلا یا دفع نظر بد وغیرہ کے
لیے کسی کو دین یا ٹوٹکے کے طور پر چوراہے مین رکھین۔ **فقرہ**۔
بچے کو نظر ہو گئی ہی تو چوراہے مین اُتارا رکھو۔ (عو) **قلقؒ**
پھر تو صدقے اُتارے ہونے لگے۔ زر انعام لوگ ڈھونے لگے۔
نمبر(۲) گھاٹ۔ جس جگہ ناو لگائی جاتی ہی اور مسافر اُترتے ہین۔
فقرہ۔ دریا کسقدر گھٹ گیا ہی برسون کہان اُتارا تھا اور آج کہان ہی۔
نمبر(۳) دریا سے پار ہونا۔ عبور کرنا۔ میرزا والاجاہ **عاشقؒ**
رووٗن دریا کے کنارے اگر ای بحر صفا۔ ایک بھی آٹھ پہر مین نہ اُتارا
ہوگا۔ **اسیرؒ** کشتی کا سہارا نہ یہان پُل کا بھروسا۔ دریا سے محبت کے
ہی دشوار اُتارا۔
نمبر(۴) قیامگاہ۔ پڑاو۔ **فقرہ**۔ آجکل تو اُس گلی مین آٹھ پہر بدمعاشون
کا اُتارا ہی۔
نمبر(۵) اُتارنا کا فعل ماضی۔ **اسیرؒ** کام آگئی کیا کشتیِ می قلزم غم
مین ساقی ہمین اس پار سے اُس پار اُتارا۔

اُتارا رکھنا۔ صدقہ رکھنا۔ **فقرہ** ادہر چوراہے مین اُتارا رکھو اُدہر لڑکے
شرارت سے اُٹھا لیجاتے ہین۔

اُتار چڑہاو۔ مذکر۔ نمبر(۱) پستی بلندی۔ نیچا اونچا۔ **فقرہ**۔ رستے کے
اُتار چڑہاو سے چلتے چلتے ٹانگین ٹوٹ گئین۔

نمبر(۲) اونچ نیچ۔ نیک و بد۔ **فقرہ**۔ ہین تو کمسن لیکن زمانے کے اُتار
چڑہاو سے خوب آگاہ ہین۔
نمبر(۳) کمی بیشی۔ گھٹاو بڑہاو۔ (نرخ کے لیے) **فقرہ**۔ آجکل غلے کے نرخ کا
کیا اعتبار، روز اُتار چڑہاو لگا رہتا ہی۔
نمبر(۴) دھیما اور اونچا (سُر کے واسطے) **فقرہ**۔ آواز تو اچھی ہی مگر ابھی
اُتار چڑہاو نہین جانتا۔
نمبر(۵) ڈھلاو کھچاو (کمان اور ستار وغیرہ کا) **فقرہ**۔ ہاتھ تیار
ہونا درکنار اسکو تو ابھی ستار کا اُتار چڑہاو بھی نہین آتا۔
نمبر(۶) فریب۔ چال۔ **فقرہ**۔ بھئی ہمسے اُتار چڑہاو کی باتین نہ کیا کرو

اُتارن۔ ھ۔ مذکر۔ مستعمل اور اُتارا ہوا لباس۔ **فقرہ**۔ بیا ہتا بی بی
سوت کا اُتارن کیونکر پہنے (عو)
اب اُترن زیادہ بولتے ہین۔

اُتارنا۔ع نمبر(۱) اونچی جگہ سے نیچے لانا (کسی چیز کو) **فقرہ**۔ شیشہ
سنبھالکر طاق سے اُتارنا۔ چاولون کی پتیلی اُتار کر تو ا رکھدو۔
نمبر(۲) کھینچنا (ہوا سے) جیسے کنکوا اُتارنا۔
نمبر(۳) دریا کے پار لیجانا۔ **فقرہ**۔ زرا سنبھالکر گھوڑا اُتارنا کہین ناو

ع بعض جگہ مصادر کی تعبیرین بن نہین پڑتین کیونکہ محاورہ اُسی مصدر کے ساتھ
زبان مین داخل ہی دوسرے مصدر کے ساتھ تعبیر کرنے سے بول چال کے خلاف
ہوجاتا ہی مثلاً دل سے اُتارنا۔ دریا مین اُترنا۔ چھینٹین اُڑانا۔ شہر اُجڑنا۔ وغیرہ
اِس لیے جہانتک ممکن ہوا مناسب مقام الفاظ مین تعبیر کیگئی اور جہان زیادہ مجبوری
ہوئی وہان صرف محل اور موقع بتا دیا گیا۔ یہ نوٹ جملہ مصادر کے لیے عام سمجھا
جاے۔

کوبھی نہ لے ڈوبے۔ آتش ؎ بحرِ غم سے پار اُتار یگی ہمین کشتی مے۔ بادبان ابر اور ساقی ناخدا ہو جائیگا۔

نمبر(۴) پہنتا کی ضد۔ بدن سے جدا کرنا۔ اسیر ؎ کپڑے اُتارتے نہین ساحل پہ اس لیے۔ چشم حباب سے اُنہین شرم وحجاب ہی۔ رند ؎ چھپ کے گھر کسکے جاو گے مشفق۔ کیون چھڑے بلون کے اُتارے ہین۔

نمبر(۵) نثار کرنا۔ وارنا۔ ہلال ؎ تیرے غصے کے مین قربان دکھا پھر آنکھین۔ صدقے مین نرگس اُتارون گلِ بادام سمیت۔ اسیر ؎ عارض نے تصدق مین گُل ای یار اُتارا۔ سنبل کو ترے گیسوون نے مار اُتارا۔

نمبر(۶) نقشہ اور تصویر کھینچنے کی جگہ۔ رشک ؎ مصورِ چمن دہر نے دم تصویر۔ تمھارے برگِ گل تازہ پر اُتارے گال۔ اسیر ؎ سُنبل پہ جو طرہ تمھارا گیسوئے شبگون۔ نقاش نے نقشہ بھی دُھوا ندھار اُتارا۔

نمبر(۷) نقل کرنا۔ لکھ لینا۔ فقرہ۔ چند سطرین تو مین جلدی سے کسی کاغذ پر اُتار لو۔

نمبر(۸) کاٹنا۔ جدا کرنا۔ (سر کے ساتھ) ظفر ؎ اچھا کیا سر تو نے مرے تن سے اُتارا۔ اب کوئی نہین اس ترے مقتول سے ہلکا۔ اسیر ؎ سر تن سے اُتارا تو کیا بندۂ احسان۔ قاتل نے مرے سر سے بڑا بار اُتارا۔

نمبر(۹) جگہ دینا۔ فروکش کرنا۔ ٹھہرانا۔ فقرہ۔ دیکھو ایسے آدمی کو گھر مین اُتارنا اچھا نہین ہی۔ اسیر ؎ کوچے مین جو اُسکے مین گیا بنکے مسافر۔ گھر مین نہ اُتارا پسِ دیوار اُتارا۔

نمبر(۱۰) گرانا۔ ذلیل اور حقیر کر دینا۔ (نظر اور دل کے ساتھ) آتش ؎ گل کو نظر سے اشک خونین اُتارتے ہین۔ گلچین ہمارے آگے دامن پسارتے ہین۔ فقرہ۔ جب اُنکو دل ہی سے آپ نے اُتار دیا تو عہدے سے اُتارنا کون سی بڑی بات ہی۔

نمبر(۱۱) گھٹانا۔ تنزل کر دینا۔ معزول کر دینا۔ فقرے۔ سب لڑکے تیسرے درجے سے اُتار دیے گئے۔ گورنمنٹ نے تنگ آکر راجہ کو گدی سے اُتار دیا۔

نمبر(۱۲) پہنچانا۔ داخل کرنا۔ جیسے پچکاری سے زخم کے اندر دوا اُتارتی

نمبر(۱۳) پورا کرنا۔ جیسے قسم اُتارنا۔

نمبر(۱۴) پھاڑنا۔ قطع کرنا۔ تراشنا (کپڑے وغیرہ کے ساتھ) فقرے۔ تھان سے کسی نے گز بھر کا ٹکڑا اُتار لیا۔ تم آستینین اور اُتار لو باقی کپڑا واپس کر دو۔ (درزی سے خطاب) ایک ورق اُتارنے کو کہا تھا آپ نے سارا تختہ غارت کر دیا۔ دن بھر مین بڑھئی نے چار ترکین اُتارنی ہین۔ زرا پتلے پتلے ورق اُتارنا۔

نمبر(۱۵) نگلنا۔ حلق سے فرو کرنا۔ صبا ؎ ہچکی لگی ہی دھیان مین اِک آفتاب کے۔ کیونکر گلے سے گھونٹ اُتارین شراب کے۔ فقرہ۔ لبتے آ گئے ہین غذا حلق سے اُتارنا دشوار ہی۔

نمبر(۱۶) نازل کرنا۔ (کتب آسمانی کے ساتھ) فقرہ۔ خدا نے چار پیغمبرون پر چار کتابین اُتارین۔

نمبر(۱۷) پیدا کرنا۔ فقرہ۔ دنیا کی نعمتین تو اللہ نے امیرون ہی کیواسطے

اُتاری ہین - انیسؔ علیؑ کو حق نے اُتارا تو عین کعبے مین - کھلی جو آنکھ تو پہلے خدا کا گھر دیکھا -

نمبر (۱۸) تیار کرنا - فقرے - کیا تیز دست باورچی ہی دم بھر مین دو دیگین اُتار دین - بارھیی نے جتنی دیر مین دو چاقو اُتارے کمھار اتنی دیر مین دس برتن اُتار سکتا ہی - یہ قالین اُتار کے ہمارا قالین بھی چڑھا دینا - جوٹ کا تھان کی دن مین اُتارتے ہو (جلاہے سے)

نمبر (۱۹) سوار کرنے کی ضد - فقرے - دُلہن کو ڈولے سے اُتار لاؤ - لڑکے کو گھوڑے سے اُتار لو -

نمبر (۲۰) کسی عضو کو اُسکی اصلی جگہ سے اُکھاڑنا - فقرہ - ایک جھٹکے مین حریف کا شانہ اُتار دیا -

نمبر (۲۱) پھیر دینا - جگہ سے ہٹا دینا - جیسے کلائی اُتار دینا -

نمبر (۲۲) بھونکنا - پیوست کرنا - فقرہ - دشمن نے کلیجے تک چاقو اُتار دیا -

نمبر (۲۳) بے عزت اور بے عصمت کرنے کی جگہ - فقرہ - تمھاری یہی بدزبانی ہی تو کسی دن کوئی آبرو اُتار لیگا -

نمبر (۲۴) رکھنا - فقرہ - تمام کوٹھی خالی پڑی ہی آپ جہان چاہین اپنا اسباب اُتارین - (مردے کیلیے قبر کے ساتھ) اسیرؔ سمجھے نہ احباب مری بیتابیِ دل کو - مردے کو مرے قبر مین بیکار اُتارا -

نمبر (۲۵) ہلکا اور سبکدوش کرنا (بوجھ کے ساتھ) اسیرؔ گرانباری سے ہمکو ہو گئی حاصل سبکدوشی - اُتارا سر جو ظالم نے اُتارا بوجھ گردن کا -

نمبر (۲۶) چھیننا - لے لینا - میرؔ ستم ہین قہر ہین لڑکے شراب خانے کے اُتار لیتے ہین عمامہ ہر نمازی کا - اسیرؔ مستی مین ترنگ آگئی جب مست کو تیرے - عمامۂ زاہد سرِ بازار اُتارا -

نمبر (۲۷) رنگ اور طرز اُڑانے کی جگہ - فقرہ - اِس لڑکے نے چار ہی دن مین قاری صاحب کا لہجہ اُتار لیا -

نمبر (۲۸) دفع کرنا (سانپ بچھوا ور آسیب وغیرہ کے ساتھ) فقرے - تم بچھوا اُتارنا جانتے ہو؟ شاہ صاحب خوب جن اُتارتے ہین - بھلا تمھارا جادو کون اُتار سکتا ہی -

نمبر (۲۹) لڑانے اور مقابلہ کرانے کی جگہ - جیسے کئی جوڑ پہلوان اکھاڑے مین اُتارے گئے -

نمبر (۳۰) نیچے پہنچانے نیچے بھیجنے کی جگہ - فقرے - کنوین مین پانی کتنا ہی کسی کو اُتار کے دیکھ لو - کوٹھے سے اُتارے گئے تو دالان مین کھڑے ہو رہے -

نمبر (۳۱) جھکانا - لٹکانا - فقرہ - چھپّر کا یہ کونا ذرا اور اُتار دو -

نمبر (۳۲) بدلنا - بدلا جانا - فقرے - کپڑے اُتار ڈالو ذرا آدمی کی صورت بنو - مہینون سے نہ تکیون کے غلاف اُتارے گئے ہین نہ پلنگ کی چادر بدلی گئی ہی -

نمبر (۳۳) توڑلانا - (تارون کے ساتھ) گلزارِ نسیمؔ بولی وہ جو تو کہے زبان سے - تارے تو اُتارون آسمان سے -

نمبر (۳۴) ادا کرنا - فقرہ - لڑکے کی شادی کیا کی ہی ایک فرض اُتارا ہی -

نمبر (۳۵) نکالنا - ظفرؔ تنورِ چرخ سے لیتے گرسنہ کب کے اُتار -

زرا بھی لگتی اگر قرصِ آفتاب مین سیخ -

ایسی جگہ نکالنا زیادہ فصیح ہی -

نمبر (۳۶) گرانا - ڈہانا - جیسے چھپّر اُتار ڈالو - **فقرہ** - اوپر سے منڈیر کچھ اُتار دیجاے تو دباو کم ہوجاے -

نمبر (۳۷) مٹانا - اڑانا - **فقرہ** - تمنے تو خاصدان کو اتنا مانجا کہ ساری قلعی اُتار دی اس جگہ اڑا دینا زیادہ بولتے ہین -

نمبر (۳۸) ناتوان اور بے رونق کرنا - (رُخ اور چہرے کے ساتھ) **اسیر** ؎ چڑھتا نہین عیسی کی نظر پر ترا عاشق - کیا ضعفِ مرض نے رُخِ بیمار اُتارا -

نمبر (۳۹) گھٹانا - کم کرنا - (چھیل کے یا تراش کر) **فقرہ** - نیچے سے دو چاول اور اُتار دو تو کواڑ چوکھٹ پر آجاے -

نمبر (۴۰) کھچاو کم کر دینا - جیسے کمان یا غُلیل اُتارنا - ستار اُتارنا -

نمبر (۴۱) کسی کے ذمے کر دینا - **فقرہ** - تمسے نہین ہو سکتا تو میرا روپیہ مہاجن پر اُتار دو مین اُس سے وصول کر لونگا -

نمبر (۴۲) کھینچنا - اُدھیڑنا - جیسے کھال اُتارنا -

نمبر (۴۳) بخار نکالنے کی جگہ - (غصے کے ساتھ) **فقرہ** - مارا تو مولوی صاحب نے اور غصّہ مجھ پر اُتارتے ہو -

نمبر (۴۴) ذہن نشین کرنے کی جگہ - **فقرہ** - مذہب ایسی چیز نہین ہی کہ مباحثے اور مناظرے سے کسی کے دل مین اُتار دیا جاے -

(ابن الوقت)

نمبر (۴۵) زائل کرنا - (نشے کے ساتھ) **ذوق** ؎ دشنام ہو کے

وہ ترش ابرو ہزار دے - یان وہ نشے نہین جنہین ترشی اُتار دے -

اُتارے ہونا - نمبر (۱) کسی کام یا کسی بات پر بنہایت آمادہ ہونا - **فقرہ** - لکھنے پر جو اُتارے ہوے تو اب کسی وقت ہاتھ سے قلم رکھتے ہی نہین -

اِس جگہ دلّی مین اُتارو ہونا بولتے ہین - **فقرہ** - آپ شروع سے دیہاتیون کی مذمت پر اُتارو تھین لمحہ دو لمحہ بھی ضبط نہو سکا لڑ پڑین (بنات النعش)

نمبر (۲) بہت خفا ہونا - بُرا بھلا کہنا - **مسرور** ؎ کچھ نہ پوچھا یہ کہ ہی کسکی خطا - آتے ہی مجھ پر اُتارے ہو گئے - ان معنی مین کم مستعمل ہی -

نمبر (۳) صدقے اُترنا - مثال کے لیے دیکھو اُتارا نمبر ا مین قلق کا شعر

اتالیق - ع - تعلیم دینے والا جو تربیت کرے ادب سکھائے - **میر حسن** ؎ معلم اتالیق غشی ادیب - ہر اِک فن کے اُستاد بیٹھے قریب - **قلق** ؎ تم اتالیق ہو مرے کیا خوب - آخراس سے تمھین ہی کیا مطلوب -

اُتاولا سو باوُلا - مقولہ - بے سوچے سمجھے جلدی سے کوئی کام کر بیٹھنا دیوانون کا کام ہی -

اَتائی - ا - جسنے کسی غیر پیشے والے کا ہنر سیکھا ہو اور وہ اُسکا پیشۂ آبائی نہو - **فقرہ** - وہ کہنے کو تو اتائی ہی مگر اچھے اچھے درزیون کے کان کاٹتا ہی -

اِتباع - ع - مذکر - پیروی - ؎ ہی کون جز ائمۂ اثنا عشر بخلق - اَنشا امورِ دین مین کرے جنکا اتباع -

اُتحاد - ع - مذکر - نمبر (۱) میل جول - دوستی - محبت - **آتش** ؎ مالوف یار مجھسے مین شیدائے یار ہون - مشتاق ہم گر ہین دو دل اتحاد سے -

نمبر (۲) مطابقت - یکسان ہونا - **داغ** ؎ صورت مین اتحاد تو سیرت مین اختلاف - تجھسا ہو اور تجھسا نہو وہ بشر کہان -

اتحاد بڑہانا - دوستی اور محبت بڑہانا - **بحر** ؎ نہ قالب مین پھر آئی بیوفا روح روان نکلی - بڑہا کر اتحاد ایسا بھی کیا بیزار ہونا تھا -

اتحاد بڑھنا - لازم - **اختر** (شاہ اودھ) ؎ سب مین آپس مین اتحاد بڑہا - نشۂ دوستی زیاد بڑہا -

اُتَّرْ - س - شمال - ع - جب کوئی اُسطرف مُنہ کرکے کھڑا ہو جدہر سے سورج نکلتا ہی تو اُسکے بائین رُخ جو سمت پڑے وہ اُتّر ہی -

اُترا شحنہ مردک نام - مَثَل - اپنے عہدے اور منصب سے معزول ہوکر لوگون کی نظرون مین آدمی کی، وہ وقعت نہین رہتی - **مومن** ؎ شحنۂ دہلی خلق آزار - بچۂ افغان رشوت خوار - خوار ہوا بارے اس سال لوگون کا تھا یار اقبال - سب نے کہا جب چھوٹا کام - اُترا شحنہ مردک نام -

اِتْرانا - (اسکا مادہ سنسکرت مین ترِ (اترانا - ترنا) ہی ترِ سے ترن ہوا ترن سے ترنا ترانا سے اترانا ہوگیا) نمبر (۱) نازان ہونا - گھمنڈ کرنا - (کبھی جنیپر یا کسی بات پر) ؎ ہوا ہی شہ کا مصاحب پھرے ہی اِتراتا وگرنہ شہر مین **غالب** کی آبرو کیا ہی - **ذوق** ؎ اترا رہا ہی عطر سے عیش و نشاط کے - سچ ہی زمین پہ پاون رکھے کیونکر آسمان -

نمبر (۲) زراسی بات پر آپ سے باہر ہوجانا جسے اوچھاپن کہتے ہین

میر حسن ؎ کہا تب پریزاد نے ہاتھ لا - انگوٹھا دکھایا کہ اِترا نہ جا -

آتش ؎ شاعرون کے کہنے پر اترا نہ اے گیسوے یار - عنبر سارا نہ تو مشک ختن ہوجائیگا -

اُترانا - (اسکا ماخذ بھی ترِ (ترنا) ہی) ترنا - پانی کے اوپر اوپر رہنا - خواص اس جگہ ترنا ہی بولتے ہین -

اُترائی - ھ - مونث - گھاٹ کا محصول - دریا سے پار ہونے کا کرایہ -

اُتر پڑنا - نہایت آمادہ ہونا (کسی کام یا کسی بات پر) **فقرہ** - خانساماں خدمتگار بلکہ بھنگی تک پڑھنے پر اُتر پڑے (لکچر حافظ نذیر احمد صاحب) **ظفر** ؎ طلب بوسہ پہ کیا کوئی چڑھے مُنہ اُسکے - گالیون پر وہ ستمگار اُتر پڑتا ہی - لکھنؤ مین نہین سُنا -

اُترتا چاند - بڑھتے چاند کی ضد - مہینے کا آخری حصّہ - **فقرہ** - سُنا ہی کہ اُترتے چاند اُنکی شادی ہوگی -

اُترتی برسات - نکلتی برسات - اور اسیطرح ہر فصل کی نسبت کہتے ہین -

اُترتی ندّی کنارے ڈھائے - مَثَل - یعنی جب انسان کا کچھ بس نہین چلتا تو غریب کو ستاتا ہی -

اَتَرسون - ھ - (اَنْتَرْشُوہ : अन्यतरश्व سے بگڑ کر بنا ہی جسکے معنی سنسکرت مین اور دن ہین یعنی کل پرسون کے علاوہ) آج سے چوتھا روز جو گزر گیا یا جو آئیگا - **فقرہ** - پرسون نہین وہ تو اترسون آئے تھے - **ظفر** ؎ کہا آنے کو اے دل اُسنے کل پرسون اترسون تک - نہ گھبرا صبر کر دو تین دن کے بعد آئیگا -

اُتر گئی لوئی تو پھر کیا کریگا کوئی - مثل - جب بےحیائی اختیار کی تو پھر کسیکا کیا خوف -

اُتّرَن - ھ - مذکر - دیکھو اُتارن بحرؔ ہاتھ آئے اسکا اُترن بھی اگر خورشید کو - خلعتِ نور اپنا بدلے یار کی پوشاک سے -

اُترنا - (اُترن उत्तरण سے بنا ہی جسکے معنی سنسکرت مین پار ہونا ہین) اُتارنا کا لازم - نمبر (۱) اونچی جگہ سے نیچے آنا - **فقرہ** - شام ہوگئی اب تو کوٹھے سے اُترو - ابھی پہاڑ سے اُترنے کا زمانہ نہین آیا - اسیرؔ نامۂ شوق کا ملتا مجھے کسطرح جواب - پھر کے آیا تو ہوا سے نہ کبوتر اُترا -

نمبر (۲) پہننے اوڑھنے کی چیز بدن سے جدا ہونے کی جگہ - بحرؔ دیوانگی مین پھینک رہے ہین ہم لباس سے - اُتری قبا بخار بدن سے اُتر گیا - اسیرؔ پاون سے زنجیر اگر اُترے تو اُترے ای جنون - قیدِ گیسو سے تو دل کو فارغ البالی نہین -

نمبر (۳) فرو ہونا - (حلق یا گلے سے) اسیرؔ قاتل کی تیغ تیز عجیب کام کر گئی - بن کر دوا ہمارے گلے سے اُتر گئی - صباؔ کرون ہجر ساقی مین کیا بادہ نوشی - کہ پانی گلے سے اُترتا نہین ہی - **فقرہ** - دوا اکسیر تو ہی نہین جو حلق سے اُترتے ہی شفا ہو جاے -

نمبر (۴) گھٹنا - کم ہونا - رندؔ فرقت مین سیر اشک کا عالم جو ہی سو ہی - دریا ہزار بار چڑھا اور اُتر گئے - رشکؔ قسم اوّل نور تیرے عارضِ تابان مین ہی - اُس سے کم سورج مین ہی اُس سے اُتر کے چاند مین -

نمبر (۵) سستا ہونا - جیسے بھاو اُترنا -

نمبر (۶) مھنگا ہونا - (غلے کے ساتھ) **فقرہ** - پانی نہ برسنے سے گیہون اُتر گیا ہی اور اسی جگہ چڑھجانا بھی بولتے ہین -

نمبر (۷) ذلیل اور حقیر ہونے کی جگہ - (دل اور نظر کے ساتھ) اسیرؔ اُترے کبھی نظر سے کبھی اُسکے مُنہ چڑھے - ہم آزما چکے ہین نشیب و فرازِ عشق - میرؔ کھل گئے رخسار اگر یار کے - شمس و قمر جی سے اُتر جائین گے -

نمبر (۸) ٹھہرنا - مقیم ہونا - پڑاو ڈالنا - رندؔ باعث سے روح کے یہ شرف قصرِ تن کو ہی - اُترا ہی اس مکان مین اِک میہمان عزیز - ناسخؔ راہرو روز اُترتے ہی چلے جاتے ہین - کبھی مجکو نہ نظر آئی یہ منزل خالی - آتشؔ وقتِ مشکل مین ہین یہ سب اہلِ کرم کے محتاج - دیکھ لے لشکرِ جنگی ہی لبِ آب اُترا -

نمبر (۹) صدقے اُتارے ہونے کی جگہ - رندؔ مہ و خور جا بے قرصِ سیم و زر خیرات ہوتے ہین - نظر اُن کو ہوی ہی رات دن صدقے اُترتے ہین -

نمبر (۱۰) نازل ہونا (آسمان سے) رندؔ چلو تم بھی شہیدانِ محبت کے مزارون پر - زیارت کو فرشتے آسمانون سے اُترتے ہین - ناسخؔ چشم زاہد مین ہون گو خوار گناہون کے عوض - مغفرت کا تو مری شان مین آیا اُترا -

نمبر (۱۱) از خود سامان ہو جانے یا غیب سے ملنے کی جگہ اسیرؔ مثل طفلی کے جوانی مین بھی بھوکے نہ رہے - شیر مادر کی طرح رزق مقدر اُترا

نمبر(۱۲) نصیب ہونا۔ حاصل ہونا۔ فقرہ۔ آپکی قدردانی کا کیا کہنا یہ بات تو آپ ہی کے واسطے اُتری ہی۔ اسکا استعمال کم ہی۔

نمبر(۱۳) زائل ہونا۔ دفع ہونا۔ ناسخ نے کسی حالت مین مجھے ہوش سے کچھ کام نہین۔ چڑھ گئے ابخرے سودے کے جو نشا اُترا آتش نے درد سر عشق کا سر سے نہ مرے دور ہوا۔ جلکے جن تجھسے نہ ائے آتشِ سودا اُترا۔

نمبر(۱۴) دریا سے پار ہونے کی جگہ۔ آتش نے بار اُترے کیا سلامت بحرِ الفت سے کوی۔ سیکڑون گرداب اسکے درمیان گردش مین ہی۔ ناسخ نے اُتر جاؤن ابھی دریاے غم سے وہ اگر چاہے۔ مین کشتی جانتا ہون یار کی تیغ جہازی کو۔

نمبر(۱۵) کسی کا رنگ اور طرز آجانے کی جگہ۔ فقرہ۔ بہت کوشش کرتا ہون مگر مجھسے تمہارا لہجہ نہین اُترتا۔

نمبر(۱۶) ٹھیک ٹھیک کسی چیز کی نقل بنجانا۔ فقرہ۔ ہزار کوشش کی مگر انکی کوٹھی کا پورا پورا نقشہ نہ اُترا۔ اسکا استعمال سلب کے ساتھ زیادہ ہی۔

نمبر(۱۷) کٹ جانا۔ جدا ہونا۔ اسیر نے منتِ خنجرِ قاتل سے ہی نیچی گردن سر تو اُترا ہی مگر ہم ہین گرانبار ہنوز۔

نمبر(۱۸) پیبھنا۔ پیوست ہونا۔ غالب نے وہ نیشتر سہی پر دل مین جب اُتر جائے نگاہِ ناز کو پھر کیون نہ آشنا کہیے۔

نمبر(۱۹) پورا ہونا۔ (قسم کے ساتھ) فقرہ۔ دم بھر کو تم آگئے چلو قسم تو اُتر گئی۔

نمبر(۲۰) تیار ہونا۔ فقرہ۔ اتک ایک دیگ بھی نہین اُتری مہمانون کو کھانا کب پہنچے گا۔ اسیر نے روز پوچھا آتے ہین میخانے سے جاکر ہم مست کاسہ کر جاک سے تیرے کوی ساغر اُترا۔

نمبر(۲۱) سوار ہونے یا چڑھنے کی ضد۔ نواب میرزا شوق نے مُنہ دوپٹے سے ڈھانپتی اُتری۔ خوف کے مارے کانپتی اُتری۔

نمبر(۲۲) معزول ہونے کی جگہ۔ فقرہ۔ بادشاہ کا تخت سے اُترنا تھا کہ تمام رعایا تباہ ہوگئی۔

نمبر(۲۳) کسی عضو کا اکھڑ جانا۔ اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔ ناسخ نے بارِ دامن سے اکھڑ جاے نہ کیون تیری کمر۔ آستین کا یہ ہوا بوجھ کہ شانا اُترا۔ اسیر نے کیا نازکی ہی اُٹھ نہ سکا بوجھ رنگ کا مہندی ملی جو اُسنے کلائی اُتر گئی۔

نمبر(۲۴) پانی مین در آنے کی جگہ۔ آتش نے ذقنِ یار مین کی خط نے رسائی پیدا۔ چاہِ یوسف مین خضر بہرِ تماشا اُترا۔ مرزا والاجاہ عاشق نے چڑھا آتا ہی یہ پانی ہزارون ڈوبے جاتے ہین۔ وہ اُترے ہین نہانے کو عجب دریا مین ہل چل ہی۔

نمبر(۲۵) سبکدوش ہونے اور فراغت پانے کی جگہ (بوجھ کے ساتھ) فقرہ۔ قرض کیا ادا ہوا گویا سر سے بوجھ اُتر گیا۔

نمبر(۲۶) غائب ہوجانا۔ چھن جانا۔ جاتا رہنا۔ فقرے واہ ری غفلت ٹوپی اُتر گئی اور آپ کو خبر ہی نہین۔ میلے مین بدمعاشون کا وہ زور ہی کہ کئی بچون کا زیور اُتر گیا۔

نمبر(۲۷) چل جانا۔ پھٹنا۔ فقرہ۔ زرا سنبھالکر کپڑا پھاڑو دیکھو کسی اور

اور جگہ سے نہ اُتر جانے۔

نمبر(۲۸) کُشتی کے لیے اکھاڑے کے اندر آنے کی جگہ۔ فقرہ۔ کم سے کم اکھاڑے مین دس جوڑ اُترے مگر کوئی کُشتی لطف کی نہوی۔

نمبر(۲۹) جھکنا۔ لٹکنا۔ فقرہ۔ چھپر بہت اُتر آیا ہی زرا اور چڑھا دو۔

نمبر(۳۰) اُٹھنا۔ ہٹنا۔ الگ ہونا۔ وزیر مقصد بر آئے میان سے لی تیغ یار نے۔ اُترا غلاف کعبۂ حاجت روائے دل۔

نمبر(۳۱) ڈھلنا۔ (سن اور جوانی کے ساتھ) فقرہ۔ یہ گھوڑا جوانی سے کچھ اُترا ہوا معلوم ہوتا ہی۔

نمبر(۳۲) بھرنا۔ آنا۔ (خون اور دودھ کے ساتھ) شاخ گل کو بھی نہ آتش نے چھوا تھا اسیر۔ خون تری آنکھون مین ای بلبل شیدا اُترا۔ فقرے۔ ابھی بکری کے تھن مین دودہ نہین اُترا۔ انا کو غذا تو رات سے ملی نہین دودھ کہان سے اُترے۔ (عو)

نمبر(۳۳) بھولجانا۔ یاد نہ رہنا۔ (ذہن اور دہیان اور خیال کے ساتھ) آتش چشم یاران مین مرے بعد نہ خوناب اُترا۔ یاد آتا نہین پھر دہیان سے جو خواب اُترا۔ فقرہ۔ گھنٹے کا حساب محمودہ بیگم نے بتایا تو تھا پر خیال سے اُتر گیا (بنات النعش)

نمبر(۳۴) تُلنا۔ جچنا۔ اسیر رنگ و بید دونون کو یکسان مری آنکھین سمجھین۔ آہن و زر انہین پلون مین برابر اُترا۔

نمبر(۳۵) رفع ہونا۔ مٹنا۔ آتش تن سے بار سر آمادہ سودا اُترا۔ شکر ہی خنجر قاتل کا تقاضا اُترا۔

نمبر(۳۶) بے رونق ہونا۔ (چہرے کے ساتھ) ناسخ کیا مرے رونے سے اک ماہ کا چہرا اُترا۔ آب اشک ایسا چڑھا شرم سے دریا اُترا۔ صبا تیرے شب چہاردہم کے بناو سے۔ دو دن مین ماہتاب کا کچھ مُنہ اُتر گیا۔

نمبر(۳۷) زائل ہوجانا۔ (آب کے ساتھ) (چمک) رشک کچھ مرے آنسو ون کی قدر نہ کی۔ اُتری اِن موتیون کی آب عبث۔

نمبر(۳۸) فرو ہونا۔ اسیر اُترے غصہ جو کبھی وقت تو مُن سے پوچھون دیو بنجاتے ہین کیون آپ کنہیا ہوکر۔

نمبر(۳۹) ادا ہونا۔ فقرہ۔ لڑکی کی شادی ہوگئی چلو بڑا فرض اُتر گیا۔

نمبر(۴۰) بے عزت اور بے عصمت ہونے کی جگہ۔ اسیر زاہد کی قدر خاک ہو رندون کے سامنے۔ آیا فرشتہ خان بھی تو پگڑی اُتر گئی۔ جان صاحب چال دریا پر کسی کی کام کرہی جائیگی۔ موتی خانم آبرو اکدن اُتر ہی جائیگی۔

نمبر(۴۱) الگ ہوجانا۔ کم ہوجانا۔ خارج ہوجانا۔ فقرے۔ یہ چھپر اُتر جاتا تو اچھا تھا۔ ہاتھ ہاتھ بھر منڈیر اُتر جاتی تو اڑ جاتی رہتی۔

نمبر(۴۲) اُڑجانا۔ فقرہ۔ دو دن مین برتنون کی قلعی اُتر گئی۔

نمبر(۴۳) ترشنا۔ فقرہ۔ اِس سے پتلے ورق نہین اُتر سکتے۔

نمبر(۴۴) پھیلنا۔ آنا۔ جیسے دہوپ اُترنا۔ سایہ اُترنا وغیرہ

نمبر(۴۵) ٹوٹنا۔ فقرے۔ آپ کے باغ مین روز کتنے پھول اُترتے ہین۔ فالیزون مین خربوزے اُترنے لگے۔

نمبر(۴۶) مرجانا۔ فوت ہونا (بچے کے لیے) فقرہ اسکے اوپر کی دو

لڑکیان کہ ایک دو مہینے کی ہوکر اُتر گئی اور دوسری دو سوا دو برس کی
بس دونون آفتاب مہتاب تھین۔ (فسانۂ مبتلا) یہ عورتونکی زبان ہی۔
نمبر (۴) ہونا۔ جیسے پورا اُترنا۔ **فقرہ** - دس مین ایک لڑکا بھی امتحان
مین پورا نہ اُترا۔

اُترنگ - ھ - مذکر - اُترنگ उत्तरंग س - وہ لکڑی جو دروازے
مین اوپر کی طرف چوکھٹ کے مقابلے مین لگائی جاتی ہی۔

اُتر ہری - ھ - مونث - بادِ شمال - وہ ہوا جو اُتر کی جانب سے
آتی ہی۔

اُتری ہوی پاپوش - بے قدر اور بے حقیقت چیز - **آتش**
ع باندھنا مضمون غیر اُتری ہوی پاپوش ہی - **مونس ؎** جب تعلق
نہ رہا مرد سبکدوش ہی پھر - نوکری چھوڑی تو اُتری ہوی پاپوش ہی پھر -

اُتری ہوی منہدی - چھوٹی ہوی منہدی - **منیر ؎** خون
کرنے کی ہی چھیڑ اُتری ہوی منہدی کو - حکم ہی ناخنون کو کٹتے ہی خنجر
ہونا - اور اسی طرح چھٹی ہوی افشان کو اُتری ہوی افشان کہتے ہین

اتصال - ع - مذکر - انفصال کی ضد - ملا ہوا ہونا -
اور نجمون کی اصطلاح مین ستارون کا باعتبار مفاصلہ بروج و درجات
کے باہم نظر کرنا ہی۔

اِتّفاق - ع - مذکر - نفاق کی ضد - نمبر (۱) موافقت - میل جول - **فقرے**
اِس معاملے مین مجھے بھی آپ کی رائے سے اتفاق ہی - آجکل دو نون بھائیون
مین بڑا اتفاق ہی۔
نمبر (۲) محل - حالت - موقع **فقرے** - ابھی سے کیا اعتبار دیکھین
وہان پہنچکر جیسا اتفاق ہو - دیکھین وہان جانے کا اب کب اتفاق
ہوتا ہی۔
نمبر (۳) کسی امر کے بے ارادہ اور بے سان گمان واقع ہونے کی جگہ -
فقرے - اتفاق سے مین پہنچ گیا ورنہ وہ لے دیکے چلتا ہوتا -
اتفاق کی بات کہ اُن سے ملاقات ہو ہی گئی -
نمبر (۴) ایکا - یکدلی - **فقرے** دونون نے اتفاق کر لیا ہی کہ تمکو
مٹا کے چھوڑینگے - اتفاق کر کے سب نے نوکری چھوڑ دی -

اتفاقاً - اتفاقیہ - بے سان گمان - **میر ؎** رہنے کے قابل تو ہرگز بھی
نہ یہ عبرت سرا - اتفاقاً اسطرف اپنا بھی آنا ہوگیا - **شہیدی ؎**
گر خبر ہوتی وہ بیشک ترک کرتا اپنی سیر - کل سرِ بازار ملنا اتفاقاً ہوگیا

اتفاقات - اتفاق نمبر ۳ کی جمع - **انشا ؎** اِک روز عجب اتفاقات
تیار ہوا پے ملاقات - **میر ؎** میرے تغیر حال پر مت جا - اتفاقات
ہین زمانے کے -

اتفاق پڑنا - موقع پیش آنا - اتفاق ہونا - **میر ؎** اتفاق ایسے پڑے
ہم تو منافق ٹھہرے - چرخ ناساز نے غیرون سے اُسے یار کیا -
اس جگہ زیادہ تر اتفاق ہونا بولتے ہین -

اتفاق سے - نمبر (۱) اتفاقاً - حسب اتفاق - کنایۃً شاذ و نادر **فقرہ**
لو اتفاق سے وہ بھی آ گئے - **ظفر ؎** صحبت منافقانہ ہی ہر جا
نفاق سے - کچھ اتفاق ہی تو کہین اتفاق سے -
نمبر (۲) متفق ہو کے - اتفاق کر کے - **فقرہ** - دونون مین ایسی نا اتفاقی
ہی کہ چار دن بھی اتفاق سے نہین رہ سکتے -

اتفاق کرنا - نمبر(۱) موافقت کرنا - میل کرنا - **فقرہ** - آپ دونون صاحب اتفاق کرکے کام کرتے تو اچھا تھا -

نمبر(۲) ایکا کرنا - ایک ہوجانا - **فقرہ** - سب نے اتفاق کرکے اوسکو لوٹ لیا -

اتفاقی - (اس مین یٔ نسبت کی ہو) یہ لفظ اُس واقعے کی صفت مین بولا جاتا ہو جسکے واقع ہونے کا پہلے سے گمان نہو - **قلق** ؎ کہیے حسرت جو دل مین باقی ہو - یہ قضیہ بھی اتفاقی ہو - **غالب** ؎ وفائے دلبران ہی اتفاقی ورنہ ای ہمدم - اثر فریاد دلہاے حزین کا کس نے دیکھا ہو -

اتفاقیہ - اتفاقاً - **مسرور** ؎ جب وہ گھر کے قریب آپہنچا - اتفاقیہ مین بھی جا پہنچا -

اِتّقا - ع - مذکر - پرہیزگاری - ممنوعات شرعی سے بچنا - **مومن** ؎ اُس بُت کے نیم ناز ہی مین - تمکو دعواے اتقا نہ رہا -

اَتْقیا - متقی کی جمع - پرہیزگار - ممنوعات شرعی سے بچنے والے -

اَتُ گت - س (اسکا صحیح تلفظ اَتِ گت अतिगति ہی) بے حد بے انتہا - **میر** ؎ آج ہمارا جی بیکل ہی تم بھی غفلت مت کیجو - دل نہ رہے جو ہاتھ رکھے تو منت اَت گت مت کیجو - **نواب میرزا شوق** ؎ چل بے درگور ہو تری صورت - اتنا بھی چھیڑتے نہین اَت گت - یہ عورتونکی زبان ہو -

اِتمام حجت - کسی امر مین آخر مرتبہ سمجھانے اور معاملہ طی ہونے کے لیے کوشش کرنے کی جگہ کہتے ہین کہ اتمام حجت کرنے کو ایکبار اور اون سے کہہ لو - اتمام حجت کے لیے یہ بھی کر دیکھو یعنی پھر اپنے اوپر الزام نہ آئے اور طرف ثانی کو شکایت کا موقع نہ رہے -

اُتّم سے اُتّم ملے اور ملے نیچ سے نیچ - پانی سے پانی ملے اور ملے کیچ سے کیچ - مقولہ - یعنی شریف آدمی کا میل شریف ہی کے ساتھ ہوسکتا ہو اور اسیطرح رذیل کی کھپت جب ہوگی رذیلون ہی مین ہوگی - یا جو شریف ہی اُسکو شریف ہی ملتا ہو اور کمینے کو کمینے ہی سے سابقہ پڑتا ہو - مگر اس صورت مین سے کی جگہ کو کہتے ہین -

اُتّم کھیتی مدّھم بان نکشٹ سیوا بھیک نِدان - یہ مقولہ کسب اور پیشے کی صفت مین ہو یعنی سب مین اچھی کھیتی - اس سے اُتر کے ہنر ہو اور نوکری ان دونون کے مقابلے مین خراب اور بھیک مانگنا سب سے بدتر ہو -

اور یون بھی بولتے ہین اُتّم کھیتی مدّھم بیوپار نکھد نوکری بھیک ندار

اُتّم گانا مدّھم بجانا - تال میل نہونے کی جگہ طنزاً کہتے ہین یعنی ایک بات کو بہت بڑھا دینا اور دوسری کو بالکل گھٹا دینا پسندیدہ نہین ہوتا ہر کام مین اعتدال ملحوظ رہنا چاہیے -

اِتنا - ھ - نمبر(۱) اسقدر - مقدار بتانے کے لیے - کبھی زیادتی اور کبھی کمی کی طرف اشارہ ہوتا ہو - **آتش** ؎ روا سقدر کہ آبِ دو ابحر تر ہے - اتنا نہ ہنس کہ برق کبھی خندہ زن نہو - **بحر** ؎ کہا کسی نے نہ اتنا ہمارے دفن کے وقت - کہ خاک ڈالو نہ ان پر یہ ہین نہائے ہوے -

نمبر(۲) اس قابل - **فقرہ** - وہی اتنا ہوتا تو پھر کاہے کا رونا

تھا۔ مومن ؎ کوی اتنا نہین جو حال سُنے۔ متوجہ ہو کچھ احوال سنے۔
ظفر نے اتنا کی جگہ اِتّا بھی کہا ہی ؎ نہ تو ہی نالۂ شب اِتّا کرے اُسکو
اثر۔ اور نہ تاثیر مین آہِ سحری آتی ہی۔ ولہ ؎ تو حسین جتنا ہی کاہے کو
بری اِتّی ہی حسن بھی کچھ ہی تو کب عشوہ گری اِتّی ہی۔ لکھنو مین فصحا سے
نہین سُنا۔

اُتنا ۔ ھ۔ اُسقدر۔ جیسے اُتنا کھاے جتنا آٹے مین نمک۔
اور اساتذہ نے اُتنا ہی اور اُسیقدر کی جگہ بھی کہا ہی۔ وزیر ؎
فسان ہی سخت جانی میری تیغِ نازِ قاتل کو۔ کہ یان جتنا ہی رنجِ نزع
وان اتنا تغافل ہی۔ ناسخ ؎ جسقدر ذلت ہی صحبت سے ہی اُتنا اجتناب
روے انسان سے ہی وحشت صاحبِ اکسیر کو۔

اِتنا بھرا کہ چھلک گیا ۔ اتنی خیانت کی اتنا نفع کھایا کہ کُھل گیا۔
یا اسقدر چھیڑا اتنا پریشان کیا کہ بگاڑ ہو گیا۔

اتنا پکا کہ باسی تھکّا ۔ مَثَل۔ جب کوئی چیز یا کوئی بات بڑھتے بڑھتے
ضرورت سے زیادہ ہو جاتی ہی تو اُس جگہ بولتے ہین۔

اتنا جھوٹ بولو جتنا آٹے مین لُون ۔ بے انتہا جھوٹ
بولنے والے سے کہتے ہین۔

اِتنا سا ۔ ذرا سا۔ چھوٹا سا۔ میر ؎ دم بھر نہ ٹھہرو دل مین نہ آنکھون
مین ایک پل۔ اتنے سے قد پہ تم تو نہایت شریر ہو۔

اتنا سا فتنہ یا اتنی سی فِتنی ۔ (عو) کم عمر مگر نہایت چالاک
اور مکّار۔

اِتنا سا مُنہ نکل آیا ۔ چہرہ اُتر گیا۔ (شرم و غیرت کی جگہ) مومن ؎
ہوی بلبل ثنا خوانِ دہانِ تنگ کس گل کی۔ جو فرو ردین مین مُنہ غنچے
کا اتنا سا نکل آیا۔
(بیماری کی جگہ) **فقرہ** ۔ چار ہی دن کے بخار مین اتنا سا مُنہ نکل آیا۔
(رعب و خوف کی جگہ) **فقرہ** ۔ اُنکو کچھ ایسا دہڑکا سمایا کہ رات ہی بھر
مین اتنا سا مُنہ نکل آیا۔

اتنا سا مُنہ ہو گیا ۔ دیکھو اتنا سا مُنہ نکل آیا۔

اتنا کھاے جتنا آٹے مین نمک ۔ مَثَل یا مقولہ۔ لوٹا لوٹ
نہ مچا دینا چاہیے۔ خیانت بھی ہو تو اتنی کہ چھپ سکے۔

اتنا کھاے جتنا پچے ۔ دیکھو اوپر کا مقولہ۔

اِتنوُن مین ۔ اتنے لوگون مین۔ مومن ؎ بیٹھا رہون کیا
منتظرِ دورِ مین ساقی۔ اتنون مین کوی میکدہ آشام نہوگا۔ **فقرہ** ۔ اِتنون مین
ایک مین ہی اُنکی آنکھون مین کھٹکتا ہون۔

اِتنے سے اتنے ہونا ۔ چھوٹے سے بڑا ہونا۔ بچے سے
جوان ہونا۔ **جانصاحب** ؎ اتنے سے اتنی ہوی ہوش سنبھالا جب سے
مردوا آج تک ایسا نہین دیکھا مین نے۔

اِتنی سی جان گز بھر کی زبان ۔ اُس جگہ بولتے ہین جہان
کوئی کم عمر بڑھ بڑھ کے باتین بنائے یا زبان درازی کرے۔
اور اتنی سی جان سوا گز کی زبان بھی کہتے ہین۔

اِتنی صورت نظر نہ آئیگی ۔ دھمکانے کی جگہ یعنی ایسی سزا
ملیگی ایسا پٹوگے کہ صورت بگڑ جائیگی۔ تباہ و برباد ہو جاؤ گے منتظر ؎
چھیڑ یہ روزِ بد دکھائیگی۔ اتنی صورت نظر نہ آئیگی۔

اور اسی جگہ صورت نہ پہچان پڑیگی بھی بولتے ہین۔

اِتنی عقل بھی اجیرن ہوتی ہی۔ مقولہ۔ بعض وقت بہت فراست اور دانائی بھی نقصان و ضرر کا باعث ہوتی ہی۔

اِتنے کی بُڑھیا نہین جتنے کا لہنگا پھٹ گیا۔ مثل۔ راس المال یعنی اصل سے نقصان بڑھجانے کی جگہ بولتے ہین۔

اِتنے لیے یا اِتنے کے لیے۔ اِس لیے۔ اس بات کے واسطے۔ اتنی چیز کے لیے۔ ناسخ ؎ کوہ کو ٹکڑے کیا ہی میرے کے واسطے۔ اُنس مجھ وحشی کو ہی اتنے لیے فرہاد سے۔ رشک ؎ رخت کفنی کو مجھے منت نہین درکار۔ اتنے کے لیے آنسوون کے تار بہت ہین۔

اور اتنے واسطے بھی شعرا نے کہا ہی رشک ؎ اُنہین تعزیر پر تعزیر دینے سے نہو فرصت۔ ہم اتنے واسطے تقصیر پر تقصیر کرتے ہین۔

اِتنے مین۔ نمبر (۱) اس مقدار مین۔ فقرہ۔ اتنے مین کام نہ چلیگا مجھے اور روپیہ دو۔

نمبر (۲) اِس اثنا مین۔ مومن ؎ اتنے میں دل جو میرا گھبرایا۔ جی مین کچھ سوچ کے مین گھر آیا۔ قلق ؎ اتنے مین خاص بھی جلوس آیا۔ کچھ عجب لطف اُسنے دکھلایا۔

اِتنی ہی تھی }
اِتنی ہی لکھی تھی } یعنی اسیقدر عمر تھی۔ فقرہ۔ صبر کرو اب کہانتک روؤ ہوؤگے اُنکی اتنی ہی تھی۔

اور اتنی ہی لیکے آئے تھے بھی بولتے ہین۔

اُتُّو۔ ا۔ مذکر۔ اُتُو۔ ت۔ اصل مین اُس آلۂ آہنی کا نام ہی جس سے کپڑے پر زینت کے لیے نقش بناتے ہین مگر اصطلاح مین اُنہین نقوش کو کہتے ہین۔ رشک ؎ مار کر تلوارین اپنے تیرہ بخت زار پر پھبتی کہتے ہین سیاہ اطلس پہ اُتُّو ہوگیا۔ ناسخ ؎ مستی ٹپک رہی ہی سراپا سے یار سے۔ موجین شراب کی ہین قبا پر اُتو نہین۔

فائدہ۔ فارسی لغات مین اُتو کو بہ تشدید تا صحیح لکھنے کی بنا صرف صاحب کا یہ مصرع ہی۔ ع جامہ را ہرچند اُتُّو بیشتر زیبا تر است۔ اور کسی اہلِ زبان فارس کے کلام مین نظر سے نہین گزرا۔

اِتوار۔ ھ۔ مذکر۔ یکشنبہ۔ ف۔ سنڈے۔ انگریزی۔ (انبار इनबार سے بگڑ کر بنا ہی جسکو سنسکرت مین آفتاب کا دن کہتے ہین۔ ہنود کے یہان سورج کی پرستش کے متعلق جو کام ہوتا ہی اسی دن کیا جاتا ہی۔) ظفر ؎ خواہ ہو جمعے کی اور خواہ ہو اتوار کی رات۔ کٹتی ہی مشکل سے ہی ظالم ترے بیمار کی رات۔

اور ظفر نے ایتوار بھی کہا ہی مگر زبانون پر اتوار ہی ہی۔ ؎ جمعے سے ہفتہ ٹھہرا تھا ہفتے سے ایتوار۔ لے اب لو آکے وہ بھی گیا آج پیر ہی۔

اُتوسار۔ ا۔ اُتو کرنے والا۔

اُتو کرنا۔ نمبر (۱) کپڑے پر اُتو کا کام کرنا۔

نمبر (۲) اتنا مارنا کہ بدن پر ضرب کے نشان پڑجائین۔ فقرہ۔ پھر کوئی شرارت کی تو مارے قمچیون کے اُتو کردونگا۔ میر ؎ وہ اُتو کش کا پسر مجھپر ہی کیا گرم جفا۔ مارے تلوارون کے اُسنے بہتون کو اُتو کیا۔

مگر اس جگہ زبانون پر اُتو کردینا مصدر ترکیبی کے ساتھ زیادہ ہی۔

اُتوکش (نلث) - ف - اُتو کرنے والا - مثال اُتو کرنا نمبر ۲ مین گزری - زبانون پر اُتوکش ہی -

اتہام - ع - مذکر - تہمت لگانا - بہتان جوڑنا - بحر ؎ اس باغ مین چلی ہی ہوا اتہام کی - چوری لگی گلون کی جو پتا اُٹھا لیا -

اتہام کرنا / **اتہام لگانا** } بہتان جوڑنا - ؎ کہان وہ زہرہ جبین واقع پاکباز کہان فرشتے پر بھی یہ لوگ اتہام کرتے ہین - قلق ؎ میری عادت پہ نام دہرتے ہین - آپ پر اتہام کرتے ہین - فقرہ - مجھپر عبث اتہام لگاتے ہو مین نے تو تمھارا نام بھی نہین لیا -

اتھاہ - ھ - بہت گہرا پانی - جسکی تھاہ نہو -

اتھک - ھ - بڑا محنتی - بیحد مشقت کرنے والا - جو محنت و مشقت سے نہ تھکے - سودا (ہاتھی کی صفت مین) ؎ بیٹھنے مین ہی وہ کوہ اُٹھنے مین ہی ابرِ سیاہ - عرش رفعت ہین وہ اور چلنے مین جون چرخ اُتھک

اُتھلا - ھ - (اُتستھل उत्स्थल سے بگڑکر بنا ہی جسکے معنی اُٹھی ہوئی جگہ ہین) اکثر اُس برتن کو کہتے ہین جسمین براے نام گہرائی ہو -

اُتھل پُتھل کرنا - (عو) اُلٹ پلٹ کرنا - نیچے اوپر کرنا - بے ترتیب کرنا - فقرہ - تمنے اُتھل پتھل کرکے ساری پونجی غارت کردی -

اُتھل پتھل ہونا - لازم - فقرہ - دریا مین ہوا سے ایسے ہینڈھے اُٹھے کہ ناو اُتھل پتھل ہونے لگی - اور کنایۃً بیقرار ہونا کے معنی بھی لیے جاتے ہین - فقرہ - صفراویت سے طبیعت اُتھل پتھل ہونے لگی -

اُتیت (معروف) - ھ - (س - اَتِتھ अतिथि وہ شخص جو کبھی کبھی ملاقات کو آئے اور اُسکی تواضع ضروری ہو) ایک قسم کے ہندو فقیر - اسیر ؎ ہو گئے شاید تری شمشیر ابرو پر فقیر - پہنے رہتے ہین اتیت اکثر کپڑے فولاد کے - ؎ ملے تھے میر سے کل ہم کنار دریا پر - فتیلہ سود جگر سوختہ ہی جیسے اتیت -

فصل الف مقصورہ مع تاے ہندی

اٹاری - ھ - مونث (سنسکرت مین تین لفظ اٹہ अट्ट اٹال - अट्टाल اٹالِکا अट्टालिका یہی معنی رکھتے ہین انہین مین تغیر ہوکر یہ لفظ بنا ہی) کوٹھا - بالاخانہ - عوام کی زبان ہی -

اٹالا - ھ - مذکر - (شاید یہ لفظ اٹل अटल (نہ ٹلنے والا) سے بگڑکر بنگیا ہی - کیونکہ اٹالا اُس اسباب کو کہتے ہین جسکا اُٹھانا لیجانا دشوار ہوتا ہی) خانہ داری کے مختلف اسباب - گرستی کی چیزین - کاٹھ کباڑ - جان صاحب ؎ اُس گھر کو ابھی بھاڑ سے بدتر ہون سمجھتی - جس گھر مین گرستی کا اٹالا نہین رہتا -

اٹاوے کے کاریگر - (اٹاوہ ممالک مغربی و شمالی مین ایک شہر ہی) جو شخص کسی کام مین استادی اور کاریگری کا دعوے کرے اور اُس بات مین دخل خاک نرکھتا ہو یا کام بے ہنگم اور خراب بنائے تو اُسے طنز اور ہجو ملیح کے طور پر کہتے ہین -

اٹرنی - انگریزی - اُس وکیل یا مختار کو کہتے ہین جو خود پیروی نہین کرتا مقدمہ مرتب کرکے روبکاری کے لیے بیرسٹر یا کونسلی کے سپرد کردیتا ہی -

اٹ سٹ ۔ھ۔ مونث۔ سازش۔ جوڑ۔ توڑ۔ دہوکا۔ فریب۔ ؎ کسی سے دل اگر ہم سادہ دل بدلین تو کیا بدلین۔ ظفر جاتی کہین یہ چیز بے اٹ سٹ نہین بدلی۔ لکھنؤ مین فصحا سے نہین سُنا۔

اٹک ۔ھ۔ نمبر (۱) مونث۔ اٹکنا کا حاصل مصدر۔ روک ٹوک۔ مزاحمت۔ جھجک۔ ظفر ؎ گر کام تیرا وہم کے بھٹکا وپر نہین۔ تیرے لیے اٹک کسی اٹکاو پر نہین۔

نمبر (۲) مذکر۔ ایک مشہور دریا کا نام ہی۔ مصحفی ؎ اک طرف نعرہ کنان جانے ہی دریاے اٹک۔ اک طرف دیکھیے تو پل پہ ہی آئی چینل۔

اٹکا بنیا سودا کرے ۔ یہ مثل اُس جگہ بولتے ہین جہان اہل غرض کو اپنی غرض کی رعایت سے خواہ مخواہ کوئی کام کرنا پڑے۔

اٹکانا ۔ نمبر (۱) روکنا۔ جھگڑے مین ڈالنا۔ **فقرہ** ۔ دیکھو کہا مانو کسی کا کام اٹکانا اچھا نہین ہوتا۔

نمبر (۲) کسی چیز کو کسی چیز مین اُلجھانا۔ **ناسخ** ؎ تو اپنے بالے کی مچھلی نہ زلف مین اٹکا۔ شکار شب کو نہ کر زینہار مچھلی کا۔

نمبر (۳) ایک ہی کام مین لگا رکھنا۔ جُھلانا۔ **فقرہ** ۔ مولوی صاحب نے برسون سے ایک ہی کتاب مین اٹکا رکھا ہی۔

نمبر (۴) تھوڑی دیر کے لیے کسی کپڑے کا پہننا۔ **فقرہ** ۔ اسوقت تو یہ اچکن گلے سے اٹکا لو پھر درست کر دیجائیگی۔ (عو)

نمبر (۵) لگانا (دل کے ساتھ) **ذوق** ؎ ای صنم کیا پوچھتا ہی حال اس رنجور کا۔ دل نہ اٹکائے کہین اللہ بے مقدور کا۔

نمبر (۶) نوکر رکھوا دینا۔ **فقرہ** ۔ مرزا بیکاری سے پریشان ہین کہین اٹکا دو ثواب ہوگا۔

نمبر (۷) ادا نہ کرنا۔ نہ پہنچانا۔ **فقرہ** ۔ دیکھو قسط کا روپیہ اٹکا رکھنا اچھا نہین۔

اٹکاو ۔ ھ۔ مذکر۔ روک۔ رُکنے کی علت۔ ظفر ؎ اُڑنے کی دام سے نہین ہمکو ممانعت۔ صیاد ایک ہی تو یہ اٹکاو پر نہین۔

اٹکل پچیس ۔ھ۔ بے قرینہ۔ بے سر پاون۔ **فقرے** ۔ تمہارے تمام کام اٹکل پچیس ہوا کرتے ہین۔ عجب آدمی ہی کہ ہر کام مین جی چُراتا ہی اور اٹکل پچیس باتین بناتا ہی۔

اٹکل ۔ھ۔ مونث (یہ لفظ اٹ अट (پہرنا) اور کل कल (حساب کرنا) سے ملکر بنا ہی)

نمبر (۱) دانست۔ **رشک** ؎ کن حسینون سے تمکو نسبت دون۔ سب سے بہتر ہو میری اٹکل مین۔

نمبر (۲) اندازہ۔ قیاس **فقرے** ۔ تولتے کیا ہو اٹکل سے دیدو۔ بھلا اٹکل سے بتاؤ تو یہ اطلس کس بہاو کی ہی۔ **رشک** ؎ دیکھا چشم غور سے تو ہی بدل ہر چیز کا۔ بدلے آنکھون کے ہی اٹکل کور مادر زاد کو۔

نمبر (۳) سلیقہ۔ تمیز۔ شعور۔ **فقرہ** ۔ عجب بے اٹکل آدمی ہو۔ یہ معنی اسی محل کے لیے مخصوص ہین۔

اٹکل باز ۔ (عوام) جسکو اندازہ کرنے مین ڈھب ہو۔ تاڑنے والا۔ **فقرے** ۔ تم بڑے اٹکل باز ہو تو بتاؤ یہ الاچیان کتنی ہین۔ وہ تیورون سے پہچان گئے بڑے ہی اٹکل باز ہین۔

اٹکل پچو ۔ محض قیاسی۔ اٹکل پچیس۔ **فقرہ** ۔ ذرا سمجھ کے بات کہو تم

تو اٹکل پچو اُڑا دیا کرتے ہو۔

اٹکل پچّو غیر مُقرر - وہی اٹکل پچو۔

اٹکل مِلنا - اندازہ ملنا - تخمینہ ہونا - **فقرہ** - بیٹا مرزائی نہو تو انگرکھا ہی سہی خیر کچھ تو اٹکل ملجائیگی (توبۃ النصوح)

اٹکلنا - (عو) اندازہ کرنا - ؎ اٹکلا ہین نے اُسے سخت ہی کٹّر **رنگین** -

ای دداجان کوئی ایسے کے قربان ہو نوج - اب یہ بالکل متروک ہی۔

اٹکنا - نمبر (۱) کسی چیز کا کسی چیز مین اُلجھنا - پھنسنا - **سودا** ؎ پرے رہ برق خار آشیان سے میرے کہتا ہون - اُڑیگا دھجیان ہو کر ترا دامن جو یان اٹکا -

نمبر (۲) رُکنا - تھم جانا **فقرہ** - تم یہان آتے آتے کہان اٹک رہے تھے -

نمبر (۳) ملتوی ہونا - جھگڑے مین پڑجانا **فقرہ** - اگر آپ ہی کی عنایت ہوتی تو میرا اٹکلا ہوا کام کیون اٹک جاتا -

نمبر (۴) مبتلا اور وابستہ ہونا - (دل کے ساتھ) **نصیر** ؎ میری بیتابیِ دل جب تجھے ہوتی معلوم کبھی تیرا بھی کسی سے جو دل اٹکا ہوتا - ؎ اٹکا ہی دل اُس جا کہ یہ کہتے ہین بہ تکرار - کیا جانیے کیا ہوتی ہی جرأت نہین معلوم

نمبر (۵) آشنائی ہونے کی جگہ - **انشا** ؎ سانس ٹھنڈی کیا رات کو بھرتے ہو عبث - اٹکے کس سے ہو اجی ہم سے مکرتے ہو عبث - **سودا** - (ہجو مین) ؎ بس نہین وہ مان کہ جو بیٹی کی نہو اپنی سوت - نہین داماد جو وہ ساس سے جا بے رُکے نہ اٹک -

نمبر (۶) نوکر ہو جانا - **فقرہ** - آپ کی سفارش سے یہ بھی کہین اٹک جاتے تو بڑی عنایت ہوتی -

نمبر (۷) ادا نہونیکی جگہ - **فقرہ** - میرا اگلا ہی روپیہ اٹکا ہوا ہی مین اب آگے نہ دونگا -

نمبر (۸) آنا - ٹھہر جانا - (جان روح اور دم کے ساتھ) **ہجر** ؎ بیقراری سے یہان آنکھون مین دم اٹکا ہی - جھوٹے سچے ترے اقرار کو کیونکر دیکھین - **آتش** ؎ آ کے سینے سے لبون پر دم اٹکتا ہی عبث - ٹھہرنا اچھا نہین جب ہو ارادہ دور کا -

نمبر (۹) پھنسنا - گلے سے نہ اُترنا **ہجر** ؎ وہ دن گئے کہ چڑھاتے تھے ہو تلین لاجرع - گلے مین آج تو پانی کی بوند اٹکتی ہی - **ناسخ** ؎ لاغر ہین ہم ایسے کہ نگلجائے جو چیونٹی - اٹکے نہ ہمارا بدن زار گلے مین -

نمبر (۱۰) رُک رُک کے پڑھنے یا بات کرنیکی جگہ **فقرے** - صاف تو لکھا ہی تم پڑھنے مین اتنا اٹکتے کیون ہو سلسل تقریر کرنا در کنار وہ تو لفظ لفظ پر اٹکتے ہین -

اٹکن بٹکن - ھ - مذکر - چھوٹے بچون کا ایک کھیل ہی - **جرأت** ؎

ع ؎ چند چھوٹے بچے دونون ہاتھون کی انگلیان زمین پر کھڑی کرتے ہین اور ایک بچہ صرف ایک ہاتھ اسی طرح زمین پر رکھتا ہی اور دوسرے ہاتھ سے کلمے کی انگلی اور بچون کے ہاتھون پر باری باری سے رکھتا اور اِن جملونکا ایک ایک لفظ کہتا جاتا ہی -

اٹکن بٹکن دہی چٹاکن اگلا جھولے بگلا جھولے ساون ماس کریلا پھولے - پھول پھول کی بالیان باوا گئے دلّی لائے سات کٹوریان ایک کٹوری پھوٹ گئی نیولے کی ٹانگ ٹوٹ گئی -

جس بچے کے ہاتھ پر یہ عبارت تمام ہوتی ہی اُس سے پوچھتا ہی کہ گھنڈالو گے یا چھری وہ گھنڈا مانگتا ہی تو کہتا ہی تیری مان کا پیٹ ٹھنڈا اور اُسکا ہاتھ اُٹھا کر اُسکے سینے پر رکھدیتا ہی اور اگر اُسنے چھری مانگی تو یہ کہتا ہی تیری مان بُری - اسیطرح جس جسکے ہاتھ پر عبارت ختم ہوتی ہی اُس سے پوچھتا اور سینے پر ہاتھ رکھدیتا ہی - آخر مین اپنا ہاتھ بھی سینے پر رکھ لیتا ہی پھر سب ملکے اسیطرح سینے پر ہاتھ رکھے ہوے مٹک مٹک کے جھوٹ موٹ کی چکی پیستے اور کہتے ہین چکی گھمر گھمر آٹا پھسر پھسر - پھر آٹے کو چھانتے اور بھوسی کا دودھ بدلوا کے کھیر پکاتے اور کھاتے ہین چکی پیسنے کیطرح یہ سب کام بھی جھوٹ موٹ کے ہوتے ہین -

اٹکن بٹکن کھیلتے ہین جو لڑکے کہتے ہین ہر آن - اگلا جھوے بگلا جھولے ساون ماس کریلا پھولے - نکہت ؔ یاد بھی ہی یا بھول گئے اب تھا جو لڑکپن کھیلتے تھے - کھیل گئے تھے جان یہ ہم تم اٹکن بٹکن کھیلتے تھے - اور اٹکن بٹکن کھیلنا مجازاً بیکار شغل اور فضول کام کو بھی عورتین کہتی ہین -

فقرہ - ماما گھر کے کام مین جی نہین لگاتی اِدہر اُدہر اٹکن بٹکن کھیلا کرتی ہی (عو)

اٹکھیل - ھ - اٹکھیلی کرنیوالا - شوخ - **انشا** ؔ وہ جھمکڑا وہ ادائین دیکھ اُس اٹکھیل کی - مجکو انشا آگئی پریون کی صف کی صف نظر - اِس شعر کے سوا اور اساتذہ کے کلام مین نہین دیکھا -

اٹکھیل پنا - شوخی - چلبلاپن - **رنگین** ؔ بوٹا سا قد اور اس ترے اٹکھیل پنے پر - ہکیون نہ دوگانہ ترے قربان دوگانہ - اب متروک ہی -

اٹکھیل کھیلنا - ناز اور شوخی کرنا - **انشا** ؔ نگوڑی چاہت کو کیون سمیٹا عبث کی جھک جھوری جھیلنے کو - دوگانہ پڑجائے ٹکی ایسے تمہارے اٹکھیل کھیلنے کو - اب اسکا استعمال نہین ہی -

اٹکھیلی - ھ - مونث (س - اٹ (پھرنا) अट اور کھیل (چلنا) खेलन) چال مین شوخی - طرارّی - خرام ناز - **جرات** (مستزاد) ؔ اٹکھیلی ہی رفتار مین گفتار کی کیا بات - ہر بات جگت ہی - اور رنگ رخ یار ہی گویا کہ بھبوکا - بہر تسبیہ ملاحت **ظفر** ؔ جلد آے اس سے کہدو کہ دنیا سے ہم چلے - اٹکھیلیون سے اب تو نہ گن گن قدم چلے -

اٹکھیلیان کرنا - چلنے مین شوخیان کرنا - **مصحفی** ؔ اک ذرا اور بھی اٹکھیلیان کرتے چلیے - آپ نظرون مین مری کھبتے ہین اس چال سے خوب -

اٹکھیلی (یا اٹکھیلیون) سے چلنا - ناز و انداز سے چلنا - اٹھلاتے ہوے چلنا - **آتش** ؔ نہ اٹکھیلی سے چل ہوتے ہین صدمے - دلِ شیخ و برہمن پر ہزارون - **ناسخ** ؔ اٹکھیلیون سے چلتے ہو تم مجکو ڈر یہ ہی - الجھین کہین نہ گیسوِ خمدار پاون مین -

اٹکھیلی (یا اٹکھیلیون) کی چال - ناز اور شوخی بھری چال - خرام معشوقانہ - **آتش** ؔ چلتے ہو جو تم ناز سے اٹکھیلی کی چالین - ہر گام دکھا دیتی ہی رفتار عجب روپ - اور اٹکھیلی (یا اٹکھیلیون) کی چال چلنا بھی ہی - **آتش** ؔ چل نہین سکنے کا ہرگز تیری اٹکھیلی کی چال - پاون مین موچ آئیگی کبک ایسی ٹھوکر کھائیگا - **جانصاحب** ؔ مجھے وہ دیکھ کے اٹکھیلیون کی چلتے ہین چال - اُڑائے کبک کے طاؤس خان نے بارے ڈہنگ -

اٹل - ھ - اچل - अचल س - نمبر (۱) جو اپنی جگہ سے حرکت نہ کرے - **مصحفی** ؔ کھینچکر تیغ جو میدان مین آوے تو ابھی - سامنے سے ترے ٹل جاے وہ جو ہووے اٹل -

نمبر (۲) آسودہ - سیر - **فقرہ** - وہ ایک رکابی ایسی ہوتی تھی کہ سارا گھر اسکو کھا کر اٹل ہوجاتا تھا - (فسانۂ مبتلا) ان معنی مین فصحاے لکھنو سے نہین سُنا -

اٹلس - انگریزی - (صحیح تلفظ ایٹلس ہی) ممالک کے نقشون کی کتاب -

اٹم - ھ - مذکر - اٹم - अटम س - ڈھیر - انبار - **سودا** ؔ اٹم ہی خاک کا یا مکھ کا ڈھیر - کہے ہین اُسکو ہاتھی ہی یہ اندھیر - **مصحفی** ؔ نے

ہاتھی ترا بلندی مین ہی کوہ بوقبیس - اور رنگ کی سیاہی مین بارود کا اٹم -

اَٹَنا - (اسکا ماخذ سنسکرت سے اَٹ अट (چلنا) ہی) نمبر (۱) آلودہ ہو جانا - ملجانا - (گرد و غبار مین) **مومن** ؎ خاک اُڑائی گل نے یہ کسکے جنون عشق مین - آئی ہی کچھ اَٹی ہوی باد صبا غبار مین - **غافل** ؎ مجنون کو ہم یہ سمجھے کہ میل غبار ہی - ایسا وہ گرد ناقۂ لیلےٰ مین اٹ گیا -

نمبر (۲) جمع ہونا **ظفر** ؎ دود جگر ہمارا ہی یہ اٹا فلک پر - کہتے ہین لوگ جسکو کالی گھٹا فلک پر - لکھنؤ مین دھوین کے ساتھ گھٹنا اور خاک کے ساتھ بھرنا بولتے ہین -

اُٹنگا - ھ - (اُتنگ उत्तुंग سے بنا ہی جسکے معنی سنسکرت مین اونچا ہین) اونچا - اوپر چڑھا ہوا - اوچھا - (انگرکھے پاجامے کی نسبت) **فقرہ** - اتنا کپڑا لیا پھر بھی درزی نے انگرکھا اُٹنگا کر دیا - **انشا** ؎ چشم بد دور شیخ جی صاحب - کیا ازار آپکی اُٹنگی ہی -

اُٹنگن - ھ - مذکر - ابخرہ - ف - قریض - ع - ایک خاردار درخت ہی جسکے بیج دھنیے سے مشابہ اور پتیان کنگرہ دار ہوتی ہین - پتیان یا شاخین بدن سے چھو جاتی ہین تو خارش اور سوزش ہونے لگتی ہی - بیج ہی مستعمل ہین اور اِن کی طبیعت گرم و خشک ہی - مسہل بلغم اور استسقا اور کھانسی وغیرہ کو نافع ہین -

اَٹواٹی کھٹواٹی لیکر پڑ رہنا - (عو) غم یا غصے کی حالت مین سب سے الگ تنہائی مین پڑ رہنا -

اَٹھا - ھ - مذکر - گنجفے اور تاش کا وہ پتا جسمین بازی کے آٹھ نقش ہون

اُٹھا بیٹھا نہین جاتا - کمال ضعف و ناتوانی کی جگہ کہتے ہین - نواب مرزا **شوق** ؎ ہی اُنہین غش پہ غش چلا آتا - اُٹھا بیٹھا تلک نہین جاتا -

اُٹھا بیٹھی - مونث - قیام و قعود - متصل اٹھنا بیٹھنا - جہان کوئی جلد جلد اُٹھتا بیٹھتا ہی اُس جگہ کہتے ہین کیا اُٹھا بیٹھی لگا رکھی ہی - اور میان جی سزا کے طور پر بچون کو اٹھاتے بٹھاتے ہین اسکو بھی اُٹھا بیٹھی کہتے ہین -

اٹھارہ - ھ - ہیزدہ - ف - ۱۸ -

اٹھاسی - ھ - ہشتاد و ہشت - ف - ۸۸ - تا - ے ثقیلہ مشدد اور مخفف دونون طرح مستعمل ہی -

اُٹھا لانا - نمبر (۱) لے آنا - **فقرہ** - ذرا میری بندوق تو اُٹھا لاؤ - نمبر (۲) خرید لانے کی جگہ - **فقرہ** - جو پاتے ہو اُٹھا لاتے ہو تمہین سودا خریدنا کبھی نہ آیا -

اُٹھا مارنا - نمبر (۱) پچھاڑنا - دے مارنا - ؎ کسے تھا پاس عزت ای **ظفر** مستی کے عالم مین - جہان چاہا اُسے چھیڑا جہان چاہا اُٹھا مارا - ؎ اُٹھا مارا الٰہی آہ رسا ے دل نے ای **نکہت** - زمین مین گڑ گیا گردون ناہنجار گردن تک -

نمبر (۲) کوئی چیز اُٹھا کے کسی کو مارنا - **فقرہ** - غصے کی حالت مین جو چیز ہاتھ آگئی اُٹھا ماری -

اُٹھان - ھ - مونث - اُتّھان उत्थान س - نمبر (۱) اُبھار - بالیدگی - آغازِ شباب - **فقرہ** - ماشاء اللہ کنور جی کی کیا اچھی اُٹھان ہی - **مسرور** ؎ تیری ہر شی مری جان اچھی ہی - اُٹھتا جوبن ہی اُٹھان اچھی ہی -

نمبر(۲) ابتدا۔ (عو) **فقرہ**۔ اِس گیت کی کیا اچھی اُٹھان ہی۔

نمبر(۳) اونچا ہو کر اُڑنے کی جگہ۔ (پتنگ کے لیے) جیسے یہ پتنگ بڑی اُٹھان کا ہی۔ (یعنی دور دور بہت اُٹھتا ہی)

اُٹھانا۔ (س۔ اُت (اوپر) उत اور ٹھا (کھڑا کرنا) उठा) نمبر(۱) لیٹے ہوے کو بٹھانا یا بیٹھے ہوے کو کھڑا کرنا۔ **فقرہ**۔ زرا ہاتھ لگا کر اُٹھا پیے ضعف سے اُٹھا نہین جاتا۔

نمبر(۲) اونچا کرنا۔ **فقرہ**۔ کچھ خیر ہی کرنے کی دیوار کہان تک اُٹھانتے جاؤ گے۔ اتنی بھی کیا کاہلی ہی ہاتھ اُٹھا کر بوتل اُبھار لو۔

نمبر(۳) اختیار کرنا۔ جیسے باپ نے رکھا بیٹے نے اُٹھایا۔

نمبر(۴) جھیلنا مصیبت برداشت کرنے کی جگہ۔ **غافل** ؎ کیا کیا اُٹھائے صدمے اسنے جدائیون کے۔ یہ دل ہی یا کہ خارا مین کچھ نہین سمجھتا۔ **آتش** ؎ روز مولود سے ساتھ اپنے ہوا غم پیدا۔ لالہ سان داغ اُٹھانے کو ہوے ہم پیدا۔ **اسیر** ؎ ہزار زخم جگر پر اُٹھائے بلبل نے۔ دیا ہزار دہن سے جواب خندۂ گل۔

نمبر(۵) اُڑانا۔ صاف کرنا۔ **ناسخ** ؎ کوی لکھکر اُٹھاتا ہی جو اُن کو اُٹھ نہین سکتے۔ بندہا جن حرفون مین مضمون ہماری ناتوانی کا۔ **صبا** ؎ ابتو وفا کہین بھی نہین ہی جہان مین۔ وہ حرف اس ورق سے خدایا اُٹھالیا۔

نمبر(۶) نکالنا۔ باہر کر دینا۔ **ظفر** ؎ اُٹھایا ای فلک کیون تو نے ہمکو کوے جانان سے۔ مناسب خاکسارون کا جو بستر تھا تو اُس جا تھا۔ **اسیر** ؎ واہ کس بردے مین محفل سے اُٹھایا اُسنے۔ یون کہا غیر کو اُس شوخ نے گویا مجکو۔

نمبر(۷) کوئی چیز کسی جگہ سے ہٹانا۔ **فقرہ**۔ اس کمرے سے کرسیان اُٹھا کر فرش بچھا دو۔

نمبر(۸) فنا کرنا۔ جان لینا۔ **فقرہ**۔ خدا دنیا سے عزت آبرو کے ساتھ اُٹھالے (رباعی) ؎ کیا خوار و زبون کیا وفا نے مجکو۔ کونے مین بٹھا دیا حیا نے مجکو۔ نظرون سے بتون کی گر پڑا تھا **مومن**۔ صد شکر اُٹھالیا خدا نے مجکو۔

نمبر(۹) پڑہنا۔ نکالنا۔ (مبتدیون کی نسبت) **انشا** ؎ یاد آتا ہی وہ حرفون کا اُٹھانا اپنے تک۔ جیم کے پیٹ مین اک نقطہ ہی اور خالی حے۔

نمبر(۱۰) بنانا۔ تعمیر کرنا۔ **آتش** ؎ خرابی سے ارادہ ہی مکان تعمیر کرنے کا۔ گرا کر قصر تن کو گور کی منزل اُٹھانی ہی۔

نمبر(۱۱) چگنا۔ **فقرہ**۔ مرغی کے بچے کل نکلے اور آج دانہ اُٹھانے لگے۔ **رشک** ؎ مین مر گیا تو یون خبر جانگزا اُڑی۔ مرغِ اجل نے چمن کے یہ دانا اُٹھالیا۔

نمبر(۱۲) چھوڑ دینا۔ توڑ دینا۔ **جانصاحب** ؎ مان باپ کا لحاظ تو دل سے اُٹھا دیا۔ ای باجی آجکل ہین یہ سب لڑکیان خراب۔

نمبر(۱۳) جگانا۔ **فقرہ**۔ میر صاحب کو سونے دو ابھی نہ اُٹھاؤ۔

نمبر(۱۴) صرف کرنا **فقرہ**۔ بیجا روپیہ اُٹھانیکا یہی نتیجہ ہی۔

نمبر(۱۵) مٹانا۔ ؎ اسلام عجم مین **ظفر** آیا تھا عرب سے۔ اسواسطے تا مذہب زرتشت اُٹھائے۔

نمبر(١٦) موقوف کرنا۔ ترک کرنا۔ **فقرہ**۔ ہمنے اپنے یہان سے یہ رسم ہی اُٹھادی۔

نمبر(١٧) سنبھالنا۔ (آنچل وغیرہ زمین پر لٹکتے ہوے کپڑے کے ساتھ) **فقرہ**۔ دیکھو زرا آنچل اُٹھاؤ۔

نمبر(١٨) نکالنا۔ لیجانا۔ **اسیر**ؒ اُٹھا کرایک ہفتہ در د ہجر آخر کیے نالے۔ علم ہمنے اُٹھائے ہفتم ماہ محرم کو۔ **ولہ**ؒ ہوگیا ہون وصلتِ جانان سے شادی مرگ مین۔ دھوم سے میرے جنازے کو اُٹھایا چاہیے۔

نمبر(١٩) برپا کرنا۔ قائم کرنا۔ **ظفر**ؒ جگر رکھتے نہ اُسے پڑتے کیون خرابی مین۔ یہ ہی اُٹھایا ہوا اپنی ہی نظر کا فساد۔

نمبر(٢٠) لینا۔ **فقرہ**۔ ہمکو کسی کا احسان اُٹھانا گوارا نہین۔

نمبر(٢١) مقدس چیز کو ہاتھ مین لیکر قسم کھانا۔ **ناسخ**ؒ مصحفِ رُخ کا جو بوسہ لیکے مین منکر ہوا۔ مجھسے کہتا ہی کہ تو قرآن اب سر پر اُٹھا۔ **صبا**ؒ اُس بُت کو اعتبار کسی بات کا نہین۔ قرآن سر پہ رکھیے کہ گنگا اُٹھایئے۔

نمبر(٢٢) حاصل کرنا۔ پانا۔ **فقرہ**۔ ہمنے آپ کی بدولت بڑے بڑے مزے اُٹھائے۔ **ذوق**ؒ ابر باران کے نہ کیون لطف اُٹھائین میخوار۔ کہ اُڑاتے ہین گنہگار ہی رحمت کے مزے۔ **ناسخ**ؒ خفت اسدرجہ اُٹھائی ہی سیہ کاری سے۔ کہ مرے جسم سے ہی دانۂ فلفل بھاری۔

نمبر(٢٣) انجام دینے اور انتظام واہتمام کرنے کی جگہ۔ **فقرہ**۔ اکیلی جان نے سارے گھر کا کام اُٹھالیا ہی۔

نمبر(٢٤) بڑہانا۔ **فقرہ**۔ ابتو قدم اُٹھانا دشوار ہی۔ؒ جب اُٹھایا پاؤن **آتش** مثل آواز جرس۔ کوسون پیچھے چھوڑ کر مین قافلہ جاتا رہا۔

نمبر(٢٥) ملتوی کرنا۔ **فقرہ**۔ آج کا کام کل پر اُٹھا رکھنا اچھا نہین یہ بھی کوئی کام تھا جسکو میرے آنے پر اُٹھا رکھا۔

نمبر(٢٦) ہٹانا۔ الٹنا۔ **رشک**ؒ چمن مین جب رُخ انور سے تو نقاب اُٹھائے۔ یہ رنگ ہو کہ صباحت ہو یاسمن سے جدا۔

نمبر(٢٧) سہنا۔ ضبط وتحمل کرنے کی جگہ۔ **آتش**ؒ نہ کسی کو کڑی کہی ہمنے۔ نہ کسی کی کڑی اُٹھائی بات۔

نمبر(٢٨) قطع نظر اور قطع تعلق کرنے کی جگہ۔ (ان معنی کا استعمال ہاتھ کے ساتھ زبانون پر بھی ہی اور دل اور آنکھ کے ساتھ شعرا کے کلام مین) ؒ ای **رشک** کوہِ عشقِ بتان جب نہ اُٹھ سکا۔ ہمنے جہان سے دلِ شیدا اُٹھالیا۔ **صبا**ؒ پہلوتہی نہ عاشقِ خستہ سے کیجیے۔ بیمار سے نہ ہاتھ مسیحا اُٹھایئے۔ **برق**ؒ تیرے دیدار سے مین آنکھ اُٹھاؤن کیونکر۔ زلف سے پاے نظر حلقۂ زنجیر مین ہی۔ **میر**ؒ سرمے سے آنکھ اُٹھادے تو غزار دو دیکھے۔ آرسی چھوڑے تجھے ٹک تو ادھر تو دیکھے۔

نمبر(٢٩) چھوڑ دینا۔ باقی رکھنا۔ **فقرہ**۔ اُن کے معاملے مین کوئی بات مین نے اُٹھا نہین رکھی **سحر**ؒ اپنی غزلون کو مخمس کی نہین کچھ حاجت۔ کونسا لطف ہی جو ہمنے اُٹھا رکھا ہی۔ اِس جگہ مصدر ترکیبی اُٹھا رکھنا اور سلب کے ساتھ زیادہ مستعمل ہی۔

نمبر (۳۰) کسی کام پر مستعد ہونیکی جگہ - (بیڑے[ع] کے ساتھ) ظفر؎ ہمارے قتل کا شاید اُٹھایا ہی بیڑا - وہ بزم غیر مین جو پان کھا کے بیٹھے ہین - اسیر؎ ترہی تلوار کیا پائیگی قاتل - ہمارے قتل کا بیڑا اُٹھا کر -

نمبر (۳۱) مٹانا - معدوم کرنا - صبا؎ بزم جہان سے عیش ہمارا اُٹھا لیا کیا قہر ہی ہمین نہ خدایا اُٹھا لیا -

نمبر (۳۲) سنبھالنا - زور و قوت کی جگہ - (اسباب اور بوجھ کے ساتھ) فقرہ - اتنا بوجھ بھی تم نہین اُٹھا سکتے ؟

نمبر (۳۳) پھیلانا - صبا؎ یون ناز سے اُو بت نہ اُٹھا ہاتھ دعا کو - ایسا نہو کرنے لگے محراب حرم رقص -

نمبر (۳۴) اُتارنا - ہٹانا - گلزار نسیم؎ یہ سنتے ہی اُسنے تاج اُٹھا حیرانون کو شعبدہ دکھایا - فقرہ - سرپوش اُٹھایا تو رکابی مین کچھ بھی نہ تھا -

نمبر (۳۵) بہت شور و غل کرنیکی جگہ - آتش؎ نالہ کرتا ہون تو کہتے ہین مجھے اہلِ زمین - کیون اُٹھایا چاہتا ہی آسمان بالاے سر - جان صاحب؎ چھت اُٹھالی سر پہ ٹھٹھے مار کے - مردوے ہین قہقہہ دیوار کے -

نمبر (۳۶) ہاتھ مین لینا - علم کرنا - فقرہ - اُنکا تلوار اُٹھانا تھا کہ حریف کے قدم اُٹھ گئے - منیر؎ تا چند کام لیجیے گا تیغ شرم سے - اِکدن تو خنجر خم گردن اُٹھائیے -

نمبر (۳۷) مارنے کا قصد کرنے یا دھمکانے کی جگہ - فقرہ - مین نے ہاتھ اُٹھایا اور اُنکی روح فنا ہوئی - صبا؎ اے جان آپ سے یہ توقع نہ تھی ہمین - بوسے کے مانگنے پہ تمانچا اُٹھائیے -

نمبر (۳۸) لگان پر دینا - (اراضی کی نسبت) فقرہ - ابکے ہمنے سب کھیت اُٹھا دیے -

نمبر (۳۹) پینا - جذب کرنا - کھینچنا - فقرے - پُرانے چاول گھی بہت اُٹھاتے ہین - کیا خراب جاذب ہی ذرا روغن بالکل نہین اُٹھاتا -

نمبر (۴۰) دیکھنے کی جگہ (نظر اور آنکھ کے ساتھ) فقرہ - برسات مین جدہر نظر اُٹھایے ہر یالی ہی ہرا دکھائی دیتا ہی - آتش؎ آئینہ رُخ کا دکھا مردم کو آنکھ اوپر اُٹھا - سکہ بٹھلا یار اپنا نقش اسکندر اُٹھا

نمبر (۴۱) رفع کرنا - اسیر؎ نہو اس چار حد مین نقد رائج کیون کلام اپنا - اُٹھا کر اعتراض غیر کو سکہ بٹھایا ہی -

نمبر (۴۲) قبول کرنیکی جگہ (رنگ کے ساتھ) صبا؎ خونباریِ فراق سے گلپوش ہو گئے - کپڑون نے رنگ داغ جگر کا اُٹھا لیا -

نمبر (۴۳) اُبھارنا - اونچا کرنا - اسیر؎ سبزۂ رہ مجھے قسمت نے کیا دا نصیب - سر اُٹھاتے ہی مین اس باغ مین پامال ہوا -

نمبر (۴۴) غرور و سرکشی کی جگہ (سر کے ساتھ) وزیر؎ بہت جنے اُٹھایا سر گرے نظرون سے قدر اُسکی - نہ دیکھا کوئی پروانہ چراغ ماہ کامل کا

نمبر (۴۵) بیدخلی کی جگہ - فقرہ - اِس زمین سے اُنکا قبضہ اُٹھا دیا گیا

نمبر (۴۶) بند کرنا - میر حسن؎ دیکھکر تجکو یوسف مصری - اپنی دُکّان اُٹھاے جاتا ہی -

[ع] کیڑے کے وزن پر -

نمبر (۴۷) چن لینا - لے لینا - ذوق ؎ یون لائے دان سے ہم
دل صدپارہ ڈھونڈکر - دیکھا جہان پڑا کوئی ٹکڑا اٹھا لیا - رشک ؎ غمزہ
نہ اٹھ سکا دل شیدا اٹھا لیا - کس چیز کو اٹھانے گئے کیا اٹھا لیا -

نمبر (۴۸) بھگانے اور شکست دینے کی جگہ (پاون اور قدم کے ساتھ)
فقرہ - انکی شجاعت کا کیا کہنا اچھے اچھے بہادرون کے پاون میدان سے
اٹھا دیتے ہین -

نمبر (۴۹) اشارہ کرنیکی جگہ - (انگلی کے ساتھ) **فقرہ** - وہ جدہر نکلتے ہین
لوگ انگلیان اٹھاتے ہین -

نمبر (۵۰) پکڑنا - **نصیر** ؎ نہین سنتا ہی یہ فریاد وفغان بلبل -
ای صبا گل کے زرا کان اٹھا گلشن مین - اب ان معنی مین مستعمل
نہین ہی -

نمبر (۵۱) ہٹانا - **فقرہ** - کتب بینی کا ایسا شوق ہی کہ کسی وقت آنکھ
نہین اٹھاتے -

نمبر (۵۲) اڑانا - جیسے کبوتر اٹھا دیا -

نمبر (۵۳) دیدینا - **فقرہ** - جبہر مہربان ہوے توڑے کے توڑے
اٹھا دیے -

نمبر (۵۴) اڑا لینا - چرانا - **فقرہ** - رات وہ تو گھر مین تھے نہین کوئی سارا
اسباب اٹھا لے گیا -

نمبر (۵۵) نازبرداری کی جگہ - **صبا** ؎ ہمت خدا جو دے تو محبت کا لطف
ہی - کیا بات ہی جو ناز کسی کا اٹھایئے -

اٹھانوے - ھ - نود وہشت - ف - ۹۸ -

اٹھاؤ چولھا - (بواو معروف) مجازاً اُس آدمی کو کہتے ہین جو ایک مقام پر جم کے
نہ رہے -

اٹھاؤ میرا انگنا مین گھر سنبھالون اپنا - (مقفیٰ) (عو) یہ مثل بے شرم
عورت کی نسبت بولی جاتی ہی جو بیاہ ہوتے ہی شوہر کے گھر کا انتظام کرنے
لگے اور میان کو لیکر الگ ہو جاے -

اٹھاوَن - ھ - پنجاہ وہشت - ف - ۵۸ -

اُٹھاوُنی - ھ - مونث - ہندوون کے یہان میت کے تیسرے دن
تیجے کی مثل ایک رسم ہوتی ہی - اُس روز مردے کی راکھ اور ہڈیان
دریا مین بہاتے ہین اور اُسکے اعزہ سوگ اٹھا کر اپنے کاروبار مین
مصروف ہو جاتے ہین جو صرف ایک شخص کریا کرم کرنے والا سوگی
بنا رہتا ہی -

اٹھائیس - ھ - بست وہشت - ف - ۲۸ -

اُٹھائی گیرا - اُچکا - بدمعاش - چور - بدچلن - **میر** ؎ اُس راہزن
سے ملکر دل کیونکہ کھونہ بیٹھین - انداز و ناز اُچکا غمزہ اُٹھائی گیرا -
مصحفی ؎ شیخ حرم موذن دونون چلن کے بد ہین - یہ صبح خیز یا ہی
تو وہ اُٹھائی گیرا -

اُٹھ بیٹھنا - صحت پانا - بیہوشی سے ہوش مین آنا - **فقرہ** - کیا سریع الاثر
دوا تھی کہ گلے سے اُتری اور مریض اُٹھ بیٹھا - لخلخہ سنگھانا تھا کہ وہ
اُٹھ بیٹھے -

اُٹھتا جوبن - آغاز شباب - سینے کے اُبھار کا زمانہ - **قلق** ؎ مست
صبائے غمزہ و انداز - اُٹھتا جوبن شباب کا آغاز -

اُٹھتر۔ ھ۔ ہفتاد و ہشت۔ ف ۔ ۷۸۔

اُٹھتے بیٹھتے۔ نمبر (۱) حقیقی معنی کی مثال ظفرؔ جو وقت ہین نمازمین ہم اُٹھتے بیٹھتے۔ الفت کا تیری بھرتے ہین دم اُٹھتے بیٹھتے۔

نمبر (۲) گرتے پڑتے۔ دم لے لیکر ظفرؔ مثل غبار راہ ترے ناتوان عشق۔ ہستی سے پہنچے تا بعدم اُٹھتے بیٹھتے۔

نمبر (۳) بے توجہی اور بے دلی سے۔ خلیلؔ بیدلی نے درس عشق و عاشقی دشوار ہی۔ یہ سبق ہوتا نہین ہی یاد اُٹھتے بیٹھتے۔

نمبر (۴) ہر وقت۔ آٹھ پہر۔ سحرؔ اُنہین پر اپنا گلا کاٹتا ہون لطف یہ ہی۔ جو اُٹھتے بیٹھتے مجکو حلال کرتے ہین۔ خلیلؔ خود فراموشی مین بھی ممکن نہین بھولون تجھے۔ رہتی ہی اے یار تیری یاد اُٹھتے بیٹھتے

اُٹھتی پینٹھ۔ اخیر وقت کا بازار۔ قریب ختم۔ مجاز اً بے ثبات سحرؔ خریداری کسیکی کیجیے دنیا سے فانی مین۔ یہ اُٹھتی پینٹھ ہی جو بن پڑے سودا غنیمت ہی۔

اُٹھتی جوانی۔ آغاز شباب۔ انشاؔ صدقے صدقے تم کیون نہ ہو جاؤن بھلا غش ہو کے مین۔ اُنکی گدرائی ہوئی اُٹھتی جوانی دیکھکر۔ منیرؔ رنگ نکھرا جوبن اُمگا فتنے برپا ہو چلے۔ قابل تعظیم ہی اُٹھتی جوانی آپ کی۔

اُٹھتے جوتی بیٹھتے لات۔ ہر وقت تنبیہ اور درستی کرنے کی جگہ کہتے ہین۔ فقرہ۔ اُٹھتے جوتی بیٹھتے لات کے بغیر یہ نمک حرام سیدھا نہین رہتا۔

اُٹھتی کونپل۔ آغاز جوانی۔ نمو کے دن۔ شروع شباب۔ جرأتؔ بہار حسن ہی اُس گلبدن پر اُٹھتی کونپل ہی۔ جانصاحبؔ اُٹھتی کونپل ہی جوانی کی نیا ہی انداز۔ ہونٹھ پتلے ہین مسین بھیگتی سبزہ آغاز۔

اُٹھکر پانی نہین پیا جاتا۔ کبھی غایت ضعف اور ناتوانی کی جگہ اور کبھی کاہلی کی نسبت کہتے ہین فقرہ۔ دو دن کے بخار مین انکی یہ حالت ہو گئی کہ اُٹھکر پانی نہین پیا جاتا۔ اللہ رے کاہلی تم سے تو اُٹھکر پانی بھی نہین پیا جاتا۔

اُٹھ کھڑا ہونا۔ نمبر (۱) چلنے پر مستعد اور تیار ہو جانا فقرہ۔ مجھے کیا دیر آپکا اشارہ پایا اور اُٹھ کھڑا ہوا۔ آپ تو دم بھر بھی نہین بیٹھتے ادھر آئے اُدھر اُٹھ کھڑے ہوے۔

نمبر (۲) پیدا ہو جانا (مرض اور غم کے ساتھ) فقرہ۔ بدپرہیزی کرتے چلے جاتے ہو اگر کوئی مرض اُٹھ کھڑا ہوا تو کچھ بن نہ پڑے گی۔ ایک غم سے ابھی نجات نہین ہوئی کہ دوسرا غم اُٹھ کھڑا ہوا۔

نمبر (۳) اچھا ہو جانا صحت پانا۔ فقرہ۔ دو روز ڈاکٹر کا علاج کیا اُٹھ کھڑے ہوے۔

اُٹھلانا۔ ناز و شوخی کی حرکتین کرنا صباؔ وہ یکایک باغ مین پہنچے جو اُٹھلاتے ہوے۔ کبک بھاگے سامنے سے ٹھوکرین کھاتے ہوے۔

اُٹھلو۔ ھ۔ وہ آدمی جسکا قیام ایک جگہ نہو یا وہ شخص جو استقلال کے ساتھ کوئی کام نہ کرے۔

اُٹھلاری۔ ھ۔ ایک قسم کا تپنچا جس مین آٹھ نالین ہوتی ہین۔

اُٹھنا ۹ع۔ نمبر(۱) لیٹے ہوے کا بیٹھنا یا بیٹھے ہوے کا کھڑا ہونا۔ فقرے آپ زرا اُٹھیے تو کھانا اسی پلنگ پر آجاے گا۔ آزاد لوگ جہان اُٹھے بھر کب رُکتے ہین۔

نمبر(۲) بلند ہونا۔ فقرہ ۔ یہ دیوار ابھی اور اُٹھے گی۔

نمبر(۳) نکلنا ۔ اُگنا۔ مصحفی ۵ نخل لاے کا جب زمین سے اُٹھا۔ شعلہ اِک دُود جب زمین سے اُٹھا ۔ اِن معنی مین سوا اِس شعر کے قدما کے یہان کبھی نظر سے نہین گزرا۔

نمبر(۴) ہٹنا۔ فقرہ ۔ کمرے سے ابھی پلنگ تو اُٹھے نہین فرش کیونکر بچھے ۔

نمبر(۵) چلنا ۔ جانا۔ فقرہ ۔ وہ جہان بیٹھ جاتے ہین پھر اُٹھنے کا نام نہین لیتے ۔ ناسخ ۵ بیٹھ جاتا ہون جگر تھام کے مین دیوانہ ۔ وہ پریرو مری محفل سے جہان اُٹھتا ہی۔

نمبر(۶) برداشت ہونا ۔ فقرہ ۔ جو صیبت آپ اُٹھا رہے ہین کسی سے بھی نہ اُٹھے گی ۔ اسیر ۵ کیا خوب ہو موت آئے جو سب سے مجھے پہلے ۔ نازک ہی یہ دل داغِ عزیزان نہ اُٹھے گا۔

نمبر(۷) ٹلنا ۔ زائل ہونا ۔ ناسخ ۵ کوی لکھکر اُٹھاتا ہی جو اُن کو اُٹھ نہین سکتے ۔ بندھا جن حرفون مین مضمون ہماری ناتوانی کا

نمبر(۸) خرچ ہو جانا ۔ فقرہ ۔ اُنکے پاس خزانہ ہو تو دو دن مین اُٹھ جاے ۔

نمبر(۹) تعمیر ہونا ۔ بننا ۔ فقرہ ۔ اِدھر دیوار اُٹھ گئی اب آمد و رفت نہین ہی۔

نمبر(۱۰) نکلنا۔ فقرے ۔ میر صاحب کا تعزیہ آٹھوین کو اُٹھتا ہی ۔ رات کو علم اُٹھین گے ۔

نمبر(۱۱) تیار ہونا (خمیر کے اور اچار کے ساتھ) فقرے تین پہر ہو گئے تعجب ہی کہ خمیر اب تک نہین اُٹھا ۔ کچھ تو بے ترتیبی ہوی جو ابکے اچار اچھا نہین اُٹھا ۔

نمبر(۱۲) سرانجام پانا۔ فقرہ ۔ مجھسے اکیلے سارے گھر کا بکھیڑا نہ اُٹھے گا اس جگہ سلب کے ساتھ زیادہ مستعمل ہی ۔

نمبر(۱۳) ملتوی ہونا ۔ فقرہ ۔ یہ بات آپ ہی پر اُٹھ رہی تھی ۔

نمبر(۱۴) باقی رہنا ۔ چھوٹ جانا ۔ فقرہ ۔ زرا وہ مجھے ملجائین پھر کوئی بات اُٹھ نہ رہیگی ۔ مصدر ترکیبی یعنی اُٹھ رہنا اور سلب کے ساتھ مستعمل ہی۔

نمبر(۱۵) جاتا رہنا ۔ فقرہ ۔ ایک آنکھ کا لحاظ تھا وہ بھی اُٹھ گیا۔

نمبر(۱۶) پیٹنے اور وار کا قصد کرنیکی جگہ ۔ فقرہ ۔ جسپر اُنکا ہاتھ اُٹھا وہ گویا بے مارے مر گیا۔

نمبر(۱۷) ترک ہو جانا ۔ فقرہ ۔ ایسی چال اختیار کی کہ برادری سے حقہ پانی سب اُٹھ گیا۔

نمبر(۱۸) بے دخلی کی جگہ ۔ فقرہ ۔ اس زمین سے اُنکا قبضہ اُٹھ گیا۔

نمبر(۱۹) کُھلنا ۔ نمودار ہونا ۔ (حرف اُبھرنے کی جگہ) فقرے مُہر صاف نہین اُٹھی ۔ اُنکی لکھی ہوی کاپی بہت صاف اُٹھتی ہی۔

نمبر(۲۰) موقوف ہونا ۔ بند ہونا ۔ نصیر ۵ اُٹھ گیا نامہ و پیغام تو اب جانے دو ۔ کون سی اُسکے ہمارے تھی ملاقات کی بات ۔

ع ۵ اسکے بعض مشتقات اُٹھا ۔ اُٹھو اور اُٹھے بہ تشدید تاے ہندی بھی مستعمل ہین ۔

نمبر (۲۱) شادی ہونا - بیاہ جانا - قلق ؎ گر مرے سامنے یہ اٹھ جائین
اپنے گھر بار والی کہلائین -

نمبر (۲۲) چوری جانا - فقرہ - تمہاری غفلت سے سارا اسباب اٹھ گیا -

نمبر (۲۳) اُٹھ جانا - آتش ؎ اٹھ چکا روز قیامت روے قاتل سے
نقاب - عرصۂ محشر نگہ کے تیر کی منزل نہو -

نمبر (۲۴) آنکھین آشوب کر آنیکی جگہ - تسلیم ؎ وا نے قسمت روبرو کب
آکے بیٹھے بے نقاب - آنکھین اٹھنے آگئین جب طالب دیدار کی -

نمبر (۲۵) قیمت نکلنا - دام لگنا - قلق ؎ دیکھیے کتنے خریدار ہین کتنا
اٹھتا ہی - جنس دل بھیج کے بکوانی ہی بازارون مین -

نمبر (۲۶) اُڑنا - پرواز کرنا - سحر ؎ احباب کی صحبت سے دل اپنا نہ اٹھیگا
ٹکڑی کا کبوتر ہی یہ تنہا نہ اُٹھیگا -

نمبر (۲۷) ناز برداری کی جگہ - ناسخ ؎ مرنا مجھے قبول ہی دنیا نہین
قبول - غمزے اُٹھین گے مجھسے نہ اس پیرزال کے - فقرہ - ناز بیجا
کسی سے نہین اُٹھتے -

نمبر (۲۸) اُبھرنا - قلق ؎ اُٹھ کے مثل حباب بیٹھ گیا - دُرد سان
زیر آب بیٹھ گیا -

نمبر (۲۹) آگے کو بڑھنا - اسیر ؎ کیا آگے چونے مرے ناوک نگن
کے پاون - اُٹھتے نہین ہین خوف کے مارے ہرن کے پاون - ناسخ
؎ رہگذار یار سے آگے نہین اٹھتے قدم - نقش پا سے پار کر لیتے ہین
کیا تسخیر پا -

نمبر (۳۰) ملنا - حاصل ہونا - اسیر ؎ جب تک کہ در باغ سے دربان
نہ اُٹھے گا - کچھ لطف تماشاے گلستان نہ اُٹھے گا - آتش ؎ چمن کی
سیر مین لطف نشتر کا آنکھون کو اُٹھے گا - ترے تیر نگہ کا بلبل اے گلرو
نشانہ ہی -

نمبر (۳۱) بیدار ہونا - جاگنا - ؎ آنکھین سفید ادہر ہون رو کر اسیر اپنی
مُنہ دیکھ کر وہ اُٹھین ہر صبح آرسی کا - ؎ نصیر شور نہ کر فتنہ ہووے گا برپا
خدانخواستہ اب گر وہ مست خواب اٹھا -

نمبر (۳۲) معدوم ہوجانا - آتش ؎ دنیا سے رسم و راہ محبت کی اُٹھ گئی
رہتے ہین اب تو عاشق و معشوق خواب مین - اسیر ؎ دنیا سے مین اُٹھا
تو وہ بولے قریب سے - اچھا ہوا فساد گیا شور و شر اُٹھا -

نمبر (۳۳) پڑنا - نظر اور آنکھ کے ساتھ (دیکھنے کی جگہ) ؎ دولت دنیا
سے آتش ہمنے جب پھیری نگاہ - جسطرف آنکھ اُٹھ گئی تو دست
لگے اکسیر کے -

نمبر (۳۴) بھاگنے کی جگہ - (پاون اور قدم کے ساتھ) رشک ؎ سر
کٹ کے میری لاش جو اکبار گر پڑی - قاتل کے پاون اٹھ گئے تلوار گر پڑی
اسیر ؎ ابرو کی تیغ کھینچکے آئے اگر وہ ترک - اٹھ جائین معرکے سے
ہر اک تیغزن کے پاون -

نمبر (۳۵) برخاست ہونا - بڑھ جانا - اسیر ؎ اٹھ جاؤن میکدے سے
اگر مین تو میرے ساتھ - اٹھ جاے میفروش کی ساقی دکان تلک -

نمبر (۳۶) برخاستہ ہونا - ہٹنا (دل کے ساتھ) مثال کے لیے دیکھو
سحر کا شعر نمبر ۲۶ مین -

نمبر (۳۷) علم ہونا - کھچنا - (تلوار اور خنجر کے ساتھ) اسیر ؎ دیکھیے کون

اب ہے بچے کسکا سفینہ غرق ہو - اُسکی تیغ آبدار اُٹھی ہی طوفان کیطرح -

نمبر (۳۸) آنا - نمودار ہونا - (ابر کے ساتھ) صباؔ جب اُٹھا ابر وہ ساقی کا کرم یاد آیا - ہائے روتے مجھے گزرا ہی یہ ساون کیسا - اسیرؔ لا جامِ بادہ خوابِ تغافل سے سر اُٹھا - ساقی ہوا چمن مین چلی ابر تر اُٹھا -

نمبر (۳۹) گوارا ہونا - اسیرؔ رہنے دے یہ سر دوش پہ اے خنجرِ قاتل سب بوجھ اُٹھین گے ترا احسان نہ اُٹھے گا -

نمبر (۴۰) اشارہ ہونیکی جگہہ (اُنگلی کے ساتھ) وزیرؔ مشورت بہ کچھ قاتلون مین ہی ہمارے قتل کی - یہطرح اُٹھنے لگی ہین جانبِ سر اُنگلیان - اسیرؔ اُنگلی ہمیشہ خلق کی اُٹھتی ہی دید کو - نسبت ترے ضعیف سے کیا ماہِ عید کو -

نمبر (۴۱) منقطع ہونا - ختم ہونا (آب و دانے کے ساتھ) اسیرؔ روکے گا تیرے گھر مین ہمین پھر قفس نہ دام - صیاد آب و دانہ ہمارا اگر اُٹھا - رشکؔ خون دل پینے مین غم کھانے مین کل پڑنے لگی - اُٹھگیا دنیا سے شاید میرا آب و دانہ آج -

نمبر (۴۲) پیدا ہونا - ناسخؔ اُٹھنے لگی ہی کیون مرے زخمِ دہن مین ٹیس - آتی ہی شاید آج ہوا کوئے یار کی - صباؔ دل مین اِک درد اُٹھا آنکھون مین آنسو بھر آئے - بیٹھے بیٹھے ہمین کیا جانیے کیا یاد آیا -

نمبر (۴۳) مرجانا - اسیرؔ رقص کو تم جو اُٹھے لوگ اُٹھے دنیا سے - دم فنا ہو گئے پازیب کی جھنکار کے ساتھ - فقرہ - آنکھون کے دیکھتے کیسے کیسے لوگ اُٹھ گئے -

نمبر (۴۴) نکلنا - بلند ہونا - ؔ ضعف سے ناسخِ مہجور کہان اُٹھتا ہی - کبھی اُٹھتا ہی تو آہون کا دھوان اُٹھتا ہی - اسیرؔ کیا یہ خاک کا پیوند ناتوانی نے - اُٹھے زمین سے یہ طاقت نہین غبار مین ہی فقرہ - گرمیون مین جہان زمین پر پانی پڑا ابخرے اُٹھنے لگے -

نمبر (۴۵) مچنا - ہونا - صباؔ عدم مین دھوم اُٹھیگی وہ آندھی آ پہنچی - جہان بھر سے یہ گرد ملال لیکے چلے - اسیرؔ جاتے ہی تہ خاک کیے ہمنے جو نالے - اِک شور اُٹھا گورِ غریبان مین لگی آگ -

نمبر (۴۶) سنبھلنا - (بوجھ کے ساتھ) اسیرؔ اُن کانون سے بارِ دُرِ غلطان نہ اُٹھے گا - اُن ہونٹھون سے رنگ مسی و پان نہ اُٹھے گا -

نمبر (۴۷) لگان پروی جانا - بوئی جوتی جانا - (اراضی کے ساتھ) آتشؔ آسمان سے ہی توقع کسے سبزی کی - ہون وہ افتادہ زمین جو نہ اُٹھے دہقان سے -

نمبر (۴۸) برپا ہونا - اسیرؔ یہ اشک مرے کون نہ لائین گے خرابی - سیلاب نہ آئیگا کہ طوفان نہ اُٹھے گا - صباؔ پڑگئی دھوم زمانے مین قیامت اُٹھی - فتنہ ایسا مرے نالون کے اثر سے اُٹھا -

نمبر (۴۹) بکنا - فقرہ - اُسکی دکان سے مال بہت اُٹھتا ہی -

اُٹھنّی - ھ - مونث - آٹھ آنے کا سکّہ - روپے کا نصف - جانصاحبؔ چوتھی کو تو صورت مین ذرا دیکھون دلہن کی - بندھوا کے اُٹھنّی مجھے لا دو اجی گھن کی -

اُٹھوارا - ھ - مذکر - آٹھ دن - جیسے ایک جمعے سے دوسرے جمعے تک اِس دوشنبہ سے اُس دوشنبہ تک - اسیرؔ اٹھوارا ہمکو کوئی گزرتا نہین بخیر - صحت سے چار دن ہین تو بیمار چار دن - ہلالؔ مشق کیوا سطے

ہی عیسوی اِسکی تاریخ - طرح ہی ایک دشمن کی ہر اٹھوارے مین -

اَٹھوَانس - ھ - ہشت پہلو - ف دُشمَن - ع ہشت پہل - اور لکھنؤ مین اِس قطع کا ایک مکان تھا جسکو کوئی اٹھوانس کوئی دشمن کہتا تھا -

اٹھوانسا - ھ - (عو) (صحیح آٹھ ماسا) اُس بچے کو کہتے ہین جو آٹھوین مہینے پیدا ہوا ہو -

اُٹھی بَیٹھ آٹھوین دن - مثل - یعنی کام کا وقت ہاتھ سے نہ دینا چاہیے اسلیے کہ اگر نکل جائے گا تو پھر مشکل سے موقع ملے گا -

اَٹیرَن - ھ - مذکر - نمبر (۱) سیدہی لکڑی کے دونون سرون پر دو (مجہول) لکڑیان اُس سے چھوٹی بینڈی لگی ہوئی اور کنارون پر خمدار ہوتی ہین اسپر سوت لپیٹ کر انٹی بناتے ہین -

نمبر (۲) گھوڑا پھیرنے کا ایک طریق - دہرا کاوا - یہ چکر اُس لچھے سے مشابہ ہوتا ہی جو اٹیرن سے اُترتا ہی - جیسے انگریزی آٹھ 8 کا ہندسہ پھیرنا کے ساتھ مستعمل ہی -

نمبر (۳) سوکھا - مُجر مُر - جسکے بدن مین ہڈیان ہی ہڈیان رہگئی ہون اور کمر جھک گئی ہو - جیسے فاقون کے مارے سوکھکر اٹیرن ہو گئے -

فصل الف مقصورہ مع ثاے مثلثہ

اَثاثُ البیت - مذکر - اسباب خانہ داری - گر بستی کی چیزین -

اثاثہ - ع - مذکر - کپڑا لتا - زیور اسباب - سرمایہ - **ذوق** ؎ نہین ہی خانہ بدوشون کو حاجت سامان - اثاثہ چاہیے کیا خانہ کمان کے لئے **بحر** ؎ اثاثہ نہین جسکے جانے کا غم ہو - گھروندا ہی مٹی کا گھر ہی تو کیا ہی -

اثبات - ع - مذکر - نفی کی ضد - ثابت کرنا - ثبوت - **برق** ؎ مُنہ چھپانا ہی ترا حُسن کے جانے کی دلیل - خط کا اثبات ہوا جب کہ لفافا دیکھا -

اثر - ع - مذکر - نمبر (۱) نشان - علامت - **نسیم** ؎ کسی صورت کو استقلال دم بھر بھی نہین رہتا - اثر باقی ہی آنکھون مین مری خواب پریشان کا -

نمبر (۲) نتیجہ - فائدہ - **فقرہ** - ہزار نصیحت کرو مگر کچھ اثر نہین ہوتا -

نمبر (۳) تاثیر - **صبا** ؎ اثر ایسا کہان سے نالۂ شبگیر مین آئے - کہ جس سے فرق جور آسمان پیر مین آئے - **فقرہ** - دعا کیسی کوسنے مین بھی اثر نہین رہا -

نمبر (۴) خاصیت - **ہلال** ؎ کیا کھا کے مر رہون مین اب اے زہرہ وش بتا - ہرتال کا اثر بھی ترے سم نے کھو دیا -

نمبر (۵) دلکش و دلگداز کیفیت - **فقرہ** - اِسکی آواز مین ایک قسم کا اثر ضرور ہی -

نمبر (۶) سنت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم -

اثر آنا - تاثیر پیدا ہونا - **داغ** ؎ رہ رہ کے وہ پچھتاتے ہین کہ کیون اسکو ستایا - تھم تھم کے مری آہ مین یا رب اثر آئے - **فقرہ** - لڑکے مین خدا جانے کسکی صحبت کا اثر آگیا ہی -

اثر پڑنا - اثر ہونا - **فقرہ** - آپکی سفارش کا اُنپر بہت اثر پڑیگا - اِن فقرے کا اُنکے دل پر ایسا اثر پڑا کہ رو دیے -

اثر پزیر - اثر قبول کرنے والا - ؎ اثر پزیر طبیعت بھی شرط ہی آتش - نہ کیف مے سے ہون آنکھونکی طرح مژگان سرخ -

اثر جگانا (ظ ث)۔ اثر پیدا کرنا۔ **مومن** ؎ گئے وہ خواب سے اٹھ غیر کے گھر آخر شب۔ اپنے نالے نے جگایا یہ اثر آخر شب۔ یہ محاورہ سوا اس شعر کے اور کہین نظر سے نہین گزرا۔

اثردار۔ صاحب تاثیر۔ وہ شی جو اثر رکھتی ہو۔ **آتش** ؎ گوش بتان کے پردے پھٹے اسکے شور سے۔ رحمت خدا کی اپنی اثردار آہ پر۔

اثر دکھانا۔ تاثیر پیدا کرنا۔ **اسیر** ؎ اللہ کو مجھپہ رحم آیا۔ فریاد نے کچھ اثر دکھایا۔ ؎ بند ہون باب اجابت جو دعا مانگون رند۔ کیا دکھایا ہی اثر بے اثری نے دیکھو۔ **فقرہ**۔ بہت دیر کے بعد دوا نے اپنا اثر دکھایا۔

اثر ڈالنا۔ اثر پڑنا کا متعدی۔ **فقرہ**۔ ایسی اسپیچین مذہب پر برا اثر ڈالتی ہین۔ یہ محاورہ بالفعل ناولون اور اخبارون مین زیادہ دیکھا جاتا ہی۔

اثر رکھنا۔ نمبر(۱) تاثیر رکھنا۔ بااثر ہونا۔ **آتش** ؎ حقیقت آدمی کی گاؤخر نہین رکھتے۔ بیان مین لطف زبان مین اثر نہین رکھتے۔ ؎ آنکھین رو رو کے کیون سجاتے ہو۔ تجر آنسو نہین اثر رکھتے۔
نمبر(۲) اپنی ذات مین کسی طرح کی خاصیت رکھنا۔ **وزیر** ؎ چھٹ جاتا ہی زخم دل بیتاب کا پھاہا۔ رکھتا ہی اثرات کو سرخاب کا پھاہا۔ **آتش** ؎ ہر نگہ دارو بے بیہوشی کا رکھتی ہی اثر۔ جام ان آنکھون کے دیکھین بے خبر کیونکر کرین۔

اثر کرنا۔ تاثیر کرنا۔ رنگ دکھلانا۔ **برق** ؎ اتنا تو جذب عشق نے بارنے اثر کیا۔ اسکو بھی اب ملال ہی میرے ملال کا۔ **رشک** ؎ عشق خط سبز اثر کرے گا۔ ہو جاوں گا وقت وا پسین سبز۔

اثر کھلنا (ظ ث)۔ تاثیر ظاہر ہونا۔ **آتش** ؎ چاہے صفا تو ساتھ طہارت کے ذکر کر۔ پرہیز کر تو تجکو دوا کا اثر کھلے۔ **رشک** ؎ اب ہم فقیرون کا اثر جذب دل کھلا۔ شوق اسکو ہی کبوترون مین خرقہ بند سے۔

اثر نکلنا (ظ ث)۔ اثر پیدا ہونا۔ تاثیر ظاہر ہونا۔ **رشک** ؎ پاتا ترے گلشن مین اگر شاخ نشیمن۔ ای گل مرے نالون مین اثر خوب نکلتا۔

اثمار (ظ ث)۔ مذکر۔ ثمر کی جمع۔ پھل۔ **اسیر** ؎ اثمار بھی تازہ تازہ موجود۔ سیب اور بہی انار امرود۔

اثنا۔ ع۔ ثنا کی جمع۔ درمیان۔ بیچ۔ جیسے اثناے گفتگو اثناے راہ وغیرہ وغیرہ۔

اِثنا عَشَر۔ ع۔ دوازدہ۔ ف۔ بارہ۔ ھ۔ دوازدہ امام علیہم التحیۃ والسلام سے مراد ہی۔ **میر حسن** ؎ اُنھون سے ہی قائم امامت کا گھر۔ کہ بارہ ستون ہین یہ اثنا عشر۔ **انشا** ؎ مجھے ائمہ اثنا عشر کیواسطے بخش۔ جنھون کو جملہ خلایق پہ تو نے دی ترجیح۔

اِثنا عشری۔ (اس مین ی نسبت کی ہی) امامیہ طریق کے لوگ اہل تشیع دوازدہ امام علیہم السلام کی طرف منسوب۔ **آتش** ؎ ساغر صاف می حب علی مشرب ہی۔ مرد مومن ہون مین اثنا عشری مذہب ہی۔ اور اثنا عشریہ بھی کہتے ہین۔

اَثیم (ظ ث)۔ ع۔ گنہگار۔ مجرم۔ انکسار سے اپنے نام یا تخلص کے ساتھ استعمال کرتے ہین۔ ؎ دنیا مین چین قصر بہشت آخرت مین دے۔ یارب یہ مدعا ہی منیر اثیم کا۔

فصل الف مقصورہ مع جیم عربی

اِجابت - ع - مونث - نمبر(۱) قبولیت - **قلق** ؎ ہو خیالِ قبول یمن نہ حزین - کہ اجابت کہیگی خوو آمین - **مومن** ؎ خدایا ہاتھ اُٹھاؤن عرضِ مطلب سے بھلا کیونکر - کہ ہی دستِ دعا مین گوشۂ دامن اجابت کا - نمبر(۲) دفع براز - امعا سے فضول کا خارج ہونا **فقرہ** - اس دوا سے دو تین اجابتین ہوجائینگی -

اجارہ - ع - مذکر - نمبر(۱) ٹھیکا - ؎ نہ پھلا کشتِ محبت کا اجارہ ہمکو - مدتون ٹھیکے چُنے تجربہ حاصل ٹھہرا - **اسیر** ؎ دل ہمارا تھا مینو اب تمھارا ہوگیا - ملک یہ آخر امانی سے اجارا ہوگیا - نمبر(۲) اختیار - دعوے - **قلق** ؎ ہمکو تو سب طرح گوارا ہی - کیا طبیعت یہ کچھ اجارا ہی - **رند** ؎ راہ پر آپکا اجارہ کیا - ہم بھی نکلینگے گلی ہی تو ہی -

اجارہ اجاڑا - مقولہ - جو کام اجارے مین بنوایا جاتا ہی وہ بہت ہی خراب ہوتا ہی جو چیز ٹھیکے مین دیجاتی ہی وہ برباد ہوجاتی ہی -

اجارہ باندھنا - ظش - قبضے مین لانا - قبضہ کرنا - **آتش** ؎ آئینے نے رُخِ انور پہ اجارہ باندھا - شانے کے حصے مین وہ زلفِ پریشان آئی - اسکا استعمال کم ہی -

اجارہ کرنا - ظش - نمبر(۱) ٹھیکے پر کوئی کام ٹھہرانا - **عرش** ؎ جلد عالم سے یہ روپوشی مجھے منظور تھی - گور کا اپنی اجارہ کرلیا مزدور سے - **آتش** ؎ کمر باندھی ہی گلچینون نے غارت پر گلستان کی - اجارہ بلبلون کے غول کا صیاد کرتے ہین -

نمبر(۲) ذمہ کرنا - اقرار کرنا - ؎ **غالب** ترا احوال سُنا دینگے ہم اُنکو - وہ سُنکے بلالین یہ اجارا نہین کرتے -

اجارہ کیا ہی؟ یا اجارہ کچھ ہی؟ - (استفہام انکاری) یعنی قابو نہین ہی - کچھ دعوے نہین ہی - **اسیر** ؎ ہجر منظور ہو ہمکو تو اجارا کیا ہی - موت آجاے تو انسان کو چارا کیا ہی - زبانون پر یون زیادہ ہی کیا اجارہ ہی؟ کچھ اجارہ ہی؟ **بحر** ؎ نہ مانینگے ہم کسی کا کہنا کسی کا اس مین ہی کیا اجارہ - یہ دل تو کیا ہی جو دل نے چاہا تو جان بھی اپنی فدا کرینگے - **فقرہ** - اپنا مال تھا دیدیا تمھارا کچھ اجارہ ہی -

اجارہ لکھنا - ظف - ٹھیکا لینا - ؎ پینے کا ذوق شوق اگر ہی تو ایک سال لکھ تجربہ بھٹیون کا اجارہ سوال دے -

اجارہ نہین ہی - قابو نہین ہی - قبضے اور اختیار سے باہر ہی - **مصحفی** ؎ جو چاہے کرے فکر اچھی زمین ہی - نہین ہی کسی کا اجارہ زمین پر -

اجارے دینا - ٹھیکے پر دینا -

اجارے لینا - ٹھیکے مین لینا - **انشا** ؎ دیارِ عشق کے ہمنے مکان اجارے لیے - یہ جو کھون سر پہ اُٹھائی فقط تمھارے لیے - **بحر** ؎ کیا کرونگا مین بھلا باغ اجارے لیکر - آشیانے کو ہی ایک مشتِ خس و خار بہت -

اُجاڑ - ھ - (اسکا مادہ سنسکرت سے اُو (بہت) اور جر (تباہ) ہی) آبادی کی ضد - ویران - خراب - برباد - **رند** ؎ نیست بے یار مجکو ہستی ہی - شہر ویران اُجاڑ بستی ہی - **نواب میرزا شوق** ؎ شہر سارا اُجاڑ تھا

ایسے فعلون سے اجتناب کرو- برق ؎ شب فرقت مین بھی نہ وہ آئی- موت نے مجھسے اجتناب کیا-

اِجتہاد - ع- مذکر- کوشش کرنا- سلامتی اور صلاحیت کی راہ ڈھونڈنا- فقہا کی اصطلاح مین کلام مجید اور حدیث سے مطابق اجماع علما و موافق شرائط کتب اصول بزور قیاس مسائل شرعیہ کو استنباط کر کے حکم لگانا (وہ شرائط یہ ہین کہ مجتہد زبان عرب و علم ادب و صرف و نحو سے بخوبی ماہر ہو اور شان نزول آیات و حدیث سے واقفیت کامل رکھتا ہو) **اسیر** ؎ اسی دل زیادہ تجھسے نہین کوئی مجتہد- اپنا تو بس عمل ہی ترے اجتہاد پر-

اور اب فقہ وغیرہ علوم دینیہ کی کچھ تخصیص نہین رہی بلکہ جس فن مین ماہر فن کسی مسئلہ مبحوث عنہ مین حکم لگائے اور اپنے قیاس سے کوئی بات مستنبط کرے وہان بھی اجتہاد کا اطلاق ہوتا ہی-

اَجداد - جد کی جمع- دادا اور اُس سے اوپر کی پشتین **فقرہ** - اُنکے یہان آبا و اجداد سے یہ رسم چلی آتی ہی- میرزا کے اجداد ایران سے آئے تھے-

اُجَڈ - ھ- جڑ جڑ س- گنوار- جاہل- جو تہذیب اور سلیقے سے بیگانہ ہو **فقرہ** - گاون والے نرے اُجڈ اکھڑ اور بے سلیقہ ہوتے ہین- **محشر** ؎ اُجڈ ہی مردوا اُسکے نہ مُنہ چڑھنا بُوا بُتو- کہو پھر کیا ہے جب ایک تن کے ہون ہمتر تن-

اَجر - ع- مذکر- نیک کام کا عوض- ثواب- **فقرہ** - خدا کی درگاہ مین دلجوئی کا بڑا اجر ہی-

اِجرا - ع- مذکر- جاری کرنا- اکثر عدالت کی کاروائی مین سمن- اطلاعنامے اور ڈگری کے ساتھ مستعمل ہی- **فقرہ** - اہلمد کی غفلت سے ابتک سمن اجرا نہین ہوے-

اِجراے ڈگری - ڈگری کے اجرا کو کہتے ہین-

اجر پانا - نیکی کا عوض پانا- ثواب ملنا- **فقرہ** - یہان غریبون کی حاجت روائی کروگے تو وہان اُسکا اجر پاؤگے-

اُجرت - ع- مونث- مزدوری- جو چیز کسی کام کے عوض دیجاے **ذوق** ؎ جی عبادت سے چُرانا اور جنت کی طلب- کام چور اس کام پر کس مُنہ سے اُجرت کی طلب- **صبا** ؎ زہر زاہد لاحاصل ہی بیگاری کو اُجرت کیسی-

اجر دینا - بدلا دینا- **فقرہ** - خدا اِس نیکی کا تمکو اجر دے-

اجر ملنا - دیکھو اجر پانا- **فقرہ** - تم دوسرے کے لیے محنت اُٹھاتے ہو خدا سے اسکا اجر تمکو ملیگا-

اُجڑا - ھ- نمبر (۱) ویران- برباد- بے رونق- **اسیر** ؎ تیرے قدم کہان مرا اُجڑا مکان کہان- اب تو کمال جذب کا آیا یقین تجھے- **ظفر** ؎ کشور دل کو مرے دست ستم سے اپنے- کبھی اُجڑون ہی مین سمجھے نہ وہ بستون مین گنے-

نمبر (۲) (عو) نگوڑا- موا- بطور تکیہ کلام کے بیزاری یا تحقیر سے کہتی ہین- **فقرہ** - وہ موا اُجڑا آپ تو کھاے کسی اور کو کیا دیگا- **نظم** ؎ یہ ملکہ نے تھا چھیڑنے کو کہا- مرے پیچھے اُجڑے تو کیون پڑ گیا- **جانصاحب** ؎ کس موے کی بھیجی آئی یہ فلک سیر آپ تک- مجھ دِوا اُجڑی سے تو کچھ کیجیے مذکور آپ- **نواب میرزا شوق** ؎ ختم بھی اُجڑی بات ہوتی ہی-

مجکو جانے دو رات ہوتی ہی۔

اُجڑا پُجڑا - تابع متبوع - دیکھو اُجڑا نمبر ا - میر ؔ اُس سے آگے بڑھے تو دھیم تھے - اجڑے پُجڑے اُنھون کے کچھ گھر تھے - **فقرہ** - اِس اجڑے پجڑے باغ کی سیر مین لطف ہی کیا ہی۔

اُجڑا گھر بس گیا - (عو) گھر آباد ہوگیا - گھر مین رونق اور چہل پہل ہوگئی - بیشتر اُس جگہ کہتے ہین جب فرزند یا ایسا عزیز جسکے کہین چلے جانے سے کاروبار خراب اور گھر سونا ہوگیا ہو مدت کے بعد واپس آئے۔

اور کبھی اُس شخص کے اولاد پیدا ہونے پر بھی کہتے ہین جسکے مدت سے اولاد نہوتی ہو اِسکا متعدی بھی مستعمل ہی - جیسے خدا نے اُسکا اُجڑا گھر بسا دیا۔

اُجڑ گیا - دیکھو اُجڑا نمبر ۲ - **فقرہ** - بی شوہر ہی اُجڑ گیا ایسا ہوتا تو پھر رونا کاہے کا تھا - **شوق** ؔ کیون ہین آئی اُجڑ گئی ہی ہی - کیا ترے جُل مین پڑ گئی ہی ہی - **انشا** ؔ آغا مینا اُجڑ گئی تجکو - چاہیے کوی بے سری نہ لگے۔

اُجڑنا - نمبر (۱) ویران ہونا - (مکان کی نسبت) **سحر** ؔ رواجِ می کی کیفیت نہ پوچھو دورِ ساقی مین - اُجڑنا مدرسہ تھا میکدہ آباد ہونا تھا **جرأت** ؔ ای جان میرے دل کو نہ ویران کرکے جا - اُجڑا جو یہ نگر تو بسایا نہ جائے گا۔

نمبر (۲) تباہ اور برباد ہونا - (مکین کی نسبت) **ہجر** ؔ کہین عاشقون کا ٹھکانا نہین ہی - زمانے مین بستے اُجڑتے رہین گے - **گلزار نسیم** ؔ پانے سے چلی نہ جعلسازی - اُجڑی وہ بسا بسا کے بازی۔

نمبر (۳) اُکھڑنا - پامال ہونا (کھیتی وغیرہ کی نسبت) جیسے کھیتیان اجڑ گئین - باغ اُجڑ گیا۔

نمبر (۴) مٹ جانا - غارت ہوجانا - (بد دعا کی جگہ) جانصاحب ؔ تیرا یہ اختلاط جائے اجڑ کسقدر ہی نگوڑا اچھچھڑ۔

اجڑے گاون سے کیا ناتا - جس جگہ کا رہنا چھوڑ دیا پھر اُس جگہ سے کیا واسطہ مجازاً جہان سے تعلق قطع ہو وہان بھی کہتے ہین کچھ سکونت کی تخصیص نہین ہی۔

اُجڑے گھر کا بلینڈا - جہان سارا گھر تباہ ہوجاے اور ایک نکما آدمی باقی رہے اُسکی نسبت بولتے ہین۔

اجزا - مذکر - جزو کی جمع - **فقرہ** - ڈاکٹری دوا کے اجزا تو معلوم نہین ہوتے استعمال کرتے طبیعت ہچکچاتی ہی۔

اَجگر - س - (اج [illegible] گر [illegible]) مذکر - اژدہا - بہت بڑا سانپ - کہتے ہین کہ یہ سانپ اتنا بڑا اور موٹا ہوتا ہی کہ بکری کو نگل جاتا ہی اور بہت بھاری ہونے کی وجہ سے چلنے نہین پاتا - اور اسی مناسبت سے بڑی بھاری چیز کی نسبت بھی مثالاً کہہ اُٹھتے ہین - **فقرہ** - ایسا اجگر صندوقچہ ہی کہ اُٹھائے نہین اُٹھتا۔

اجگر کے داتا رام - چونکہ اجگر بوجہ گرانی جسم کے چلنے پھرنے سے معذور ہوتا ہی اس لیے یہ مثل بھدے اور کاہل آدمی کی نسبت کہتے ہین - یعنی سستی کے سبب سے کوئی کام تو ہو نہین سکتا اِسکی گزر اور بسر کا خدا ہی حافظ ہی۔

اور کبھی خدا کی رزاقی کی جگہ کہتے ہین یعنی وہ ایسا رازق مطلق ہی کہ کاہل

اور اباہج کو بھی، وزہی پہنچاتا ہی۔

اَجَل - ع - مونث - قضا - موت - **سحر** ؎ تب تک نہ سنون قاصدِ جانان کی زبانی - لاؤن نہ یقین آئے جو پیغام اجل کا **ظفر** ؎ تمھارے ساتھ ہی ہو جاتی جان بھی رخصت - کرون مین کیا کہ اجل میری دیر کو پہنچی -

اُجلا - ھ - میلا کی ضد - صاف - سفید - **اسیر** ؎ کیا تکلف ہی تکلف مین نہ بھولے مرگ کو - پیرہن اُجلا اگر پہنا کفن یاد آ گیا - **رند** ؎ لوٹتی ہی چاندنی اُجلا بچھونا دیکھکر - رشک ہوتا ہی ترے کوٹھے پہ آکر ماہ کو -

اجل آنا - موت آنا - ؎ سخت جان ہون نہ مرون گا شبِ فرقت مین **وزیر** - سیکڑون بار اجل آئے تو کیا ہوتا ہی - **آتش** ؎ موسمِ گل نہین آتا ہی اجل آتی ہی - گور سے تنگ ہوا جاتا ہی زندان مجکو -

اِجلاس - ع - مذکر - بٹھلانا - مجازاً کچھری مین عدالت کے لیے حاکم کا بیٹھنا - اور اُس مقام کو بھی اجلاس کہتے ہین جہان حاکم عدالت کیواسطے بیٹھے - **فقرہ** - حاکم کے آنے سے پہلے ہی اجلاس پر مقدمے والون کا ہجوم ہی -

اجلاس کرنا - کچھری مین بیٹھکر انصاف کرنا **فقرہ** - یہان حاکم مرافعہ ہفتے مین دو بار اجلاس کرتے ہین -

اَجُلاف - ع - جلف کی جمع - اشراف کی ضد - رذیل - کمینے - **اسیر** ؎ اجلاف کو نصیب ہی عشرت جہان کی - ہی باغبان کے واسطے آرامگاہ باغ -

اُجلا کارخانہ - خوش سلیقگی خوش انتظامی سے گھر کی رونق اور ظاہر درست ہونے کو کہتے ہین - **فقرہ** - اِس قلیل آمدنی پر اُنکا کارخانہ بہت اُجلا ہی -

اُجلا کام - صاف کام - جس مین گنجلک اور کسی قسم کی ابتری نہو **فقرہ** - گو نیا اہلمد ہی مگر کام بہت اُجلا ہی -

اِجلال - ع - مذکر - بزرگی - شان و شوکت - **قلق** ؎ وہ مہرِ برجِ دولت و اقبال - گوہرِ دُرجِ شوکت و اجلال -

اُجلا میلا - صاف ستھرا میلا - جہان تماشائی اور خرید فروخت کرنے والے سفید پوش جمع ہون -

اور اُجلا بازار - اجلا شہر - اُجلی دکان اور اُجلی ریاست بھی کہتے ہین -

اَجل دامنگیر ہی - موت پیچھے پڑی ہی - قضا آئی ہی - **فقرہ** - تو اپنی حرکتون سے باز نہین آتا کیون اجل دامنگیر ہی -

اجل رسیدہ - قریب المرگ - جسکو موت آیا چاہتی ہو - **جلال** ؎ پکارا کوچۂ قاتل مین مجکو دیکھکے دل - اجل رسیدہ ارے تو کہان نکل آیا -

اجل سر پہ سوار ہی - یہ جملہ کبھی تنبیہ اور خفگی سے اور کبھی افسوس سے اُس شخص کی نسبت کہتے ہین جو ایسا کام کرتا ہو جس مین جان کا خوف ہو - **فقرہ** - ننھا شیر کے سامنے جاتا ہی کیا اجل سر پہ سوار ہی - **آتش** ؎ پیادہ پا ہون، وان سوے کوچۂ قاتل - اجل مری مرے سر پہ سوار راہ مین ہی -

اور یون بھی کہتے ہین اجل تو کہین سر پہ سوار نہین ہی - اور اجل کی تخصیص نہین موت قضا سب کا استعمال ہی -

اجل سر پہ کھڑی ہی - زندگی کا اعتبار نہین - موت ہر وقت موجود ہی - **ناسخ** ؎ اجل سر پہ کھڑی ہی خوابِ غفلت مین زمانا ہی - چھپر کھٹ کے عوض لازم جنازے کا بنانا ہی -

اجل سر پر کھیلتی ہی - موت آئی ہی جب کوئی بہت خطرناک اور جان جوکھون کام کرتا ہی اُس جگہ کہتے ہین -
شعرا کے بیان اور صیغون کے ساتھ بھی مستعل ہی بحر ہ منعم محبت کے یے مرگ ہی شادی - کھیلی مرے سر پر جو اجل مین نے کیا رقص -

اجل کا پیغام آنا - مرنے کا وقت قریب آجانے اور اُسکے آثار ظاہر ہونے سے کنایہ ہی - وزیر ہ یان تو پیغام اجل آ پہنچا - وہان سے قاصد نہ پھرا کیا باعث -

اجل کا تمانچا - ضرب مہلک اور اُس مرض سے کنایہ ہی جس سے آدمی فوراً مرجاے - بحر ہ کیا قہر کی آنکھین ہین خدا جلن بچائے - جو پنجۂ مژگان ہی تمانچا ہی اجل کا - **فقرہ** - درد گردہ کیا اجل کا تمانچا تھا کہ گھڑی بھر مین کام تمام کردیا -

اجل کا تھپیڑا - دیکھو اجل کا تمانچا -

اجل کا سامنا ہی - بیحد تکلیف اور جان جوکھون ہونے کی جگہ کہتے ہین - خلیل ہ مسیحائی کا دم بھرتے ہو دکھلا دو مسیحائی - اجل کا سامنا رہتا ہی بیمار محبت کو - بحر ہ اللہ ہی بچاے اجن کا ہی سامنا - فرقت کی شب کہان مین چراغ سحر کہان -

اجل کے مُنہ سے پھرنا - مرض مُہلک سے نجات پانا - موذی کے چنگل سے چھوٹنا - کسی بلاے ناگہانی سے بچنا -

اجل کے مُنہ مین جانا - وہ کام کرنا جسمین موت کا اندیشہ ہو -

اجل گرفتہ - اجل رسیدہ -

اُجلنا - اُجالنا کا لازم - **فقرہ** - زیور اُجلگیا ہو تو سُنار سے لے آو -

اُجلی - نمبر (۱) صاف ستھری - **فقرہ** - یہ جاجم کتنی مرتبہ دھوئی گئی مگر اُجلی نہوئی -
نمبر (۲) (عو) دھوبن - عورتون کے اعتقاد مین رات کے وقت دھوبن کہنا نحس ہوتا ہی اس لیے اسکی جگہ اُجلی کہتی ہین - اور چونکہ دھوبن کپڑے دھوکر صاف کرتی ہی لہذا اُجلی کے ساتھ مناسبت بھی ہی - رنگین ہ دھوئی ہی دیکھیو بطرح سے کیا اُجلی نے - گاچ کی لیکے نئی میری مرٹوڑی اَنگیا -

اجلی طبیعت - نفاست پسند طبیعت - **فقرہ** - آپ سے اُجلی طبیعت کے آدمی بہت کم ہونگے -

اجماع - ع - مذکر - نمبر (۱) جمع ہونا اکٹھا ہونا - بحر ہ جو کچھ کہ شر بشر سے ہو پیدا عجب نہین - اجماع چار عنصرون کا ہی بناے رنج -
نمبر (۲) اتفاق - **فقرہ** - اس مسئلے پر چارون امامون کا اجماع ہی -

اِجمال - ع - مذکر - تفصیل کی ضد - تحریر یا تقریر مین ایسا مضمون لانا جسکا مطلب زیادہ ہو اور عبارت کم اور اسکے سمجھنے مین ذرا دقت ہو - غالب ہ میرے ابہام پہ ہوتی ہی تصدق توضیح - میرے اجمال سے کرتی ہی تراوش تفصیل -

اجمیر - (ہندوستان مین ایک ہندو راجہ آجمیڑہ आजमीढ़ نام گزرا ہی یہ شہر اُسی کی طرف منسوب ہی) ایک مشہور شہر جہان حضرت خواجہ معین الدین چشتی قدس سرہ العزیز کا مزار ہی اور اسی شرف کی وجہ سے اہل اعتقاد اسکو اجمیر شریف کہتے ہین - وزیر ہ درگاہ خواجہ کی ہی یہ روضہ وزیر کا آ فا مَتھے کو لکھنؤ اجمیر ہوگیا -

اَجناس ظش - جنس کی جمع - چیزین - اشیا - **جرأت** ؎ دل بیچکے اک شوخ ستمگار کے ہاتھون - اجناس خرابی کے خریدار ہوے ہم -

اَجُنَبی - ع - آشنا کی ضد - بیگانہ - جس سے جان پہچان نہو - **جرأت** ؎ اُنکے دھوکے سے کیا ہمنے لپٹ جانے کا قصد - پھر وہ نکلا اجنبی تو سخت رسوائی ہوی - **مومن** ؎ کیا دل کو لے گیا کوی بیگانہ آشنا - کیون اپنے جی کو لگتے ہین کچھ اجنبی سے ہم -

اَجَنٹ - انگریزی (صحیح ایجنٹ) گماشتہ - نائب - مختار - وہ شخص جو کسی سوداگر یا سرکار کی طرف سے کوئی کام انجام دینے کے لیے مقرر ہو -

اَجَنٹی - ا - مونث - ایجنسی - انگریزی - نمبر (۱) اجنٹ سے متعلق اجنٹ کا دائرہ حکومت جیسے اِس اجنٹی مین کئی ریاستین ہین - نمبر (۲) اجنٹ کا محکمہ - جیسے اجنٹی مین اسکا استغاثہ کرنا چاہیے -

اِجنّہ - ہندوستان مین جن کی جمع مشہور ہی مگر یہ صحیح نہین ہی یہ لفظ عربی ہی اور قاموس وغیرہ لغات معتبرہ مین اِسکو جنین[ع] کی جمع لکھا ہی -

اجوائن - ھ - مونث - جوانی जवानी س - اِسکی دو قسمین ہین ایک دیسی دوسری خراسانی - دیسی کو فارسی مین نانخواہ کہتے ہین اسکا رنگ بھورا مائل بہ سیاہی ہوتا ہی اور تند بو انیسون سے مشابہ ہوتی ہی - تیسرے درجے مین گرم و خشک ہی کھانا ہضم کرتی ہی اور بھوک بڑہاتی ہی - فساد بلغم - استسقا - ریاح اور نفخ شکم کو دور کرتی ہی اور بالخاصہ پتھری کو توڑکر نکالدیتی ہی -

خراسانی کو فارسی مین تخم بنگ کہتے ہین - یہ تین طرح کی سیاہ - سفید - سُرخ اور پیتھی سے مشابہ ہوتی ہی - مزاج افیون کے قریب قریب سرد و خشک ہی - سیاہ سم قاتل ہی - سفید اور سُرخ نزلے کو روکتی اور ہر قسم کے درد کو تسکین دیتی ہی بلغمی کھانسی کو مفید اور خواب آور ہی -

اَجودِھیا - س (وہ جگہ جو لڑائی کرنے کے قابل نہو) فیض آباد کے متصل اور گھاگرا کے کنارے اودھ مین ایک بستی ہی جو ہندوون کے بہت بڑے تیرتھ کا مقام ہی - راجہ رام چندر وہین پیدا ہوے تھے اُسوقت راجدہانی وہین تھی عالیشان مندر اور شوالے مختلف راجاؤن کے بنوائے ہوے بکثرت ہین - مشہور ہی کہ حضرت شیث علیہ السلام کا مزار بھی وہین ہی -

اجورہ - ع - مذکر - اجرت - مزدوری - **اختر** (شاہ اودھ) ؎ اجورہ پہلے ہی سے گورکن کو مین نے دیا - جو کچھ کہ کرنا تھا بہر قبور مین نے کیا -

اِجوکیشن - انگریزی - تعلیم - تدریس -

اِجوکیشنل - اِجوکیشن کی طرف منسوب - تعلیمی جیسے اجوکیشنل ڈپارٹمنٹ ، اجوکیشنل کانفرنس -

اَجْہَل - ع - صیغۂ افعل التفضیل - بڑا جاہل - بہت ہی اُجڈ - نہایت بیوقوف -

اُجِھینا - ھ - مذکر - چولہے مین ایندھن جوڑنے کی ایک قطع جس سے آگ بہت جلد مشتعل ہوجاتی ہی - لگانا کے ساتھ مستعمل ہی -

اجی - ا - کلمۂ خطاب - جیسے اجی پیارے میان یہان آؤ - اجی منشی صاحب ایک بات تو سُنیے - **ناسخ** ؎ اجی یہ عرش معلے کے گوشوارے کا

[ع] وہ بچہ جو ماں کے پیٹ مین ہو -

گہر کہان سے تمہارے بلاق مین آیا۔ نسیم ؎ بہت اچھی نہایت خوب

گزری۔ اجی آفت زدون کا پوچھنا کیا۔

کہین زائد بھی آتا ہی۔ **فقرہ** - اجی واہ ہم انکے انتظار ہی مین رہے اور

وہ بالا بالا دعوت مین پہنچ بھی گئے۔

اُجیالا - ھ - مذکر - اندھیرے کی ضد - روشنی۔ **بحر ؎** ہمسے پوچھو تو

اندھیرے کا وہ اجیالا ہی - بام پر یار ہو گردون پہ قمر ہو کہنو - اب اُجالا زیادہ

کہتے ہین -

اجیٹن - ا - مذکر - (ایڈجوٹنٹ انگریزی لفظ سے بگڑ کر بنا ہی) ،

فوجی افسر -

اجیر - ع - اجرت پر کام کرنے والا - مزدور -

اَجیرن - س - (یہ لفظ سنسکرت مین بدہضمی کے معنی مین ہی اصطلاحاً

ناگوار خاطر کی جگہ بولنے لگے) نمبر (۱) بارِ خاطر - دوبھر ہونے کی جگہ -

قلق ؎ بولی جاتے ہین ای سہ عالم - لو اجیرن ابھی سے ہو گئے ہم -

نمبر (۲) غذا کی نسبت جسکے کھانے سے طبیعت بدمزہ ہو - **فقرہ** - ابتک

طبیعت چاق نہین ہی رات کے اتنے سے چاول اجیرن ہو گئے -

نمبر (۳) مشکل - دشوار - **فقرہ** - بلغم کے مارے انکو چار قدم چلنا اجیرن ہی -

نمبر (۴) باعثِ تکلیف - وبال جان - **مسرور ؎** کیون تو اپنی آپ دشمن

ہوتی ہی - عقل اتنی بھی اجیرن ہوتی ہی -

یہ زیادہ تر عورتون کی زبان ہی -

فصل الف مقصورہ مع جیم فارسی

اُچاپت - ھ - مونث - (یہ لفظ اُچ उच्च اور آپت आप्त سے ملکر بنا ہی

اُچ سنسکرت مین نہایت اور آپت معتبر کے معنی مین ہی - چونکہ اچاپت مین

اعتبار پر مدار ہوتا ہی اسلیے یہ اشتقاق قرین قیاس ہی) نمبر (۱) بنیے بقال

یا اور کسی دکاندار سے اُدہار کا لین دین - **جانصاحب ؎** رنڈیون کی یہ

اُچاپت مین اُدھر جائیگا - زنکھی عیاش نے پر چون کی دکان عبث -

فقرہ - اچاپت کو بالکل بند کر دو جیز نقد منگایا کرو -

نمبر (۲) (عو) شور غل - کود پھاند - اس جگہ مچانا کے ساتھ بولتی ہین کہ

یہ کیا اُچاپت مچا رکھی ہی -

اُچاپت اُٹھانا - اُدھار سودا دینا - **فقرہ** - یہ بنیا بہت سے گھرون کی

اُچاپت اُٹھاتا ہی -

اُچاپت اُٹھنا - لازم - **فقرہ** - تمہارے گھر مین کسکی دکان سے

اُچاپت اُٹھتی ہی -

اچاپتی - (عو) شوخ اور شریر لڑکا - **فقرہ** - بڑا ہی اُچاپتی لڑکا ہی دم بھر

نچلا نہین بیٹھتا -

اُچاٹ - ھ - اُچاّٹ - س - (اُچ (بہت) उच्च اٹ (پھرنا) अट) بیزار

برخاستہ اکتایا ہوا - **بحر ؎** کدھر جاؤن کہان بیٹھون اُچاٹ ایسی

طبیعت ہی - نہ گھر مین جی بہلتا ہی نہ دل لگتا ہی محفل مین - **زند ؎** ہووےگا

غم غلط ترا موج وحباب سے - دریا مین کود پڑ جو ہو ساحل سے جی اُچاٹ -

فقرہ - تم ابھی سے اُچاٹ ہو گئے -

دل اور جی اور طبیعت وغیرہ کے ساتھ استعمال ہی -

اچاٹ دینا - اُکھاڑ دینا کسی کو برخاستہ خاطر کر دینا - **فقرہ** - وہ تو راہ پر

آچلے تھے تمنے لیکے اُچاٹ دیا -

اُچاٹ کر دینا - دل یا طبیعت کو کسی طرف سے ہٹا دینا - **رند** کرنا
نہ یار حور شمائل سے دل اُچاٹ - وقت پڑیگی ہو ویگا مشکل سے دل اُچاٹ -

اُچاٹ ہونا - نمبر(۱) لازم **بحر** سُنے جو اقوال بد کسی کے خموش
بیٹھے رہے نہ بجھے - اُچاٹ ہو کر اُس انجمن سے کسی بہانے سے ہم اُٹھ آئے
آتش چوٹ سی لگتی ہے دل جنگل سے ہوتا ہے اُچاٹ - سنگ طفلان کرتے ہین
مجکو اشارے شہر سے -
نمبر(۲) اُڑ جانا - جاتا رہنا - (نیند کے ساتھ) **فقرہ** - لڑکون نے اسقدر
شور مچایا کہ نیند اُچاٹ ہو گئی - اِس جگہ ہو جانا مصدر ترکیبی ہی کے ساتھ
استعمال ہی -

اچار - ا - آچار - ف - مذکر - کھانے کی ایک چیز ہی - سرکہ - مقطر یا تیل مین آم
اور اور بعض پھل نمک مرچ وغیرہ کے ساتھ ڈالکر مختلف ترکیبون سے بناتے
ہین اور ذائقہ زبان کے لیے کھانے کے ساتھ کھاتے ہین - شلجم گاجر اور
مولی کا اچار پانی مین ڈالکر بنایا جاتا ہی - **رشک** اپنی شیرین دہنی بھی وہ
ترشرو پاتا - چاشنی دار اچار اُسکو کھلانا چوکا - **جانصاحب** ڈگانا جان
تمھین انگنا موہنا ہی - نہ کھاؤ گرم نگوڑا اچار ہوتا ہی -

اچار اُٹھنا - اچار بنا کر چند روز دھوپ مین رکھتے ہین اس سے مزے پر
آجاتا ہی اسی کو اچار کا اُٹھنا کہتے ہین -

اچار بنانا - اچار کو ترکیب دینا - اچار تیار کرنا -

اچار پڑنا - اچار بننا -

اچار ڈالنا - نمبر(۱) متعدی - **رشک** ای گل تازہ اگر ڈالے تو کانٹونکا
اچار شیشۂ گل سے سوا لائے اچاری رنگت -
نمبر(۲) بے ضرورت کسی چیز کو مدت تک رکھ چھوڑنا - **فقرے** - چیز نہ کھاتے
ہو نہ کسیکو دیتے ہو اچار ڈال رکھا ہی - کتاب نہ خود دیکھتے ہو نہ دوسرے کو
دیتے ہو اچار ڈال رکھا ہی -
اور اسی طرح کسی شخص کو زیادہ بٹھلا رکھنے کی جگہ بھی بولتے ہین - **فقرہ** -
جانے دو کیا اب انکا اچار ڈالوگے -

اچار کر دینا - بہت پیٹنا - **فقرہ** - ظالم نے مارتے مارتے اچار کر دیا -

اچار نکالنا - اچار کر دینا - **فقرہ** - اب کبھی اُدھر گیا تو مارتے مارتے
اچار نکالدونگا -

اچار نکلنا - لازم - **فقرے** - اتنا پٹے کہ اچار نکل گیا - اسقدر پٹوگے کہ
اچار نکل جائیگا -

اچار ہو گئے - بُری گت ہو گئی - صورت بگڑ گئی - اصلی حالت باقی نہ رہی
فقرہ - وہ اتنا پٹے کہ اچار ہو گئے -

اچاری - مونث - کانچ اور چینی کا وہ ظرف جسمین اچار مربے اور سرکہ
وغیرہ رکھتے ہین - **رشک** بسکہ خط مین اُسنے مضمونِ ترشروئی لکھا -
نامۂ پیچیدہ سرکے کی اچاری ہو گیا - **جانصاحب** انبہ پرشاد سے ای
جان جو شیرین لائی - وہ مُربّے کی تو منگوا دو اچاری مرزا -

اَچانچک - ھ - دفعتہً - ناگاہ - یکایک **معروف** کیا روز وصل ہجر
مین آیا اچانچک - غم کا پہاڑ سر پہ مرے ناگہان گرا - **مصحفی** سر راہ
باتین وہ کرتے تھے کسو ساتھ آنکھین ملا ملا - مین اچانچک جو ہین آگیا مجھے
دیکھ آنکھین چرا گئے - اگلی زبان ہی اب اچانک بولتے ہین -

اَچانک - ھ - (اسکا مادہ اچان ہی جسکی اصل سنسکرت مین اگیات पप्रयान ہی)
(نامعلوم)

معنی کے لیے دیکھو اچانچک - **میر ؎** جیسے بجلی کے چمکنے سے کسو کی سدھ

جاے - بیخودی آتی اچانک ترے آجانے مین - **فقرہ** - وہ سفر کا قصد کر ہی

رہے تھے کہ غدر نے اچانک آدبایا -

اَچپَل - ھ - چپل चपल س - شوخ - چلبلا - چنچل - **جرات ؎** یہ حالت

ہی کہ کہہ اٹھتا ہون بھوے سے رقیبون سے - کوئی دم اور اس اچپل کو

بٹھاؤگے تو کیا ہوگا - اور اچپلا بھی کہا ہی - **مصحفی** (گھوڑے کی صفت مین)

؎ ایسا ہی اچپلا کہ جو بندھتا ہی تھان پر - رہتا ہی مثل برق اگاڑی کو اضطرار

بحر الفت ؎ اچپلی شوخ تھی ہر اک چنچل - دیکھکر جسکو ہووے دل بیکل -

اب چلبلا زیادہ بولتے ہین -

اَچپَلاپن - ھ - مذکر - شوخی - نازوکرشمہ - چلبلاپن - **نواب میرزا شوق**

؎ گوری رنگت یہ گرمی صورت مین - اچپلاپن بھرا طبیعت مین -

اب اسکی جگہ چلبلاپن زیادہ بولتے ہین -

اَچپَلاہَٹ - ھ - مونث - معنی کے لیے دیکھو اچپلاپن - **جرات ؎**

اچپلاہٹ سے ہی وان ہر بار اٹھنا بیٹھنا - یان ہوا ہی ضعف سے دشوار اٹھنا

بیٹھنا - **وزیر ؎** یہ یاد آتی ہی کسکی اچپلاہٹ - کہ گر پڑتی ہی بجلی تلملاکر -

اَچپَلی - اَچپَلائی - ھ - مونث - اچپلاہٹ - شوخی - **سودا ؎**

تبسم یون نمایان ہی مسی آلودہ ہونٹھون سے - نہون ابر سیہ مین اسطرح بجلی کی

اچپلیان - **انشا ؎** چتون مین وہ لگاوٹ سرمے کی وہ گھلاوٹ - پھر اسپر

یہ سجاوٹ یہ اچپلائیان ہون - اب یہ بالکل متروک ہی -

اچٹتا ہوا - ادھورا - جیسا چاہیے ویسا نہونے کی جگہ - **فقرہ** - یہ کیا اچٹتا

ہوا سلام کرتے ہو جیسے کوئی مکھی اڑاتا ہی -

اور اچٹتا سا بھی اسی جگہ ہی - **میر ؎** کہا مین مرا حال تم تک ہی پہنچا -

کہا ہان اچٹتا سا کچھ مین سنا تھا -

اچٹنا - نمبر (۱) برخاستہ ہونا - بیزار ہونا (دل اور طبیعت کے ساتھ) **جرات ؎**

دل جو بستی سے اچٹتا ہی تو بیٹھے بیٹھے - جی مین گزرے ہی کہ اٹھ دوڑیے

ویرانے کو - **میر ؎** بلبل کی اور گل کی جو صحبت کی سیر کی - دل اپنا دلبرون

کی طرف سے اچٹ گیا -

نمبر (۲) اڑ جانا - جاتا رہنا - (نیند کے ساتھ) **وزیر ؎** بولا وہ سنکے شب

مری ہجر اپنے کا حال - کیسی یہ داستان تھی مری نیند اچٹ گئی - **بحر ؎**

سوتے سوتے جب پکار اٹھتا ہون اپنے یار کو - مرقدون کے سونیوالون کی

اچٹ جاتی ہی نیند - ؎ شب فرقت مین سچ ہی نیند عاشق کی اچٹتی ہی -

غضب کی رات ہوتی ہی بڑی مشکل سے کٹتی ہی -

نمبر (۳) بھڑکنا - کھٹکنا - اکھڑ جانا - **فقرہ** - وہ راہ پر آتے آتے اچٹ گئے

داغ ؎ کوئی کہدے کہ تمنے دل لیا پھر دیکھیے کیا کیا - اچٹتے ہین اکھڑتے

ہین پلٹتے ہین مکرتے ہین -

نمبر (۴) کارگر نہونا - پڑتے ہی اچھل جانا - (آلۂ حرب کے ساتھ) **بحر**

؎ اسکا نہ دل بڑھا تو لہو میرا گھٹ گیا - مین کٹ گیا جو تیغ اسکا اچٹ گیا

وزیر ؎ اسنے نگاہ کرتے ہی بس آنکھ پھیر لی - برچھی لگی تھی سینے

مین لیکن اچٹ گئی -

اُچَک - نمبر (۱) اچکنا کا صیغۂ امر واحد حاضر -

نمبر (۲) مونث - اچکنا کا حاصل مصدر - ابھار - بلندی - **فقرہ** - انکے

کلام سے طبیعت کی اچک معلوم ہوتی ہی -

اُچکا۔ ھ۔ مذکر۔ ایک قسم کی ڈور لپٹینے کی چرخی۔

اُچکّا۔ ھ۔ بدمعاش۔ اُٹھائی گیرا۔ شاطر چور جو دن دہاڑے نظر کے
سامنے مال اُڑا لے اور کسی کو خبر نہو۔ **میر** ؎ اُس راہزن سے ملکر
دل کیونکہ کھو نہ بیٹھین۔ انداز و ناز اُچکّا غمزہ اُٹھائی گیرا۔ **انشا** ؎
یہ کہتا تھا کہ دو سو نکے تھکے۔ لگائے آنکھ جن پر تھے اُچکّے۔

اُچکّاپن۔ بدمعاشی۔ چوری۔ بدچلنی۔ **فقرہ**۔ کیسی کیسی
سزا پائی مگر تیرا یہ اُچکّاپن نہ گیا۔

اُچکانا۔ اوپر اُٹھانا۔ اونچا کرنا۔ **فقرہ**۔ یہ زبردستی اپنا تمام بوجھ اُچکا اُچکا کر
اوپر کی طرف لیے چلا جاتا ہی۔ (بنات النعش)

اُچکا ہوا۔ نمبر(۱) پُرزور۔ **فقرہ** کیا اُچکے ہوے مصرع ہین۔
مسدس کا لطف یہی ہی کہ ٹیپین خوب اُچکی ہوی ہون۔
نمبر(۲) بلند۔ **ہلال** ؎ اندنون اُچکی ہوی ہی مری کچھ ایسی نگاہ۔
ذرّے آتے ہین نظر صورتِ انجم مجکو۔ **داغ** ؎ گر رسائی چاہتی ہی اور
تو اپنا عروج۔ ای دعا مِلجا کسی اُچکی ہوی تقدیر سے۔

اُچک پھاند۔ ھ۔ مونث۔ جست و خیز۔ کود پھاند۔ فصحا کود پھاند
بولتے ہین۔

اچک لیجانا۔ اُڑا لیجانا۔ چالاکی سے لے بھاگنا۔ **سرور** ؎ اُچکّا
نہین ہی جو غمزہ ترا۔ مرے دل کو کیونکر اُچک لیگیا۔

اَچکَن۔ ھ۔ مونث۔ ایک پوشاک ہی جسمین دونون طرف پردہ اور گریبان سے
کمر پٹی تک بتام ہوتے ہین۔ انگرکھے مین اور اسمین یہی فرق ہی۔

اُچکنا۔ جست کرنا۔ پھاندنا۔ **بحر** ؎ چالاک کیسے کیسے گرے اپنی گور مین

نالی یہ ہاتھ بھر کی نہ کوئی اُچک گیا۔ **آتش** ؎ یہی رہا ذقنِ یار دیکھکر افسوس
اُچک کے گرتے ہم اسمین اگر کنوان ہوتا۔
نمبر(۲) اُبھرنا۔ زور پر آنا۔ **ناسخ** ؎ جب اُچکتی ہی طبیعت بہرِ مضمونِ
بلند۔ طائرِ سدرہ کے آجاتے ہین شہپر ہاتھ مین۔

اُچلاچال۔ (عو) نہایت شوخ چنچل۔ جو غایت شوخی و شرارت سے
ایک جگہ نہ ٹھہرے **فقرہ**۔ کیسی اُچلاچال چھوکری ہی دم بھر
سیدہی طرح نہین بیٹھتی۔

اَچَنبھا۔ ھ۔ مذکر۔ تعجب۔ حیرت۔ **ناسخ** ؎ کمرِ یار نہان ہی تو اچنبھا
کیا ہی۔ کب ہمارا بدنِ زار عیان ہوتا ہی۔ **میر حسن** ؎ اچنبھے کا یہ خواب
دیکھا جوان۔ لگا کہنے یارب مین آیا کہان۔
نمبر(۲) تعجب خیز واقعہ۔ نئی بات۔ **انشا** ؎ جو لوگ تشریف لے سدہارے
عدم کو اُنکی ملے خبر کیا۔ سنو اچنبھا کہ جیتے جی ہی ملا نہ ہمکو سُراغ اپنا۔
اب اِن معنی مین فصحا نہین بولتے۔

اچنبھا دانہ۔ مذکر۔ ایک قسم کی مٹھائی کا نام جو سرسون یا خشخاش
کے دانے کی برابر ہوتی ہی۔ **نکہت** ع خالِ لبِ شیرین دلا گویا
اچنبھا دانہ ہی۔

اچنبھا کرنا۔ تعجب کرنا۔ **فقرہ**۔ ابتدائے نصوح کو نماز وغیرہ کا اہتمام کرتے
دیکھکر گھر والون نے اچنبھا کیا تھا۔ (توبۃ النصوح)

اچنبھا گزرنا۔ تعجب ہونا۔ نواب میرزا **شوق** ؎ آہ و زاری جو کوئی
کرتا تھا۔ اِک اچنبھا ہمین گزرتا تھا۔

اچنبھے کی بات۔ نیا واقعہ۔ تعجب خیز بات۔ **فقرہ**۔ وہ روز ہی مُنہ کی

کھاتے رہتے ہین یہ تو کوئی اچنبھے کی بات نہین ہے-

اچنبھے مین رہنا- متحیر رہنا- ؎ آج مین سوز کو دیکھا تو اچنبھے مین رہا- سر کہین پاؤن کہین ہوش کہین گوش کہین-

اَچّھا- ھ- (اسکی اصل اَچھ अच्छ ہے جسکے معنی سنسکرت مین خالص اور زمل ہین- نمبر (۱) خراب اور بُرے کی ضد **فقرہ**- کیا اچھی کتاب ہے- خدا مغفرت کرے آدمی اچھا تھا- **ہلال** ؎ نام رکھنا عاشقون کے حق مین حُسنِ عشق ہے- تم بُرا کہنے لگے مین اور اچھا ہو گیا- **داغ** ؎ قبر کیا اچھا مکان ہے ہم غریبون کے لیے- فرش کی حاجت نہ جسمین سایبان کی احتیاج-

نمبر (۲) دھمکانے کی جگہ- **میر حسن** ؎ یہ سُن سُنکے وہ نازنین مسکرا- لگی کہنے اچھا بھلا رہی بھلا- **قلق** ؎ یہی وعدہ تھا کیون یہی اقرار- خیر سمجھونگی اچھا اُو مردار- اور تکرار کے ساتھ بھی کہتے ہین جیسے اچھا اچھا سمجھ لونگا-

نمبر (۳) صحیح- تندرست- **رند** ؎ کل تو سب کر چکے تھے گور و کفن کی تدبیر- جانِ جان آج تو تو نے اُسے اچھا دیکھا- **داغ** ؎ ہوے جب دن سے تم رشکِ مسیحا- زمانے مین کوئی اچھا نہ پایا-

نمبر (۴) بہتر- مناسب- ؎ ہے قطع رہِ عشق مین اے **ذوق** ادب شرط- جون شمع تو اب سر ہی کے بل جاے تو اچھا- **آتش** ؎ اچھا کیا فلک نے جو رکھا مجھے علیل- بہتر ہوا جو مصلحتِ پیر سے ہوا-

نمبر (۵) ٹھیک- درست- جیسا چاہیے- **جانصاحب** ؎ نو شعر جان تمنے کہے وہ بھی سب بُرے- اچھا بندھا نہ ایک بھی پہلو سے ارتباط-

نمبر (۶) بہت خوب- کوئی بات مان لینے کی جگہ- جیسے کوئی کہے کہ کل تمکو آنا ہوگا تو جواب دینے والا کہے "اچھا"

نمبر (۷) مبارک- مسعود- **فقرہ**- آج اچھی ساعت آپ چلے تھے کہ آتے ہی کام نکل گیا-

نمبر (۸) مفید- سزاوار- موافق **فقرہ**- اسوقت تمھارا آجانا بہت اچھا ہوا کہ فتنہ دب گیا- اُنکے حق مین لکھنؤ جانا اچھا نہوا-

نمبر (۹) طنزاً- بیڈھب- بُرا- **فقرہ**- آج وہ اچھے پھنسے- **رند** ؎ مر بھی جاؤن تو نہ پوچھو جھوٹون بات- واہ شفیق واہ اچھا ناز ہے-

نمبر (۱۰) افضل و اعلے- **ذوق** ؎ سُنکے مجنون نے مرے شورِ جنون کو یہ کہا- واقعی مجھسے بھی یہ خوریدہ سر اچھا ہوا-

نمبر (۱۱) تسلی و تشفی کی جگہ- **قلق** ؎ بولی اچھا مجھے ستا لینا- جو جو جی چاہے وہ سزا دینا- اور تکرار کے ساتھ بھی کہتے ہین- **قلق** ؎ بولی وہ گل زرا ٹھہر جاؤ- اچھا اچھا نہ اتنا گھبراؤ-

نمبر (۱۲) لطف اور چین سے بسر ہونے کی جگہ- ؎ دُکان میفروش پہ **سالک** پڑا رہا- اچھا گزر گیا رمضان بادہ خوار کا-

نمبر (۱۳) تاکیداً کچھ سمجھا کے کہنے کی جگہ **فقرہ**- اب وہان نہ جانا اچھا- کہہ دینا کہ پرسون مین آؤنگا- اچھا-

نمبر (۱۴) پڑھنے یا بات کرنے مین جب کسی وجہ سے رُکاو ہو جاتا ہے تو اُسکے بعد سامع یا مخاطب کہتا ہے اچھا- یعنی آگے کہو-

نمبر (۱۵) حُسن کلام کے لیے جسکی تعبیر کہین کہین خیر کے لفظ سے ہو سکتی ہے- **قلق** ؎ اچھا کیا آپ یاد کیجیے گا- بر شرطیکہ چل گیا فقرا- **ولہ** ؎

اب یہ بیفائدہ ہی دلجوئی - چلو اچھا نہ جانے دے کوئی -

اچھا بچھا - (عو) تابع متبوع - بھلا چنگا - تندرست - **فقرہ** - کل تک لڑکا اچھا بچھا کھیلتا تھا آج نہ جانے کسکی نظر لگ گئی -

اچھا بُرا - نمبر (۱) حقیقی معنی - **سحر** جو اچھا بُرا اپنا تن پروہ ہوا گنا - اچھون کا بھی کیا کہنا روا نہین پچھتے - **فقرہ** - اپنے گھر مین تکلف کیا جو اچھا بُرا ملا کھالیا -

نمبر (۲) نیک و بد - نفع و نقصان - **فقرہ** - آدمی اپنا اچھا بُرا آپ ہی خوب سمجھتا ہی - **اسیر** پھنسایا مفت دل نے کر کے الفت بے وفاؤن سے - معاذ اللہ کچھ تو آدمی اچھا بُرا سمجھے - **فقرہ** - انسان کو اپنے اچھے بُرے مین کچھ تو تمیز چاہیے -

اچھا بھلا - نمبر (۱) بھلا چنگا - تندرست - **فقرہ** - کل تک لڑکا اچھا بھلا کھیلتا تھا آج خدا جانے کیا ہو گیا کہ سر نہین اُٹھاتا -

نمبر (۲) بے عیب - جیسا چاہیے - **فقرہ** - اچھا بھلا تو لکھا ہی یون جسکا جی چاہے حرف رکھے - اچھا بھلا تو مصرع لگایا ہی تمھارے پسند ہی نہین آتا -

نمبر (۳) صاف صاف - کُھلا کُھلا - نمایان - **فقرہ** - چاند تو اچھا بھلا موجود ہی تمھاری نگاہ کام ہی نہین کرتی - اچھا بھلا تو لکھا ہی تمھین کو نہین سُوجھتا -

اچھا خاصا - اچھا بھلا - نمبر (۱) **سحر** دم نکلنے لگا مرنے لگے اچھے خاصے - کیسا بے موت ہمین تو نے ستمگر مارا -

نمبر (۲) **فقرہ** - اچھا خاصا کپڑا ہی اس مین بُرائی کیا ہی - اچھی خاصی غزل ہی -

نمبر (۳) **فقرہ** - مہر تو اچھی خاصی اُٹھی ہی تمسے پڑہی نہین جاتی - اور کبھی پورے کی جگہ بھی بولتے ہین - **فقرہ** - بچہ کاہے کو اچھا خاصا جوان ہی -

اچھا سُلوک کیا - یعنی اچھا نہین کیا - بہت بُرا کیا - جس شخص سے اچھائی کی امید ہو اور وہ کوئی بُرائی کرے اُس جگہ طنز سے یہ جملہ کہتے ہین **سحر** دل سے اچھا سلوک ہمنے کیا - قابلِ اجتناب ہین ہم لوگ -

اور اسیطرح اور مقامات پر بھی طنزاً کہتے ہین جیسے اچھے کام آئے - اچھا وعدہ پورا کیا - اچھی خبر لی - اچھی بناہی وغیرہ وغیرہ -

اچھا کرتے ہین یا اچھا کیا - نمبر (۱) جب کوئی کسی بات سے منع کیا جاتا ہی اور اُسے نصیحت ناگوار گزرتی ہی تو ڈھٹائی سے کہتا ہی - **فقرہ** - تو کیا ہمارا اتالیق ہی جا اچھا کرتے ہین جو کچھ کرتے ہین - **قلق** ای بی بکواس تو کرو نہ زرا - چلو اچھا کیا کہا تو کہا -

نمبر (۲) طنز سے آزردگی اور رنجش کی جگہ - **فقرہ** - آپ جو کچھ کرتے ہین اچھا کرتے ہین کوئی آپ کے معاملے مین کیون دخل دینے لگا - **قلق** خیر اچھا کیا جو تمنے کیا - یہی زیبا تھا یہی لازم تھا - **رند** مین بھلا تمکو کہون کیونکر بُرا - آپنے جو کچھ کیا اچھا کیا -

نمبر (۳) مناسب ہونے کی جگہ - **فقرہ** - آپ اچھا کرتے ہین جو اس صحبت مین نہین بیٹھتے - آپنے اچھا کیا وہان سے چلے آئے ورنہ بڑی آفت کا سامنا ہوتا -

اچھا کرنا - نمبر (۱) صحت دینا - تندرست کرنا - **فقرہ** - خدا ہی اچھا کرے وہ سخت بیمار ہین - **آتش** سنگھا کر تو نے جو سیب ذقن اچھا کیا اُسکو -

ہوا رشک اہلِ صحت کو ترے بیمار پر کیا کیا۔

نمبر (۲) بچانا (کسی آفت و مصیبت سے) خیر کرنے کی جگہ۔ فقرہ۔ آج کو توال کا سامنا ہوگیا تھا مگر خدا کو اچھا کرنا تھا کہ اُسنے کچھ خیال نہین کیا۔

اچھا کہنا - نمبر (۱) تعریف کرنا۔ اچھے الفاظ سے یاد کرنا۔ اسیر ؎ اگر اچھا نہین کہتے زبانِ طعن تو روکو۔ چھُری کیون تیز کرتے ہو ہمارے مرغِ مضمون پر۔ فقرہ۔ مجھپر کیا موقوف ہے آپنے کسی کو بھی اچھا کہا ہے؟ ؎ ہم ہوے جسکے لیے ایک زمانے سے بُرے۔ وہ بھی کہتا نہین ہمکو ظفر اچھا مُنہ سے۔

نمبر (۲) عمدہ شعر تصنیف کرنا فقرہ۔ اچھا کہنے والون مین اب دو ہی ایک شاعر رہگئے ہین۔ شعر کہنا تو آسان ہے مگر اچھا کہنا مشکل ہے۔

اچھا کیا خدا نے بُرا کیا بندے نے - (عو) گو نیکی اور بدی دونون خدا کی طرف سے ہین مگر ہمکو یہی کہنا اور سمجھنا چاہیے کہ اچھائی اُسکی جانب سے ہے اور بُرائی ہماری طرف سے۔ نکہت ق ؎ نیکی بدی تو قبضۂ قدرت مین حق کے ہے۔ شرطِ ادب کو نیک ادا بندے نے کیا۔ بندے مین اور خدا مین تو اتنا ہی فرق ہے۔ اچھا کیا خدا نے بُرا بندے نے کیا۔

اُچھال - ھ - استفراغ - ق - عوام کی زبان ہے۔

اُچھالا - ھ - مذکر - نمبر (۱) وہ رسّی جس سے لکڑی کا زینہ چھت سے باندھا جاتا ہے تاکہ زینے کو جنبش نہو۔

نمبر (۲) دیکھو اُچھال - یہ لکھنؤ مین نہین سنا۔

اُچھال چھکّا - (عو) شوخ - اوباش اور بدوضع عورت کی نسبت کہتی ہین۔ فقرہ۔ دوسری چٹکی لیکے بولی اُچھال چھکا تو بڑی خام پارہ ہے (فسانۂ عجائب) محشر ؎ کھیلنا یون برابری چوسر۔ چھوکری کیا اُچھال چھکّا ہے۔

اچھا لگنا - بھلا معلوم ہونا۔ پسند خاطر ہونا ظفر ؎ کتنے نالے کیے بلبل نے یہ گُل نے نہ کہا۔ لگتی کانون کو مرے تیری صدا اچھی ہے۔ مومن ؎ ہے ہمکو تو یہی شغل دن رات۔ اچھی نہین لگتی مجکو یہ بات۔

چونکہ اس مصدر مین ذم کا پہلو ہے اس لیے بعض فصحاے لکھنؤ بعض مواقع پر اسکے استعمال سے بچکر اچھا معلوم ہونا کو ترجیح دیتے ہین۔

اُچھالنا - نمبر (۱) کسی چیز کو اوپر پھینکنا۔ آتش ؎ اُترے ہو تم جو غسل کو عالم ہے وجد کا۔ دریا اُچھالتا ہے کلاہِ حباب کو۔ میر حسن ؎ الگ یون لے آگے کنوین سے نکال۔ کہ فوارہ جون آب کو دے اُچھال۔

نمبر (۲) بعض سیّال چیزون کو کسی ظرف سے نکالنے اور بار بار اُسی مین تڑڑنے کی جگہ جیسے دودھ اُچھالنا۔ چاے اُچھالنا۔

نمبر (۳) مشہور کرنا۔ روشن کرنا۔ داغ ؎ پارسا کوئی اگر تاک کنے والا ہوتا۔ دخترِ رز نے بڑا نام اُچھالا ہوتا۔

نمبر (۴) بلند کرنا۔ اونچا کرنا۔ حکیم ؎ سر اُٹھانا مری ہمت کو ہے مشکل یا رب۔ سقفِ گردون کو ذرا اور اُچھالا ہوتا۔

اچھا ہی اچھا ہے - چین ہی چین ہے۔ ہر طرح آرام ہے۔ فقرہ - یہان بھی اچھی بسر کر گئے اور انشاءاللہ وہان بھی اُن کے لیے اچھا ہی اچھا ہے۔

اَچُھت - ھ - نیا - غیر مستعمل - ؎ غزل لکھ اب انشا تو اک اور بھی - کہ یہ قافیے ہین انوکھے اچھت -

اُچَھل پڑنا - بغیر قصد دفعتہً اپنی جگہ سے اوپر کو حرکت کرنا -
نمبر (۱) بہت خوشی سے - کیف ؎ ہمدرد کیا کسی کا کوئی ہو جہان ہین - بیٹھا جو دل خوشی سے کلیجا اُچھل پڑا -
نمبر (۲) خوف سے - کیف ؎ آنسو جو کوئی سامنے آنکے نکل پڑا - یہ دھک سے دل ہوا کہ کلیجا اُچھل پڑا - اسیر ؎ توپون کی صدا وہ رعد فرسا - گردون پہ اُچھل پڑے مسیحا -
نمبر (۳) شدت تب کی حالت مین - **فقرہ** - بخار کی وہ شدت ہی کہ لڑکا بار بار اُچھل پڑتا ہی -

اُچَھل کُود - مونث - کم سنی کے حرکات - کود پھاند - کھیل کود -

اُچھلنا - (اُچھلت उच्छलन س) - نمبر (۱) جست کرنا - تیزی سے تڑپ کر نکلنا - مصحفی ؎ اک تیر مین اُچھلا تراَ نخچیر ہوا پر - ڈرتا ہون نہ اُڑ جاے کہین تیر ہوا پر - ظفر ؎ جوشِ گریہ سے نہین اشک اُچھلکر گرتے - یہ گرہ باز کبوتر ہین کہ کرتے ہین -
نمبر (۲) پیدا ہونا - ظاہر ہونا - (بعض امراض کے ساتھ) جیسے تپ اُچھلی
نمبر (۳) مرض کا عود کرنا - جیسے جنون پھر اُچھلا -
نمبر (۴) اُبھرنا - ترنا - ظفر ؎ گو کہ اُچھلے نہ ترے چاہِ ذقن کا ڈوبا - دل یہ چاہے ہی کہ دیوار اُچھلکر کود دون - ؎ مُنہ پیارے کون ہی جرات یہ بحرِ عشق مین - ڈوبتا ہی یان جو کوئی پھر اُچھلتا ہی نہین -
نمبر (۵) دھڑکنا (کلیجے اور دل کے ساتھ) غافل ؎ چمن کی سمت یارب عزم ہی کس غیرتِ گل کا - اُچھلتا ہی جو دل سینے مین دو دو ہاتھ بلبل کا -
نمبر (۶) نازو فخر کرنا - غرور کرنا - میر ؎ خرام ناز جو دیکھین تو چوکڑی بھولین - غزال چال پر اپنی بہت اُچھلتے ہین - **فقرہ** - وہ جنکے بل پر بہت اُچھلتے تھے سر سے وہی اُڑ گئے -

اُچھلے کودے - بہت بگڑے - بہت بُرا مانا - آگ بگولا ہو گئے -
فقرہ - نسبت کا پیام سُنکر بیگم بہت اُچھلین کودین -

اُچھُّو - ا - مذکر - چونکہ حکیم مطلق نے انسان کے گلے مین دو راہین بنائی ہین ایک کھانے پینے کی چیز اندر پہنچنے کے لیے اور دوسری محض سانس کے آنے جانے کو - اِس لیے کھانے پینے کے وقت جب کوئی چیز اُس راستے پر جو سانس کی آمدورفت کا ہی پہنچکر اٹک جاتی ہی تو معاً گلے مین ایک پھندا سا پڑ جاتا ہی اور آدمی بے چین ہو جاتا ہی اسی حالت کو اُچھّو کہتے ہین - ہونا اور لگنا کے ساتھ مستعمل ہی - صبا ؎ بادہ نوشی مین جو زلفِ یار کا ذکر آگیا - حلق مین ایسا پڑا پھندا ہوا اچھو مجھے - وزیر ؎ ٹھہرا ہی جوششِ گریہ کہ گلا کٹ جائے - آبِ شمشیر نکلجاے نہ اُچھو ہوکر - **فقرہ** - دوا پیتے وقت ایسا اُچھو لگا کہ مین بیچین ہو گیا - اور دلی مین اچھو آنا بھی کہتے ہین - ؎ یاد کھانے مین جو رنگین مجھے کل تو آیا - تو بھی مر ہی کے ایسا مجھے اُچھو آیا - نکہت ؎ سخت جانی سے نہ دم لب پہ جفا جو آیا - پیتے ہی آبِ دمِ تیغ کو اُچھو آیا -

اَچُھوانی - ھ - مونث - سونٹھ اور بعض میوون اور گھی اور شکر سے حریرے کی مثل ایک چیز بنائی اور زچہ کو پلائی جاتی ہی -

اَچُھوتا - ھ - (اِس مین الف نفی کا ہی یعنی جو چیز چھونے سے محفوظ ہو

نمبر(۱) (عو) نذرونیاز کا کھانا وغیرہ - پاک صاف - جسکو بغیر طہارت کھاتے اور چھوتے نہین -

نمبر(۲) اچھت - نیا - جیسے کیا اچھوتے مضمون ہین - کیا اچھوتی بندشین ہین - **منیر** ؎ چونکائین خواب ناز سے مُنہ کھولکر حضور - کب تک اچھوتی آنکھون مین کوری نظر رہے -

اچھوتا پنڈا - (عو) وہ بدن جس پر چیچک کے دانے کبھی نہ نکلے ہون -

اُچھوتی - کنواری - جسکو مرد نے ہاتھ نہ لگایا ہو -

اچھوتیان - اچھوتی کی جمع - نصیر الدین حیدر بادشاہ لکھنؤ کے وقت مین چند کنواری عورتین (شاید چالیس سیدانیان) عیاذاً باللہ حضرت امام مہدی آخرالزمان کی حرمون کے نام سے ملازم تھین - وہ اچھوتیان کہلاتی تھین - بادشاہ ہر روز صبح کو اُنھین سلام کرتے تھے اور اُن عورتون کا ایسا دَور دَورا تھا کہ ایک خاندان اچھوتیون والا مشہور ہوگیا - ابتک اچھوتون کا محلہ اچھوتیون کا مکان اچھوتیون کا باغ وغیرہ لکھنؤ مین معروف و مشہور ہین -

اچھون کے اچھے ہی ہوتے ہین - جو شخص اپنے باپ دادا کی طرح خود بھی اچھا ہو اُسکی تعریف مین کہتے ہین کہ کیون نہو اچھون کے اچھے ہی ہوتے ہین -

اچھّی - (عو) پیاری - مہربان - پیار اور خوشامد سے عورت کو کہتی ہین - اور مرد کو اچھے - **نواب میرزا شوق** ؎ جب ہوئی تنگ دل کی ایذا سے - کہا جا کر الگ یہ ماما سے - میری اچھی تو اُسکے گھر تک جا - دیکھکر اُسکو اُلٹے پاؤن پھر آ -

اچھے اچھے - بڑے بڑے - ذی علم - دولت مند - حسین - اور بہ استہزاء اور اہل کمال کے لیے بھی کہتے ہین **فقرہ** - ایک ہم کیا اچھے اچھے اس کتاب کی تعریف کرتے ہین - شادی بیاہ مین اچھے اچھون کا دوالا نکلجاتا ہے - **ظفر** ؎ دکھا دے جو مصحف وہ روئے کتابی - تو قائل ہون اہل کتاب اچھے اچھے -

اچھے جی سے - خوشی سے - رضا و رغبت کے ساتھ - بلا اکراہ **فقرہ** آپ اچھے جی سے میرا حصّہ الگ کردین تو کیا مضائقہ ہی -

اچھی دل لگی کی - نازیبا مذاق کرنے یا دھوکا دینے نقصان پہنچانے کی جگہ طنز سے کہتے ہین - **فقرہ** - مجھسے تو کہا بیٹھیے مین آتا ہون اور آپ جاکے سو رہے اچھی دل لگی کی -

اچھے دن - خوش اقبالی کے دن - فلاح کا زمانہ - **فقرہ** - جب اچھے دن آتے ہین تو بچھڑے ملجاتے ہین -

اچھے رہے - نمبر(۱) مزے مین رہے - آرام سے رہے - **وزیر** ؎ دیکھنے والون مین تیرے وہ بہت اچھے رہے - قتل کر ڈالا جنھین تیغ نگاہ ناز سے - **صبا** ؎ رنج دنیا سبب راحت عقبےٰ ٹھہرے - وہی اچھے رہے جو مورد آفات رہے -

نمبر(۲) سبحان اللہ - کیا خوب - کسی امر خلاف عقل و مصلحت کی جگہ طنز سے کہتے ہین - **صبا** ؎ ہم آپکے گھر آکر فرمائیے جائین گے - اچھے رہے لو سنیے مہمان کسے کہتے ہین - **فقرہ** - ہمارے ہی دشمن اور ہمین سے امداد کی درخواست اچھے رہے -

نمبر(۳) فائدہ اُٹھانے اور نفع حاصل کرنے کی جگہ - **فقرہ** - یار ہم سے

تو تمہین اچھے ہے کہ ہاتھ پر ہاتھ رکھے بیٹھے رہے اور دو سو گنواے۔

نمبر(۴) مزاج پوچھنے کی جگہ۔ **فقرہ**۔ کہو اچھے رہے ؟

اچھے سے اچھا پہننا
اچھے سے اچھا کھانا } خاطر خواہ آرام اٹھانا۔ راحت و آرام سے گزرنا۔ اور اچھے سے اچھا پہنانا اچھے سے اچھا کھلانا بھی مستعمل ہی۔

اچھے سے پالا پڑا ہی۔ یعنی بے ڈھب آدمی سے سابقہ پڑا ہی۔
فقرہ۔ اچھے سے پالا پڑا ہی کہ اپنی ہی کہتا ہی دوسرے کی نہین سنتا۔

اچھی طرح۔ نمبر(۱) خاطر خواہ۔ جیسا چاہیے۔ خوب **ظفر** ؎ حال دل کیونکر کرین اپنا بیان اچھی طرح۔ روبرو اُنکے نہین چلتی زبان اچھی طرح۔
فقرہ۔ اچھی طرح کھالو پھر شام تک کھانا نہ ملے گا۔
نمبر(۲) خیر و عافیت اور چین سے ہونے کی جگہ۔ **فقرہ**۔ آپکا بندہ بے درم خریدہ اچھی طرح ہی۔ (عود ہندی)

اچھی کٹنا
اچھی گزرنا } آرام و آسایش کے ساتھ بسر ہونا۔ عزت و آبرو سے بسر ہونا

رشک ؎ ساقی آیا اب بہت اچھی کٹیگی زندگی۔ وقت تیغ موجۂ دریا سے می ہو جائیگا۔ **اسیر** ؎ ہی لاکھ لاکھ شکر خدا کی جناب مین۔ دس سے بُری تو بیس سے اچھی گزر گئی۔

اچھے کو اچھا بُرے کو بُرا جاننا۔ نیک و بد مین تمیز کرنا۔ **فقرہ**۔ آدمی کو چاہیے کہ اچھے کو اچھا بُرے کو بُرا جانے یہ نہین کہ سب کے ساتھ ایک ہی طرح پیش آے۔

اچھے کو اچھا بُرے کو بُرا نظر آتا ہی۔ نیک کو بد بھی نیک معلوم ہوتا ہی اور بد کو نیک بھی بد نظر آتا ہی جو شخص فی نفسہ جیسا ہی اُسکی نظر مین دوسرا بھی ویسا ہی دکھائی دیتا ہی۔ **ذوق** ؎ ہی بُرا تو ہی اگر آیا نظر تجکو بُرا۔ تو ہی اچھا ہی تجھے معلوم گر اچھا ہوا۔

اچھی کہی۔ نمبر(۱) یعنی یہ بات ٹھیک نہین کہی۔ اعتراض سے طنزاً کہتے ہین۔ **داغ** ؎ اچھی کہی اچھا نہین کچھ دل کا لگانا۔ یہ لگ گئی ای ناصح نادان مرے دلکو۔
نمبر(۲) خوب پھبتی کہی۔ **فقرہ**۔ کالی رنگت اور موٹاپے پر آبنوس کے کندے کی اچھی کہی۔

اچھے گھر بیانا دیا۔ یعنی ایسے شخص سے معاملہ کیا ہی جس سے نفع کی جگہ سراسر نقصان اور ضرر پہنچے گا۔
اور اچھے گھر بیعانہ دیا بھی کہتے ہین۔

اچھے لوگ۔ نیک بندے۔ خوش نصیب۔ **فقرہ**۔ کیا اچھے لوگ تھے کہ کوئی مصیبت پڑتی ہمیشہ صابر و شاکر ہی رہتے۔

اچھے وقت۔ عین ضرورت کے وقت۔ نہایت موقع پر۔ **فقرہ**۔ اچھے وقت آپ آئے ابھی تلاش ہی ہو رہی تھی۔ اچھے وقت آپ پہنچ گئے ورنہ کچھ دیر مین ہم چلدیے ہوتے۔
اور طنزاً بھی کہتے ہین **ظفر** ؎ طاقت و ہوش ہوے ہمسے جدا اچھے وقت۔ دی بڑھاپے مین ہمین سب نے دغا اچھے وقت۔

اچھے ہین پر خدا کام نہ ڈالے۔ ظاہر مین اچھے ہین مگر درحقیقت بہت بُرے آدمی ہین۔ **میر** ؎ ہین زلف و خط و خال تو سب یار کے اچھے۔ پر ہمسے جو پوچھو تو خدا کام نہ ڈالے۔

فصل الف مقصورہ مع حاے حطی

احادیث - حدیث کی جمع - اقوال وافعال آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم -

احاطہ - ع - مذکر - نمبر (۱) گھیرا - چار دیواری سے گھری ہوی جگہ عام اس سے کہ اُسمین مکان ہون یا زمین خالی ہو (عوام حاطہ) **ذوق** ؎ احاطے سے فلک کے ہم تو کب کے نکلجاتے مگر رستا نہ پایا - **انشا** ؎ نظر پڑا مجھے بلور کا احاطہ ایک - مکان سارے مرصع عجیب اک جمگھٹ -

نمبر (۲) پریسیڈنسی - صوبہ - جیسے برٹش انڈیا (ہندوستان مقبوضہ قیصرہ ہند) مین تین بڑے احاطے ہین - احاطۂ مدراس - احاطۂ بنگال - احاطۂ بمبئی -

احاطہ کرنا - گھیرنا - **ناسخ** ؎ مثل خورشید احاطہ کیے ہی نور جمال - کوئے جانان ہین کہین سایۂ دیوار نہین -

احاطہ کھینچنا - کسی جگہ کو گھیرنا - گرداگرد چار دیواری بنانا - **فقرہ** - پہلے احاطہ کھینچکر زمین اپنے قبضے مین کر لو پھر عمارت بنتی رہیگی -

اور اسکا لازم احاطہ کھچنا بھی مستعمل ہے -

اَحِبّا - ظ ش - حبیب کی جمع - دوست - احباب - **آتش** ؎ کیا عجب جو وہ گیسوے سرہنگ - لین متاعِ دلِ احبا لوٹ - **نسیم** ؎ اقربا خویش جگر بند احبا باہم - صورتِ غنچہ وگل سب رہین شادان خندان -

اَحباب - ع - حب کی جمع - دوست - آشنا - **آتش** ؎ نام کو میرے بھی احباب مین اپنے لکھے - ذرّہ سمجھے ہے وہ مہر جہانتاب مجھے -

نسیم ؎ تشفی کے لیے احباب کہدیتے ہین خاطر سے - نہ لیگا نام بھولے سے بھی یار خوبرو میرا -

اِحتراز - ع - مذکر - پرہیز - کنارہ کشی - **کیف** ؎ کون بیٹھے ہماری محفل مین قابلِ احتراز ہین ہم لوگ - **مومن** ؎ ظالم کہین روا نہین عاشق سے احتراز - کہدے اگر ہو شک سخنِ دادخواہ مین -

اِحتراق - ع - مذکر - جلنا - جل جانا - نمبر (۱) طب کی اصطلاح مین احتراق اخلاط اسکو کہتے ہین کہ حرارت وحدت کے سبب سے کسی خلط کے اجزاے لطیف ورقیق تحلیل وفانی ہوجائین اور مابقی اسطرح کثیف ہوجائین کہ وہ خلط اپنی جنس سے خارج ہو نہ یہ کہ جلکر خاکستر ہوجاے - اور جو خلط محترق ہوتا ہی وہ سوداے غیر طبعی ہوجاتا ہی - **ذوق** ؎ ہوگیا موقوف یہ سودا کا بالکل احتراق - لالہ بے داغِ سیہ پانے لگا نشوونما -

نمبر (۲) منجمون کی اصطلاح - منجملہ زہرہ - مشتری - مریخ - زحل اور عطارد کے کسی سیارے کا آفتاب کے ساتھ ایک برج مین ہونا اور اُسکی شعاع مین چھپ جانا - **مومن** ؎ کیا فروغ آتشِ فراق مین ہین - مشتری زہرہ احتراق مین ہین -

اِحترام - ع - مذکر - عزت - توقیر - **ہلال** ؎ ہی مکان بے مکین انگشتری بے نگین - تھا فقط باشندون ہی سے احترام لکھنؤ -

احترام کرنا - عزت وحرمت کرنا - **انشا** ؎ مزہ یہ دیکھیے گا شیخ جی رُکے اُٹھے - جو اُنکا بزم مین کل احترام مین نے کیا -

اِحتشام - ظ ش - ع - مذکر - شان وشوکت - **ہلال** ؎ کورہ سے بڑھگیا یہ حشم جو چراغِ ہند ہاے - ملگیا کیا خاک مین سب احتشام لکھنؤ - **مسرور** ؎ نہ شان رہگئی باقی نہ احتشام رہا - فنا کے بعد رہا کچھ تو ایک نام رہا -

احتقان - ع - مذکر - عمل دینا -

اِحتمال - ع - مذکر - شک - گمان - **سحرؔ** بغل مین بیٹھ کے دل لے گئے
کوی صاحب کسیکو انکی طرف احتمال بھی نہوا - **آتشؔ** تمھارے دیکھنے والے
کی آنکھ جھپکا دے - یہ برق طور یہ بھی ہمکو احتمال نہین -

احتمال جانا - گمان ہونا - **میر حسنؔ** دلبری وہ صنم کرے میری
کچھ بھلا احتمال جاتا ہے -
اب جانا کی جگہ ہونا بولتے ہین -

احتمال کرنا - شک کرنا - **آتشؔ** منظور ہوتی حجت ہمکو جو اس
دہن مین - اندیشے کو نہ سوجھین وہ احتمال کرتے -

اِحتیاج - ع - مونث - حاجت - ضرورت - غرض - **برقؔ**
شاعر اپنے شعر مین باندھا کرین فرضاً عبث - بال بھر اسکو نہین ہوے کمر
کی احتیاج - **نسیمؔ** آپ دھو لیتی ہے چہرہ اپنے آب اشک سے - احتیاجِ
خدمتی رکھتی نہین منظور شمع -

احتیاج برآنا - مطلب نکلنا - ضرورت رفع ہونا - **کیفؔ** اس سے
کیا پھل پاے کوئی جو خزان پانے کو ہو - کب زرِ گل سے برآئی باغبان
کی احتیاج -

احتیاج رکھنا - کسی چیز کی حاجت رکھنا - ضرورت ہونا - **کیفؔ** قبر سے
رکھتے ہین سب نام و نشان کی احتیاج - ایک عالم کو ہے درپیش اس مکان
کی احتیاج -

احتیاج لانا - کسی بات کی درخواست کرنا - **انشاؔ** سے اپنے اور
یہ انکار حیف ہے - لایا ہے وہ کبھی نہ کبھی احتیاج آج -

اِحتیاط - ع - مونث - ہوشیاری سے کام کرنا - **فقرہ** - افسر بڑا ہی
احتیاط سے کام کرتا چاہیئے - اور بھی کئی جگہ اسکا استعمال ہے -
(۱) دور اندیشی کی جگہ - **فقرہ** - احتیاط مزاج مین چھو نہین گئی جو جی مین آتا
ہے کہہ اُٹھتے ہین -
(۲) حفاظت اور بچاؤ کی جگہ - **ناسخؔ** احتیاط اسقدر اسکی تو عبث
کرتا ہے جسم آخر ہے ترا خاک کچھ اکسیر نہین - **نوازشؔ** آنکھون کے
ہوتے چھپایا دلکے پردے مین تمھین - تھی نگاہِ شوق غماز اسلیے کی احتیاط
فقرہ - یہ شیشے ہوا لگتے ٹوٹتے ہین زرا احتیاط سے رکھنا -
(۳) پرہیز کرنے کی جگہ - **فقرہ** - احتیاط تو کرتے نہین مرض کیونکر
نہ عود کر آئے -
(۴) نفرت اور کنارہ کشی کی جگہ - **قلقؔ** حسینن بھاگتی ہین صورت سے
کرتی ہین احتیاط صحبت سے -

احتیاطاً - بنظرِ احتیاط - حفظ ماتقدم - **جراتؔ** ابھی مرجائین گے گھبرا
کے ترے دیوانے - احتیاطاً درِ زندان کو اگر بند کیا - **ناسخؔ**
ساز و مطرب تری آواز سے ہین کیا خاموش - احتیاطاً ہوے داؤد بھی
شاہا خاموش -

احتیاط کرنا - اِن تمام مقامات کے ساتھ مستعمل ہے جو احتیاط مین لکھے گئے -

اَحَد - ع - ایک - اکیلا - یگانہ - چونکہ جناب باری تعالے کی ذات واحد و یکتا
ہے اسلیے احد سے اُسیکو مراد لیتے ہین -

اُحُد - ع - مذکر - ایک پہاڑ کا نام ہے جو سرزمین عرب مین مدینۂ طیبہ کے متصل
ہے غزوۂ اُحد مشہور ہے -

اَحَدی - نمبر (۱) کاہل سست - جو کاہلی سے کوئی کام نہ کر سکے -

فقرہ - کیا جسکے نوکر چاکر ہوتے ہین وہ احدی بنکے بیٹھ رہتا ہی - اسیر ؎ نہین اُٹھ سکتے ہین مسند سے زرا بھی منعم - احدیون مین نہ گنے جائین یہ آرام پسند -

نمبر (۲) اکبر بادشاہ کے وقت مین ایک قسم کے منصب دار (کہ وہ تیر انداز تھے) اسی لقب سے مشہور تھے - اُنکے ہمراہ سوار اور پیادے نہین ہوتے تھے -

اِحرام - ع - مذکر - حرم مین جانا اور بعض حلال و مباح چیزونکا اپنے اوپر حرام کرنا - جب لوگ حج کرنے جاتے ہین تو زیارت خانۂ کعبہ کے قبل مقامات معینہ سے[ع] چند باتین ترک کرتے ہین جیسے سیا ہوا کپڑا پہننا - خوشبو کا استعمال کرنا اور اصلاح ریش و بروت وغیرہ - آتش ؎ وحشت مین کعبے کو جو گیا کوے یار سے - لتے جنون نے جامۂ احرام کے لیے -

اور مجازاً قصد و نیت کے معنی مین بھی آتا ہی - مومن ؎ وطن مین وقفہ یہ ہی کوئی دم تھا - کہ احرام سفر سوے عدم تھا -

احرام باندھنا - نمبر (۱) حرم محترم مین داخل ہونے کی شرطین بجا لانا - بحر ؎ قسمت مین داخلہ ہو تو احرام باندھیے - حج سے زیادہ گشت دیار وطن کی ہی -

نمبر (۲) قصد کرنا - میر حسن ؎ سو وینگے وہین جا کے ہم آرام سے اب تو - باندھا ہی ترے کوچے کا احرام سفر مین -

احسان - ع - مذکر - نمبر (۱) کسی کے ساتھ نیکی کرنا - اچھا سلوک - بھلائی - فقرہ - ہمارے اوپر اُنکے بڑے احسان ہین - سحر ؎ - ہنسکے کچھ بات جو کی دیدیے لاکھون گویا - ہی ان احسان فراموشون کا احسان نیا -

ع ہندوستان کے لوگ یلملم سے جو مکے سے دو منزل ہی احرام باندھتے ہین -

نمبر (۲) شکر کی جگہ - رشک ؎ المنۃ للہ کہ حق مین ہین یہ آنکھین - احسان خدا کا کہ یہ دل گھر ہی خدا کا -

احسان اُتارنا - بھلائی کا عوض کرنا - سلوک کے بدلے خود بھی سلوک کرنا - فقرہ - اُنکے گھر شادی ہوگی تو ہم بھی اُنکا احسان اُتار دینگے -

احسان اُترنا - لازم - فقرہ - تھوڑا سا روپیہ خرچ ہو گیا تو بلا سے اچھے کا احسان تو اُتر گیا -

احسان اُٹھانا - احسان لینا - ممنون ہونا - اسیر ؎ غیر کا احسان اُٹھاتے ہین کہین اہل صفا - دل وہ آئینہ ہی جسکو حاجت صیقل نہین - ؎ ہی سخت بار منت ابناے روزگار - احسان اے صبا نہ کسی کا اُٹھائیے -

احسان جتانا - سلوک کرکے اُسکا اظہار کرنا - داغ ؎ مجھسے کہتا ہی یہ احسان جتا کر ظالم - ہم سوا تیرے کسی پر بھی ستم کرتے ہین - ظفر ؎ تم بیار ہو گیا ہمکو مرجان جتاتے - دیتے ہو جو بوسہ تو ہو احسان جتاتے -

احسان رکھنا - احسان جتانا - ممنون بنانا - رشک ؎ بعد ایذا دینے کے احسان تو رکھتے نہین - اہل دنیا کی بھلائی سے برائی خوب ہی - غافل ؎ اس لیے پاؤن سے کانٹے نہ نکالے مین نے - مجھ پہ احسان نہ رکھتا سر سوزن اپنا -

اور احسان دھرنا بھی ہی مگر بول چال مین کم - منتظر ؎ آپ اپنی خوشی سے مرتے ہین - مفت احسان کس پہ دھرتے ہین - داغ ؎ شب ہجر آجاؤ ورنہ قضا - مرے سر پہ احسان دھر جائیگی -

احسان سہنا - احسان اُٹھانا - میر ؎ سمندر کا مین احسان کیون سہونگا - مرے آنسو ہین مین اُن پر بہونگا - یہ اگلی زبان ہی -

احسان فراموش - وہ شخص جو کسی کا احسان بھول جاے اور محسن کا ممنون نہو - **فقرہ** - جسنے اتنے سلوک کیے اُسکے ساتھ بدی؟ تم بڑے احسان فراموش ہو -

احسان کا عوض احسان ہی - یہ مقولہ اس آیت کے موافق ہی هَل جَزَاءُ الاِحسَانِ اِلّا الاِحسَان - (سلوک کا بدلا سلوک ہی سے ہوسکتا ہی) **گلزار نسیم** ؎ واجب ہی بشر پہ حق مہمان - احسان کا عوض نہین جز احسان - **ناسخ** ؎ ہم دعا دیتے ہین گالی تو بھلا دو ہمکو - بدلے احسان کے لازم ہی کچھ احسان کرو -

احسان کرنا - سلوک کرنا۔ مہربانی اور بھلائی کرنا - **قلق** ؎ ایک ہو تو سلوک کیجیے بیان - سیکڑون طرح کے کیے احسان - **آتش** ؎ چشم بینا بھی عطا کی دل آگہ بھی دیا - میرے اللہ نے مجھپر کیے احسان کیا کیا -

احسان کھینچنا - احسان لینا - **آتش** ؎ سُبک وضعون کا احسان کھینچنا ہی داغ پیشانی - نشان مٹتا ہی روئے زخم سے کب تار سوزن کا -

اور کہین نظر سے نہین گزرا -

احسان لیجیے جہان کا نہ احسان لیجیے شاہجہان کا - مثل (عو) کسی کا احسان لینا اچھا نہین استغنا عجب چیز ہی -

احسان لینا - احسان اُٹھانا - **آتش** ؎ سر کاٹ کے کر دیجیے قاتل کے حوالے - ہمت مری کہتی ہی کہ احسان بلا لے - **ظفر** ؎ نہ تھی تیغ اجل سے کم تری شمشیر ابرو بھی - ہم احسان اسکا ای بیداد گر لیتے تو کیا لیتے

احسان ماننا - ممنون ہونا۔ شکرگزار ہونا - **آتش** ؎ احسان مانو محسن خداداد کا بتو پتھر تجھے تمکو شیشے سے نازک بنا دیا - **ذوق** ؎ اُتارا تونے تو سرتن سے اس شامت کے مارے کا - ارے احسان مانون سر سے مین تنکا اُتار یکا

احسانمند - ممنون - شکرگزار - **اسیر** ؎ گرد کلفت نے چھپایا غسل اشکون نے دیا - گورکن کا مین نہ احسانمند ہون غسال کا - **میر** ؎ جونک بھی سایہ گستر ہوگا تو اس خشک مزرع پر - بہت ہم ہونگے احسانمند ای ابر کرم تیرے -

اَحسَنتُ کہنا - تعریف کرنا - آفرین اور مرحبا کہنا - **ذوق** ؎ سُنکے یہ مین نے لکھا ہج مین اُسکی مطلع - جس پہ احسنت کہین مجھکو لبیب و عمیق -

احکام - مذکر - حکم کی جمع - **فقرہ** - غور سے دیکھو تو شریعت کے تمام احکام حکمت کے موافق ہین - **منتظر** ؎ پھانسی ملے آج اسکو بندھین مشکین کل اُسکی - ہین زلف کی سرکار کے احکام نرالے -

احمد - ع - افعل التفضیل کا صیغہ - بہت تعریف کیا گیا - آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک ہی -

احمد کی پگڑی محمود کے سر - مثل - (احمد اور اسکے بعد کی مثل اور جملے مین احمد محمود فرضی ہین) کسی کی چیز کسی کے حوالے - خلاف قاعدہ اور بے ترتیب کام کرنے کی جگہ بولتے ہین -

احمد کی ڈاڑھی بڑی یا محمود کی - مثل - مطلب سے مطلب ہی حجت سے کیا غرض کہ ایسا نہین ویسا -

اور یون بھی بولتے ہین - شیر شاہ کی ڈاڑھی بڑی یا سلیم شاہ کی -

احمد محمود - کوئی ہو - کسے باشد - جیسے احمد محمود کوئی ہو انکو چھیڑنے سے کام - احمد محمود کسی کا مال ہو انھین ہضم کر لینے سے مطلب - احمد محمود کوئی ہو انھین سب کے آگے ہاتھ پھیلا دینا -

اَحمر - ع - سرخ تر - سرخ - **ناسخ** ؎ دست خالی ہی ملا ہی ہمین ساغر کے عوض - پیتے ہین خون تمنا مئے احمر کی عوض - **صبا** ؎ سرخ ٹھہرا گلِ عارض سے گگل احمر کسدن - سرو نکلا قدِ موزون کی برابر کسدن -

اَحمق - ع - بیوقوف - نادان - بے عقل - **کیف** ؎ ایکدم آپ مین آئین تو بڑے احمق ہین - کس پرستان مین رہا کرتے ہین دیوانۂ عشق - **قلق** ؎ ارے احمق مین تجھسے ہنستی تھی - یہ تو پہلے ہی میری مرضی تھی -

احمق النّاس - بیوقوف آدمی کو کہتے ہین - **ذوق** ؎ فیض تعلیم سے تیرے ہو جو منکر انسان - احمق الناس اُسے جانیے بلکہ نسناس - اور عوام اکثر احمق الذی بھی کہتے ہین -

احمق بنانا - نمبر (۱) بیوقوف بنانا - **فقرہ** - آپ کی بے علمی نے آپ کو احمق بنا رکھا ہی -
نمبر (۲) دھوکا دینا - فریب مین لانا - **فقرہ** - وہ ہر شخص کو احمق بنا کر اپنا مطلب نکال لیجاتے ہین -
اور اسکا لازم احمق بننا بھی مستعمل ہی -

احمق پن - حماقت - بیوقوفی - نادانی -

احوال - مذکر - حال کی جمع - (اُردو مین واحد ہی کی جگہ مستعمل ہی) کیفیت **جرات** ؎ کہنے کو میری ہی کچھ آئے تھے سو اُسکے حضور - دیکھنا احوال کیا میرے طرفدارون کا ہی - ؎ **غالب** ترا احوال سُنا دینگے ہم اُنکو وہ سُنکے بلالین یہ اجارا نہین کرتے -

احوال پرسی - حال پوچھنا - خیر و عافیت دریافت کرنا - **آتش** ؎ غیر سے احوال پرسی یار کرتا ہی مری - گوشِ گُل بُلبل کی سنتا ہی زبانِ خار سے - **میر حسن** ؎ یہ باتین ہین کہ پھر آونگا مین احوال پُرسی کو تمھین ہی کیا عزیز ایسی دلِ افگار کی خاطر -

اَحوَل[ع] - ع - وہ شخص جو ایک چیز کو دو دیکھے - **آتش** ؎ احول کی آنکھ سے ہون مین سودائی دیکھتا - دو زلفین یار کی نظر آتے ہین چار سانپ - **ناسخ** ؎ ایک ہی دیکھتے ہین جنکی بصارت ہی درست - نور توحید سے ہین دیدۂ احول خالی -

اَحیاناً - ع - اتفاقاً - **فقرہ** - اگر احیاناً اس تقریب مین آپ شریک نہو سکے تو بڑی شکایت ہوگی -

فصل الف مقصورہ مع خاے معجمہ

اَخ کھنکھارنے کی آواز - خواہ وہ بہ سبیل عادت و ضرورت ہو یا نفرین کرنے کے مقام پر -

اَخّاہ - ا - تعجب کا کلمہ - اختلاف لہجہ کے سبب سے کبھی الف ممدودہ اور کبھی الف مقصورہ کے ساتھ زبان سے ادا ہوتا ہی - جیسے آخاہ آپ ہین - اَخّاہ اتنی بڑی غفلت - ؎ کہنے لگا وہ مجھسے کہ **سودا** ہزار حیف - اخاہ مین نے تجکو نہ سمجھا تھا یان تلک -

---

[ع] جب کسی وجہ سے دونون آنکھونکی رطوبت جلیدیہ مین جو طبقات چشم کے وسط مین واقع اور محل بصر ہی پوری پوری مخالفت واقع ہو اور اپنی جگہ سے ہٹ جاے یعنی ایک ساوپر کو چڑھ جائے اور دوسری نیچے کیطرف آ رہے یا صرف ایک ہی آنکھ کی رطوبت مذکورہ اپنی جگہ سے ہٹ جائے اور دوسری آنکھ کی اصلی حالت پر رہے تو ایک چیز دو دکھائی دیگی - اسلیے کہ مجمع النور (محل اتصال عصبہ مجوفہ جہان دونون آنکھون کی بصارت آکر ملجاتی ہی) سے دونون آنکھون کے عصبۂ مجوفہ مین فرق پڑ جائیگا اور تلے اوپر ہونے کی وجہ سے بالضرور ایک چیز دو دکھائی دیگی - اِس مرض کو حول کہتے ہین -

اَخبار ۔ مذکر ۔ خبر کی جمع ۔ نمبر(۱) خبرین ۔ حالات ۔ **سحر** ع پرسش کی احتیاج گنہگار کو نہین ۔ لکھتے ہین خوب کاتبِ اخبار صاف صاف ۔ **آتش** ع کھلتا ہی حالِ رُخ لبِ جان بخش یار سے ۔ سُن لیتے ہین مسیح سے اخبار آفتاب ۔ **فقرہ** ۔ بہت دنون سے آپنے کچھ اخبار نہین بیان کیے ۔

نمبر(۲) احادیث نبوی صلے اللہ علیہ وسلم ۔

نمبر(۳) وہ پرچہ جسمین مختلف مقامات کے مختلف حالات اور مضامین وغیرہ چھپتے ہین اور وقت مقررہ پر شایع کیا جاتا ہی ۔ **ظفر** ع پہنچے مری رسوائی کی کیونکر خبر اُسکو ۔ اُس شوخ نے تو دیکھنا اخبار بھی چھوڑا ۔ **منیر** ع بیکسی مین تو نہ تھے کاتبِ اعمال بھی ساتھ ۔ کسنے اخبار لکھا عالمِ تنہائی کا ۔ اِس نمبر مین خبر کی جمعیت ملحوظ نہین رہی ہی اُن صفحات و اوراق کا نام ہوگیا ہی جن مین خبرین چھپتی ہین ۔ اِسی سے بطورِ واحد مستعمل ہی جیسے کیا اچھا اخبار نکلا ۔

اخبار کا ہرکارہ ۔ غ ۔ خبر پہنچانیوالا ۔ **ناسخ** ع خواب مین بھی یار تک ممکن نہ تھا دخلِ رقیب ۔ جن دنون اپنا خیال اخبار کا ہرکارہ تھا ۔

اخبار کے پرچے ۔ وہ افراد و اوراق جنمین خبرین درج ہون ۔ **صبا** ع جیب کے ٹکڑے نہین پرچے ہین یہ اخبار کے ۔ قیس کو کس وقت لیلی کی خبر ملتی نہین ۔

اخبار کے فرشتے ۔ غلط ۔ کراماً کاتبین سے کنایہ ہی ۔ **رشک** ع ہون قابلِ عذاب کہانتک لکھین گناہ ۔ اخبار کے فرشتے پڑے ہین عذاب مین ۔

اخبار مین آنا ۔ کسی بات کا حدیث شریف مین مذکور ہونا ۔

اخبار نکالنا ۔ اخبار جاری کرنا ۔ اخبار شائع کرنا ۔ **فقرہ** ۔ اخبار نکالنا کیا کوئی آسان کام ہی ۔ ہمیشہ وقت پر اخبار نکالنا چاہیے ۔

اخبار نکلنا ۔ لازم ۔ **فقرہ** ۔ یہ اخبار جب سے نکلا روز بروز ترقی ہی کرتا گیا ۔ انکا اخبار کبھی وقت پر نہین نکلتا ۔

اخبار نویس ۔ تازہ واقعات اور خبرین لکھنے والا ۔ ع یہ جو دو چار **ظفر** آ نکے ہین اخبار نویس ۔ تم بھی خط لکھکے روانہ کرو اُنکے خطامین ۔

اِختتام ۔ ع ۔ مذکر ۔ ختم کرنا ۔ خاتمہ ۔ ختم ۔ **صبا** ع عشق کا اختتام کرتے ہین دلکا قصہ تمام کرتے ہین ۔ **ظفر** ع کہا یہ شاہ نے اعدا سے چاہیے تمکو توقف اتنا کہ ہو میری اختتام نماز ۔ **ناصر** ع بڑھاپا آتے ہی چرچے مٹے جوانی کے ۔ ہوی جو صبح تو قصے کا اختتام ہوا ۔

اختتام پر پہنچنا یا آنا ۔ قریب ختم ہونا ۔ تمامی پر پہنچنا ۔ **کیف** ع مرتا ہی کوئی دم مین سنو اب تو حالِ دل ۔ پہنچی ہی داستان مری اختتام پر ۔ **فقرہ** ۔ ابھی پہلی جلد اختتام پر نہین آئی آپکو دوسری کی جلدی پڑگئی ۔

اختتام کو پہنچنا ۔ پورا ہونا ۔ ختم ہو جانا ۔ **فقرہ** ۔ ایک کام اختتام کو پہنچ جائے تو دوسرا شروع ہو ۔

اَخْتَر ۔ ف ۔ مذکر ۔ غلط ۔ نجم ۔ ع ۔ تارا ۔ ع اللہ رے تیرگی شبِ فرقت کی ای **صبا** چمکا کوئی فلک پہ نہ اختر تمام رات ۔

اِختراع ۔ ع ۔ مذکر ۔ نئی بات پیدا کرنا ۔ جی سے جوڑنا ۔ ایجاد ۔ ع **آتش** یہ شاعرونکا فقط اختراع ہی ۔ رخسار گنج ہین نہ تو گیسوے یار سانپ ۔ **فقرہ** ۔

ع ۔ سلطنتون اور ریاستون مین اخبار کا ایک محکمہ ہوتا ہی اسکو دار الاخبار کہتے ہین وہان اخبار نویس کے ماتحت بہت سے ہرکارے جابجا کی خبرین لانے کو نوکر اور اپنے اپنے مقامون پر مامور ہوا کرتے ہین ۔ وہ سب اپنے اپنے حدود کی خبرین میر اخبار کو لاکر پہنچاتے ہین ۔

فرنگ مین روز بروز نئے نئے صنایع کا اختراع ہوتا جاتا ہی۔

اختراع کرنا - ایجاد کرنا - نئی بات نکالنا - **رند** ؎ کرتے رہے اختراع آپی - تقلید نہ کی کبھی کسی کی - **منیر** ؎ چلن سینہ تنگافی کا بتایا سوگوارون کو لحد نے اختراع اول کیا چاک گریبان کا۔

اختراعی - جی سے پیدا کی ہوی - مصنوعی - گھڑی ہوئی - **اسیر** ؎ نامہ بر کچھ نہین کہا اُسنے - تیری باتین سب اختراعی ہین -

اُختر بَختر - مذکر - اسباب - اسبتر بستر - **فقرہ** - اُسنے مجھے آتے دیکھا اور اپنا اختر بختر سنبھالا - اب آپ اپنا اختر بختر اٹھائیے -

اختر شُماری - تارے گننا - اکثر بے چینی سے رات کاٹنے کی جگہ کہتے ہین - **ہوس** ؎ رتبۂ ادریس دینگی کیا یہ شب بیداریان - رات بھر کرتا ہون ہین اختر شماری اندنون - **جرائت** ؎ کٹے ہی شام سے تا سحر اختر شماری مین - تصور سے جو وہ اک چاند سا مکھڑا نہین جاتا -

اور مومن نے اختر شمری بھی کہا ہی ؎ تھا روز نخستین غم شبہاے دراز آہ - طفلی سے ہی اختر شمری شغلہ اپنا - مگر سوا اس شعر کے اور کہین نہین دیکھا

اخترِ شناس - منجم - جوتشی - **مومن** ؎ ان نصیبون پر کیا اختر شناس آسمان بھی ہی ستم ایجاد کیا - **آتش** ؎ زلفین ہٹائیے رخ روشن سے مہربان - اختر شناس کہتے ہین سورج گہن مین ہی -

اِختصار - ع - مذکر - کم کرنا - گھٹانا - ؎ گوش سامع کو گران طول سخن ہی ای اسیر - اختصار اچھا ہی بیتون کا بڑھانا کیا ضرور -

اِختصاص - ع - مذکر - خاص کرنا - خصوصیت رکھنا - خصوصیت -

اِختلاج - ع - مذکر - عضو کا پھڑکنا - زیادہ دل دھڑکنے کو کہتے ہین

بحر ؎ وہ ملتفت ہی غیر سے مین بیقرار ہون - ہین اُسطرف اشارے ادھر اختلاج ہی - **مصحفی** ؎ قرار دل کی بدولت نہ کل نہ آج رہا - مٹا جو درد تو گھڑ یون ہی اختلاج رہا -

اختلاج قلب - ہول دل - ایک مرض ہی جسمین بار بار دل کو حرکت ہوتی ہی اور وہ اندک حرکت مکلف ہونے کے علاوہ سارے بدن کو نہایت مضمحل اور ضعیف کر دیتی ہی اس مرض مین طبیعت کو ایسا انقباض ہوتا ہی کہ کبھی تو رونا آتا ہی اور کبھی چُپ لگ جاتی ہی اور طرح طرح کے تخیلات اور تفکرات فاسدہ اور وحشت اور خوف وہراس اسکے لیے لازم ہین -

بحر ؎ دیکھ صحرا کی فضا گھر سے قدم باہر نکال - اختلاج قلب کا یہ ہی اشارا اندنون -

اِختلاط - ع - مذکر - آمیزش - نمبر(۱) محبت - دوستی - میل میل - ربط ضبط - **ظفر** ؎ تکتا ہی دل مرا رُخ روشن کو یون ترے - جون ہو چکور کو مہ تابان سے اختلاط - **فقرہ** - آگے تو ان مین تھی مگر اب کل دونون مین بڑا اختلاط ہی -

نمبر(۲) چھیڑ چھاڑ (محبت کی) بے تکلفی - گرمجوشی - خلطہ - **انشا** ؎ مُنہ سنبھالو گالیان مت دو بس اب چپکے رہو - اپنی چڑھ ہی اسطرح کا یار ہر دم اختلاط - **میر حسن** ؎ بہم پھر تو ہونے لگے اختلاط - اُچھلنے لگے دل سے عیش و نشاط -

اختلاط بڑھانا - ربط و ضبط بڑھانا - بے تکلفی کو ترقی دینا - **فقرہ** - دیکھو ایسے لوگون سے بہت اختلاط بڑھانا اچھا نہین - **نواب میرزا شوق** ؎ اچھے آتے ہی اختلاط بڑھاے - خوب نام خدا مرے مین آے -

اختلاط رکھنا - میل جول ربط ضبط رکھنا - **ظفر** ؎ صد چاک دل پہ اُلجھے نہ کاکل یہ اُسکی کیون - رکھتا ہی شانہ زلف پریشان سے اختلاط - ؎ جو خصوصیت کہ اَنشا کو ہی اورونکو کہان - گرچہ رکھتا آپ سے ہی ایک عالم اختلاط -

اختلاط رہنا - لازم - **فقرہ** - آجکل تو آپ سے اُن سے بڑا اختلاط رہتا ہی -

اِختلاط زیادہ بر آشنائی - مقولہ - رسم وراہ سے زیادہ بےتکلفی - **منیر** ؎ لڑین جو آنکھین تو دل مین گھس آئے تیز نگاہ - یہ اختلاط زیادہ بر آشنائی ہی -

اختلاط کرنا - گرمجوشی کرنا - محبت اور پیار سے پیش آنا - **بحر** ؎ نہ ہو دو چار نہ بولو نہ اختلاط کرو - بہت بجا بہت انسب میان بہت اچھا - **قلق** ؎ پاؤن پر جاکے سر اُنھین کے دھرو - تم اُنھین سے یہ اختلاط کرو -

اختلاط کی باتین - پیار اور بےتکلفی کی باتین - **قلق** ؎ کبھی ہوتی تھین وصل کی گھاتین - گاہ تھین اختلاط کی باتین - **نصیر** ؎ دلا نہ کیونکہ کرون اختلاط کی باتین - حجاب کیا ہی اب اُس بےحجاب کے گھر مین -

اِختِلاف - ع - مذکر - اتفاق کی ضد - نمبر (۱) خلاف ہونا - ناموافقت کرنا - **رشک** ؎ دریا سے لاکھ طرح کی چیزین نکلتی ہین - کیونکر نہو معانیِ قرآن مین اختلاف - **فقرہ** - مجھے اُنکی راے سے اختلاف ہی -

نمبر (۲) پھوٹ - بگاڑ - اَن بَن - **فقرہ** - دونون بھائیون مین خدا جانے کس نے اختلاف ڈالدیا ہی کہ ایکدم نہین بنتی -

نمبر (۳) فرق - تفاوت - ؎ گلہاے رنگ رنگ سے ہی رونقِ چمن - اے ذوق اس جہان کو ہی زیب اختلاف سے -

اختلاف پڑنا - نمبر (۱) ناموافقت اور نفاق ہونا - **غافل** ؎ نہین ہی اصل حقیقت سے یان کوئی آگاہ - اِسی سبب تو پڑا اختلاف دینون مین -

نمبر (۲) بگاڑ ہونا - عداوت ہوجانا - **فقرہ** - طبیعتون مین ایسا اختلاف پڑگیا ہی کہ کسیطرح نہین مٹتا - **رشک** ؎ بنتی نہین پڑے جو دل وجان مین اختلاف - مجھ مین ہی اور عادتِ جانان مین اختلاف -

اختلاف ڈالنا - بگاڑ کرا دینا - عداوت کرا دینا -

اختلافِ راے - اتفاق راے کی ضد - راے کی ناموافقت -

اختلافِ طبائع - طبیعتون کی ناموافقت - طبیعتون کا فرق - **رشک** ؎ اِس اختلاف طبائع نے جان کھائی ہی - کوئی ہی طالب خلعت کہین کفن کی تلاش -

اختلاف کرنا - کسی امر مین ناموافقت کرنا - ؎ اے رشک اختلاف نے رسالت سے کم نہین - کرنا ولایتِ شہ مردان مین اختلاف -

اِختِلالِ حَواس - حواس مین فتور آنا - بدحواسی - **نواب میرزا شوق** ؎ دل جو غم سے اُداس ہونے لگا - اختلالِ حواس ہونے لگا - **قلق** ؎ رنگ فق خود غلط اُداس اُداس - مضطرب حال و اختلال حواس -

اَخْتُو بَخْتُو - (ہردو مجہول) تماشا کرنے والون کے پاس دو چھوٹی چھوٹی کاٹھ کی پتلیان ہوتی ہین اُنکو کبھی اختو بختو کبھی گلابو شتابو کے نام سے آپس مین لڑاتے اور یہ چند فقرے کہتے جاتے ہین - اختو نے پکائین ٹریان بختو نے پکائی دال - اختو کی ٹریان جل گئین بختو کا بُرا حال -

اَخْتَہ - ف - خصی - ع - بدھیا - ھ - وہ چارپایہ جسکے بیضے نلے یا نکالڈالے گئے ہون اکثر شہر گھوڑون کو شائستہ بنانے اور بکرے یا بیل وغیرہ کو فربہ کرنے کے لیے اختہ کرتے ہین - **رنگین** ؎ بظاہر جتنے ہین اختہ

کے آثار - وہ پائے جاتے ہین اُسمین ننہ زنہار -

اور مزاحاً خواجہ سرا کو بھی کہتے ہین -

اختہ بیگی - وہ شخص جس سے جانورون کے اختہ کرنے کی خدمت متعلق ہو -

اختہ خانہ (مجہول) - وہ مقام جہان چارپائے اختہ کیے جائین -

اختہ کرنا - بدھیا بنانا -

اَخ تُھو - کھنکھار کے تھوکنے کی آواز - مجازاً دو جگہ اسکا استعمال ہی -

ا - اظہار کراہت اور لعنت ملامت کی جگہ - جیسے اُخ تھو دوا مین مکھی نکلی - **انشا** ؎ گول پگڑی نیلی لنگی مونچھ منڈی تکہ ریش - پھر وہ رومال اور وہ اخ تھو ناسدانی آپکی - **فقرہ** - اخ تھو تیری اوقات پر -

۲ - عہد شاہی مین بانکے حریف کے چھیڑنے کو یہ آواز نکالتے تھے اور حریف کو اگر بانکپن کا دعوے ہوتا تھا تو سنتے ہی لڑ پڑتا تھا -

اخ تھو کرنا - کراہت یا نفرین کرنا - **فقرہ** - ہم تو اُن پر اور اُنکی صورت پر اخ تھو کرتے ہین -

اخ تھو - کھٹے ہوتے ہین ؏ - جب آدمی کسی چیز کے ملنے سے مایوس ہوکر اپنا دل سمجھانے یا بات بنانے کو اُسمین کوئی عیب نکالتا ہی تو وہان طنز و مزاح کے طور پر یہ مثل بولی جاتی ہی -

اخ تھو ہونا - نفرین ہونا - تھڑی تھڑی ہونا - **فقرہ** - بُرے کام کا یہی نتیجہ ہی کہ چار طرف سے اخ تھو ہو رہی ہی -

اِخْتیار - ع - مذکر - جبر اور مجبوری کی ضد - مواقع استعمال کے اعتبار سے مختلف الفاظ مین اسکی تعبیر ہوسکتی ہی - نمبر (۱) قابو - بس - **غافل** ؎ جینا بغیر یار کے منظور ہی کسے - ہم مر رہین جو مرگ پہ کچھ اختیار ہو - **ناسخ** ؎ بارود مین لگاوے کوئی آگ جسطرح - کرتے ہی عشق دل نہ رہا اختیار مین -

نمبر (۲) قبول - منظور - **فقرہ** - دو باتون مین ایک بات تو آپکو اختیار کرنا ہوگی -

نمبر (۳) حکومت - قدرت - **مومن** ؎ اس آسمان کا رُخ پھیر دون جدھر چاہون - دیا ہی کیا طپش دل نے اختیار مجھے -

نمبر (۴) امکان - **فقرہ** - اُنکے اختیار مین جو بات ہوگی پہلوتہی نہ کرینگے -

نمبر (۵) اجازت - **فقرہ** - اب مین نہین روکتا آپکو اختیار ہی جب چاہیے چلے جائیے - روک ٹوک کیسی اختیار ہی جب چاہیے چلے آیئے -

اختیارات - (اختیار کی جمع) حکومت - زور - مداخلت - **فقرہ** - اس ریاست مین اُن کو سب سے زیادہ اختیارات ہین - اُنکے اختیارات بہت وسیع ہین -

اختیار بدست مُختار - کسی کو سمجھانے اور نصیحت کرنے مین ختم سخن یون کرتے ہین کہ ہمین سمجھانے سے سروکار تھا اب مانو نہ مانو جو چاہو کرو مختار ہو - اور بیشتر اس مقولے کے پہلے آیندہ کا لفظ ملا کے یون بولتے ہین "آیندہ اختیار بدست مختار" -

اختیار چلنا - زور چلنا - قابو ہونا - **فقرہ** - اُنکے آگے کسی کا اختیار نہین چلتا - اُسکا اختیار چلے تو زندہ نہ چھوڑین -

اختیار دینا - اقتدار دینا - ذی حکومت کرنا - **فقرہ** - اُنکو سرکار نے بڑا

؏ ظریفون نے دل لگی کے طور پر یہ حکایت بنائی ہی کہ ایک لومڑی انگور کے باغ مین پکے پکے انگور دیکھکر بہت اُچھلی کودی مگر کوئی ہاتھ نہ لگا - پھر دیر تک تاک لگائے بیٹھی رہی کہ شاید کوئی ٹپک پڑے جب یون بھی مایوس ہوئی تو یہ کہتی ہوئی چلی گئی اخ تھو کھٹے ہوتے ہین -